اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

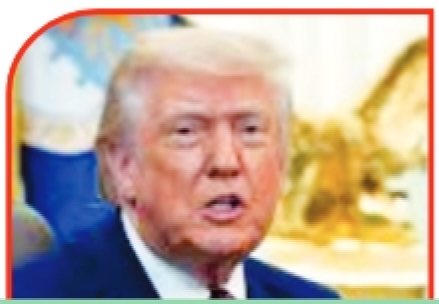

8 ایران نے جنگ بندی ڈیل پر اتفاق نہیں کیا، وہ غیور ہے

7 بی سی سی آئی نے تین مقابلوں کے لیے ٹیم کا اعلان کیا، شریس ائیر بنائے گئے ٹی 20- کپتان

2 تمام اضلاع میں مساوی علاقائی ترقی کیلئے حکومت کا غیر متزلزل عزم

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Saunday 07 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

07 جون 2026ء بمطابق 21 ذوالحجہ 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 134، صفحات 8، قیمت 3 روپے

”ہم منشیات کی تجارت کی زنجیر کی ہر کڑی کو توڑ رہے ہیں“، لیفٹیننٹ گورنر

”ہماری نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کرنے والوں کے لیے کوئی رحم نہیں ہوگا“

منشیات کیخلاف مہم 19 ویں ضلع تک پہنچ گئی، لفٹیننٹ گورنر نے کشتواڑ میں پدیاترا کی قیادت کی

جموں/۶ جون (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ انتظامیہ منشیات کی تجارت کے پورے نیٹ ورک کو ہر سطح پر ختم کر رہی ہے اور خبردار کیا ہے کہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سرگرم نارکو دہشت گردوں اور منشیات اسمگلروں کے لیے کسی قسم کی رعایت نہیں ہوگی۔ کشتواڑ میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا کہ "ہم منشیات کی تجارت کی زنجیر کی ہر کڑی کو توڑ رہے ہیں۔ چاہے وہ سرحد پار اسمگلر ہوں، مقامی منشیات فروش ہوں یا دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے والے عناصر، کسی کے لیے بھی محفوظ پناہ گاہ موجود نہیں۔ ہماری ایجنسیاں ہر نارکو دہشت گرد کا تعاقب کر رہی ہیں اور ان کے نیٹ ورکس کو مستقل طور پر ختم کر رہی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو ماہ کے دوران جموں وکشمیر بھر میں معاشرے کے مختلف طبقات کے لوگوں نے منشیات کے خلاف بیداری مہم میں حصہ لیا، جس سے منشیات کے استعمال اور نارکو دہشت گردی کے خلاف عوامی سطح پر مزاحمت کو فروغ ملا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "ہمارا مقصد منشیات کے استعمال کے خلاف نچلی سطح پر مزاحمت پیدا کرنا اور نارکو دہشت گردی کا خاتمہ کرنا ہے۔" انہوں

نے بتایا کہ اب تک یہ مہم جموں وکشمیر کے 19 اضلاع تک پہنچ چکی ہے، جس سے دیہات اور قصبوں کو منشیات سے پاک بنانے کے اجتماعی عزم کو تقویت ملی ہے۔ انتظامیہ کی کارروائیوں کا ذکر کرتے ہوئے سنہا نے کہا کہ گزشتہ 56 دنوں سے ان کا ایک ہی مشن ہے کہ خطے سے ہر منشیات اسمگلر اور نارکو دہشت (بقیہ ۶ پر)

مودی کی صدارت میں اقتصادی مشاورتی کونسل کی میٹنگ

ملک کی اقتصادی صورتحال پر گہرائی سے تبادلہ خیال

نئی دہلی/۶ جون (یو این آئی) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے ملک کی معیشت پر پڑنے والے منفی اثرات کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو یہاں اقتصادی مشاورتی کونسل کی میٹنگ کی صدارت کی، جس میں مغربی ایشیا کے بحران سے گھریلو معیشت پر پڑنے والے اثرات پر خصوصی طور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے میٹنگ کی صدارت کی۔ ملک میں اقتصادی تبدیلی اور طویل مدتی ترقی کی ترجیحات سے جڑے کئی موضوعات پر بحث کی۔ ساتھ ہی، اصلاحات کے عمل کو مزید رفتار دینے اور 'ایز آف لیونگ' (زندگی کو سہل بنانے) اور 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' (کاروبار کی آسانی) کو یقینی بنانے پر اپنے خیالات شیئر کیے۔"

میٹنگ میں ممتاز ماہرین اقتصادیات اور پالیسی ماہرین نے مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور اس کے ہندوستانی معیشت و سپلائی چین پر پڑنے والے اثرات پر خاص طور پر بات چیت کی۔ اس کے علاوہ عالمی توانائی کی فراہمی میں غیر یقینی صورتحال، مہنگائی اور سپلائی چین میں رکاوٹ جیسے مسائل پر بھی گہرائی سے غور وخوض کیا گیا۔ اس میٹنگ کا بنیادی مقصد عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور نے مقامی دفاعی صلاحیتوں کا لوہا منوایا: راج ناتھ سنگھ

”ہمیں اس کارروائی کے دوران کسی دوسرے ملک پر انحصار نہیں کرنا پڑا“

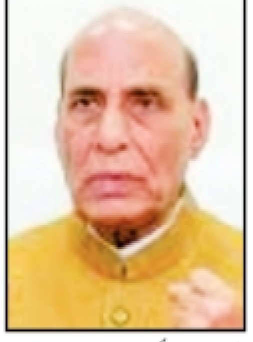

سرینگر/۶ جون (ایجنسیز) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ جس طرح بھارت نے دفاعی شعبے میں خود انحصاری کی جانب نمایاں پیش رفت کی ہے، اسی طرح توانائی، ایندھن اور جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں بھی خود کفالت حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ قومی سلامتی اور دفاعی تیاریوں کا انحصار صرف عسکری طاقت پر نہیں بلکہ توانائی کے محفوظ اور پائیدار ذرائع پر بھی ہوتا ہے۔ عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر لکھنؤ میں ”بایو یوگ“ کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے کہا کہ حالیہ برسوں میں بھارت نے دفاعی پیداوار کے شعبے میں قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں، جس کی ایک نمایاں مثال ”آپریشن سندور“ کے دوران سامنے آئی۔ راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد بھارتی مسلح افواج نے مشترکہ طور پر آپریشن سندور انجام دیا، جس کے تحت (بقیہ ۶ پر)

ٹی ای ٹی معاملے پر سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کر دی

حکومت فیصلے سے متاثر ہونے والے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے پُرعزم، سکینہ ایتو

سرینگر/۶ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے ہفتہ کے روز کہا کہ اس نے ٹیچر اہلیت امتحان (ٹی ای ٹی) سے متعلق معاملے میں سپریم کورٹ آف انڈیا میں نظر ثانی کی درخواست (ریویو پٹیشن) دائر کر دی ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت مسلسل اس معاملے کی پیروی کرتی رہی ہے اور سپریم کورٹ کے فیصلے سے متاثر ہونے والے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ "جیسا کہ وعدہ کیا گیا تھا، معزز سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کر دی گئی ہے۔ حکومت نے مسلسل اس معاملے کی پیروی کی ہے اور ہمارے اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے۔" یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب مئی کے آخری ہفتے میں سپریم کورٹ نے ان درخواستوں کو مسترد کر دیا تھا جن میں اس کے 2025 کے فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل کی گئی تھی۔ اس فیصلے کے تحت ٹیچر اہلیت امتحان (ٹی ای ٹی) کو ان اساتذہ کے لیے بھی لازمی قرار دیا گیا تھا جن کی تقرری حق تعلیم قانون 2009 (آر ٹی ای ایکٹ) کے نفاذ سے قبل ہوئی تھی۔ اس سے قبل 30 مئی کو سکینہ ایتو نے کہا تھا کہ حکومت نے اس معاملے پر "ذمہ داری اور پیشگی حکمتِ عملی" کے ساتھ کارروائی کی ہے اور (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ کو لیونڈر کی کاشت نے قومی شناخت دی

یہ ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے: جتیندر سنگھ

ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے چوتھے لیونڈر فیسٹیول 2026 کا افتتاح کیا

بھدرواہ (جموں وکشمیر)/۶ جون (یو این آئی) مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتہ کے روز کہا کہ لیونڈر (Lavender) کی کاشت نے چھوٹے سے پہاڑی قصبے بھدرواہ کو ایک منفرد قومی شناخت عطا کی ہے اور اسے ہندوستان کی اقتصادی ترقی میں ایک اہم مقام دلایا ہے۔ چوتھے دو روزہ لیونڈر فیسٹیول 2026 کا افتتاح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "جو علاقہ کبھی ایک دور افتادہ پہاڑی قصبہ سمجھا جاتا تھا، آج وہ ہندوستان کی دیہی اسٹارٹ اپ تحریک کی ایک روشن مثال بن چکا ہے۔" تقریب میں مکھن مانہاس بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئے، جو اسی خطے سے تعلق

رکھتے ہیں۔ سی ایس آئی آر- انڈین (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں محبوبہ مفتی کے ایمس اونتی پورہ دورے پر سیاسی تنازع

نیشنل کانفرنس اور پیپلز کانفرنس نے سخت ردعمل ظاہر کیا

سرینگر/۶ جون (یو این آئی) جموں وکشمیر میں پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کے ایمس اونتی پورہ منصوبے کے دورے کے بعد سیاسی تنازع کھڑا ہو گیا ہے، جس پر حکمران نیشنل کانفرنس اور پیپلز کانفرنس نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ تنازع اس وقت شروع ہوا جب محبوبہ مفتی نے جمعہ کو ایمس اونتی پورہ کے منصوبہ جاتی مقام کا دورہ کیا اور اسے مرحوم سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید کا 2015 میں دیکھا گیا ایک خواب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ادارہ جموں وکشمیر کے نمایاں طبی اور تحقیقی مراکز میں شمار ہو سکتا ہے اور مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا سے اس کی جلد تکمیل کی اپیل کی۔ ایک دن بعد محبوبہ مفتی نے کہا کہ انہوں نے نڈا سے بات کی ہے اور ان سے درخواست کی ہے کہ ادارے کی تعمیر کا کام مزید تاخیر کے بغیر مکمل کیا جائے۔ ان کے مطابق مرکزی وزیر نے یقین دہانی کرائی کہ منصوبہ مقررہ وقت پر مکمل کر لیا جائے گا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ "جموں وکشمیر میں صحت کا نظام جس طرح زبوں حالی کا شکار ہے، اس صورتحال میں ضروری ہے کہ ایمس اونتی پورہ جلد از جلد فعال ہو۔ اس سے عوام کو بڑی راحت اور معیاری طبی سہولیات میسر آئیں گی۔" تاہم، اس دورے اور اس کے بعد دیے گئے سیاسی بیانات پر عمر عبداللہ کی (بقیہ ۶ پر)

پولیس یاتری کیمپوں میں جدید سیکورٹی آلات نصب کریگی

آئی جی پی سیکورٹی نے ان آلات کے استعمال اور صلاحیت کا جائزہ لیا

سرینگر/۶ جون/ (آفاق نیوز) سیکورٹی ونگ، جموں وکشمیر پولیس سنجی 2026 کے دوران یاتریوں کی حفاظت کے لئے یاتری کیمپوں میں ہائی ٹیک سیکورٹی آلات نصب کرے گی۔ شری امرناتھ جی یاترا (سانجی 2026) کے پیش نظر، سیکورٹی ونگ، جموں وکشمیر نے یاترا کے مختلف کیمپوں میں یاتریوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے جدید حفاظتی آلات کو تعینات کرکے اپنی تیاریوں کو بڑھا دیا ہے۔ سیکورٹی ونگ جدید حفاظتی آلات سے لیس ہے، ایکسیس کنٹرول اور اینٹی تخریب کاری کی کارروائیوں کے لیے، بشمول *پورٹ ایبل آر سی آئی ای (بقیہ ۶ پر)

مردم شماری عملے کے لئے سخت ہدایات، فرائض میں غفلت پر قید اور جرمانہ ہو سکتا ہے

”مردم شماری سے متعلق ذمہ داریاں قانونی نوعیت کی حامل ہیں“، سرکاری حکمنامہ

جموں/۶ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر میں مردم شماری 2027 کے تحت جاری ہاؤس لسٹنگ آپریشن کے دوران فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی، مردم شماری کے کام سے انکار یا ریکارڈ میں رد و بدل کرنے والے سرکاری ملازمین کے خلاف سخت قانونی اور محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔ حکومت نے ایک حکم نامے میں کہا کہ ایسے معاملات میں متعلقہ ملازمین کو تین سال تک قید اور ایک ہزار روپے تک جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مردم شماری سال 2027 کے پہلے مرحلے کے تحت یکم جون سے 30 جون تک ہاؤس لسٹنگ آپریشن جاری ہے۔ اس قومی مہم کو کامیاب بنانے کے لیے بڑی تعداد میں سرکاری ملازمین، خصوصاً اساتذہ اور فیلڈ سطح کے افسران کو اینیومیریٹرز اور سپروائزرز کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ حکومت کی جانب سے جاری ایک حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ مردم شماری سے متعلق ذمہ داریاں قانونی نوعیت کی حامل ہیں اور مقررہ مدت کے اندر ان کی تکمیل لازمی ہے۔ حکم نامے کے مطابق مردم شماری کے کام میں غفلت، فرائض سے انکار یا معلومات میں جان بوجھ کر رد و بدل کو سنگین خلاف ورزی تصور کیا جائے گا، جس پر قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ محکمہ جاتی سزائیں بھی دی جا سکتی ہیں۔ حکام کے مطابق خاطی ملازمین (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں صحت کے شعبے میں اصلاحات کی پیش رفت کا جائزہ لیا

جموں وکشمیر میں نگہداشت کے ادارے کو ہنگامی ادویات کی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا چاہیے، ڈولو

سرینگر/۶ جون/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں گذشتہ دو برسوں میں جموں وکشمیر میں صحت کے شعبے کی اصلاحات کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں جن اصلاحات کا جائزہ لیا گیا ان میں ثانوی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کو مضبوط بنانا، (بقیہ ۶ پر)

کٹرا جانے والی خصوصی ٹرین کے کوچ میں دراڑ پڑ گئی

حادثہ ٹل گیا، تمام مسافر محفوظ

سرینگر/۶ جون (یو پی آئی) دہلی سے شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا جانے والی خصوصی ٹرین کے ایک سلیپر کوچ میں اچانک دراڑ پڑنے اور اس کا ایک حصہ الگ ہونے سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ تاہم خوش قسمتی سے واقعے میں کوئی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق دہلی-شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا اسپیشل ٹرین کے ایس-2 سلیپر کوچ میں یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ٹرین ہفتہ کے روز لدھیانہ ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہونا شروع ہوئی۔ ابتدائی معلومات کے مطابق کوچ کے ٹوائلٹ والے حصے میں اچانک ساختی خرابی پیدا ہوئی، جس کے نتیجے میں کوچ کا ایک حصہ (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں منشیات فروشوں کی ساڑھے تین کروڑ روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط

”منشیات کی غیر قانونی تجارت سے جائیدادیں حاصل کی گئیں“ پولیس

سرینگر/۶ جون (یو پی آئی) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے سرینگر میں دو مبینہ منشیات فروشوں کی تقریباً 3.50 کروڑ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی ”نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان“ کے تحت عمل میں لائی گئی ہے، جس کا مقصد منشیات کے غیر قانونی کاروبار سے وابستہ عناصر کے مالیاتی نیٹ ورک کو توڑنا اور منشیات کی تجارت سے حاصل کی گئی جائیدادوں کو قانون کے دائرے میں لانا ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان کے مطابق پہلی کارروائی میں نگین پولیس اسٹیشن نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68 (ایف) (1) کے تحت تقریباً 1.30 کروڑ روپے مالیت کی ایک غیر منقولہ جائیداد ضبط کی۔ ضبط شدہ جائیداد میں حضرت بل کے حبک کراسنگ علاقے میں واقع دو منزلہ رہائشی مکان اور اس سے ملحقہ زمین شامل ہے، جو

راحیل منظور ملا نامی شخص کی ملکیت بتائی جاتی ہے۔ ترجمان کے مطابق دوسری کارروائی (بقیہ ۶ پر)

راجوری میں دہشت گردوں کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن جاری

فورسز سے ملحقہ شاہراہوں پر نگرانی مزید سخت کر دی

سرینگر/۶ جون (ایجنسیز) جموں خطے کے سرحدی ضلع راجوری میں دہشت گردوں کے خلاف سیکورٹی فورسز کی جانب سے جاری وسیع پیمانے کی کارروائی ”آپریشن شیروالی“ چودھویں روز میں داخل ہو گئی ہے۔ بھارتی فوج، جموں وکشمیر پولیس اور سی آر پی ایف پر مشتمل مشترکہ ٹیمیں ضلع کے منجاکوٹ سیکٹر کے گھنے جنگلاتی علاقوں گمبھیر مغلاں اور دوریمل میں مسلسل تلاشی مہم چلا رہی ہیں، جہاں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات کے بعد کارروائی شروع کی گئی تھی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق انٹیلی جنس معلومات موصول ہونے کے بعد گزشتہ دو ہفتوں سے زائد عرصے سے علاقے میں بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ فورسز کو شبہ ہے کہ چند مسلح دہشت گرد جنگلاتی علاقوں میں روپوش ہیں، جنہیں گھیرے میں لینے اور فرار کے تمام راستے بند کرنے کے لیے متعدد مقامات پر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ آپریشن کے دوران فوج، پولیس اور سی آر پی ایف کی مشترکہ ٹیمیں جنگلات، پہاڑی ڈھلوانوں، ندی نالوں اور دشوار گزار علاقوں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہی ہیں۔ جدید نگرانی کے آلات اور دیگر تکنیکی وسائل کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ مشتبہ عناصر کی نقل و حرکت پر نظر رکھی جا سکے۔ دریں اثنا، سیکورٹی فورسز نے علاقے اور اس سے ملحقہ (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں تیندوے کے حملے میں غیر مقامی مزدور ہلاک

مقامی لوگوں میں خوف وہراس

سرینگر/۶ جون/ (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے بیروہ علاقے میں جمعہ کی شام ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جہاں تیندوے کے حملے میں ایک غیر مقامی مزدور جان کی بازی ہار گیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی جبکہ محکمہ وائلڈ لائف سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق متوفی کی شناخت 45 سالہ ہریش چندر ولد کاشی، ساکن اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے، جو بیروہ کے پٹھ گاؤں میں واقع محمد الطاف ٹھوکر کے اینٹوں کے بھٹے پر بطور مزدور کام کر رہا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ جمعہ کی شام مغرب سے قبل ہریش چندر پر اچانک ایک تیندوے نے حملہ کر دیا۔ کافی دیر تک مزدور کے واپس نہ آنے پر تلاش شروع کی گئی، جس دوران اس کی لاش اینٹوں کے بھٹے سے کچھ فاصلے پر برآمد ہوئی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مزدور کی موت تیندوے کے حملے کے نتیجے میں ہوئی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ ایک پولیس افسر نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور لاش کو ضروری طبی وقانونی لوازمات کی تکمیل کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ دریں اثنا، مقامی باشندوں نے علاقے میں جنگلی جانوروں کی بڑھتی نقل (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں خاتون کے خلاف پی ایس اے کے تحت کارروائی

ملک مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام

سرینگر/۶ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر پولیس نے امن وامان اور عوامی سلامتی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے ضلع بارہمولہ کی ایک خاتون کو جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق مذکورہ خاتون متعدد ایسے مقدمات میں ملوث پائی گئی ہے جن کا تعلق مبینہ طور پر غیر قانونی اور ملک مخالف سرگرمیوں سے ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق حراست میں لی گئی خاتون کی شناخت حسینہ بیگم زوجہ محمد یوسف بھٹ ساکن شیری، بارہمولہ کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون کے خلاف مختلف اضلاع میں کئی فوجداری مقدمات درج ہیں اور اس کی سرگرمیوں کے بارے میں متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مسلسل نگرانی کی جا رہی تھی۔ پولیس حکام کے مطابق ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ کی جانب سے جاری کردہ حراستی حکم نامے کی بنیاد پر خاتون کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی۔ متعلقہ ریکارڈ اور سیکورٹی ایجنسیوں کی سفارشات کا جائزہ لینے کے بعد حکام نے یہ فیصلہ کیا کہ عوامی امن اور سلامتی کے تحفظ کے لیے احتیاطی حراست ضروری ہے۔ وارنٹ پر عمل درآمد کرتے ہوئے پولیس نے خاتون کو حراست میں لے کر قانونی کارروائی مکمل کی، جس کے بعد انہیں ضلع (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے جیون نگر پُل کا معائنہ کیا

مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس میں بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

جموں/۶جون/(ڈی آئی پی آر)نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری نے آج جموں کے سبزی منڈی لین ستواری میں جاری ڈگیانہ۔جیون نگر پُل پروجیکٹ کا وسیع معائنہ کیا اور اہم بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹ پر چلائے جارہے کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا۔معائنے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے زمینی سطح پر ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ مواد کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھتے ہوئے پل کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ منصوبہ علاقے میں رابطے کو بہتر بنانے اور عوامی نقل وحرکت کو آسان بنانے میں کافی اہمیت رکھتا ہے۔بعدازاں نائب وزیر اعلیٰ نے تاریخی مبارک منڈی ہیریٹیج کمپلیکس کا دورہ کیا اور ہیریٹیج سائٹ پر جاری بحالی اور ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔(بقیہ ۶پر)

بارہمولہ پولیس نے عالمی یوم ماحولیات پر گرین مشن کی قیادت کی

صاف ستھرا اور پائیدار مستقبل کے عزم کا اعادہ کرتا ہے

سرینگر/۶جون/(آفاق نیوز)عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر، بارہمولہ پولیس نے ضلع کے مختلف مقامات پر بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم کا انعقاد کیا، جس سے ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی کے تئیں اپنے عزم کو تقویت ملی۔اس اقدام میں پولیس افسران، اہلکاروں، سول سوسائٹی کے اراکین، طلباء اور مقامی باشندوں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جنہوں نے ضلع میں ماحولیاتی توازن کو فروغ دینے اور سرسبز وشاداب کو بڑھانے کے لیے اجتماعی طور پر مختلف قسم کے پودے لگائے۔اس مہم کا انعقاد ماحولیاتی ذمہ داری کے تھیم کے تحت کیا گیا، جس میں آنے والی نسلوں کے لیے قدرتی وسائل کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے افسران نے اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی تحفظ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور ہر لگایا گیا پودا صحت مند، صاف ستھرا اور سرسبز کل کی طرف ایک قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔شرکاء کو جنگلات کی اہمیت، فضلہ کے انتظام اور روزمرہ کی زندگی میں ماحولیات کے حوالے سے شعوری طریقوں کو اپنانے کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔پودے لگانے کی مہم بارہمولہ پولیس کے پولیسنگ سے ہٹ کر کمیونٹی کی شمولیت کے وسیع وژن کی عکاسی کرتی ہے، سماجی اور ماحولیاتی بہبود کے لیے اجتماعی کارروائی کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔محکمہ ایسے اقدامات کی حمایت کرنے کے لیے پرعزم ہے جو ایک پائیدار مستقبل میں(بقیہ ۶پر)

ہاتھ سے بُنے ہوئے قالینوں کے نام پر مشینوں سے تیار قالینوں کی فروخت کا معاملہ

سی ای پی سی میٹنگ میں غلط کاروبار کرنیوالوں کیخلاف سخت کاروائی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی/۶جون/نئی دہلی میں کارپٹ ایکسپورٹ پروموشن کونسل کمیٹی آف ایڈمنسٹریشن کے اجلاس کے دوران دستکاری شو رومز اور ریٹیل آؤٹ لیٹس میں مشین سے بنے قالینوں کی فروخت اور مارکیٹنگ کی بڑھتی ہوئی تشویش کے بارے میں تفصیلی بات چیت ہوئی۔اس مسئلے کو شیخ عاشق، سی او اے ممبر، سی ای پی سی نے زور سے اجاگر کیا، جنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اصلی ہاتھ سے بنے قالین کی اپنی شناخت، قدر اور درجہ بندی ہوتی ہے، جس میں ایک علیحدہ ایچ ایس(بقیہ ۶پر)

محبوبہ مفتی کی زیر صدارت پی ڈی پی کا اجلاس

جموں وکشمیر کی سیاسی صورتحال اور پارٹی امور کا جائزہ

سرینگر/۶جون(ایجنسیز)جموں وکشمیر میں تیزی سے بدلتی سیاسی صورتحال کے درمیان پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی(پی ڈی پی) کی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ہفتہ کے روز سرینگر کے مضافاتی علاقے کھنموہ/کھمبر میں واقع اپنی رہائش گاہ پر پارٹی کے سینئر رہنماؤں کا ایک اہم اجلاس طلب کیا، جس میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں، مستقبل کی حکمت عملی اور جموں وکشمیر کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔پارٹی ترجمان کے مطابق اجلاس میں پی ڈی پی کے نائب صدر محمد سرتاج مدنی، پارلیمانی بورڈ کے چیئرمین عبدالرحیم ویری، جنرل سیکریٹری(تنظیم) غلام نبی لنجورہ، چیف ترجمان محبوب بیگ سمیت پارٹی کے کئی سینئر رہنماؤں نے شرکت کی۔اجلاس میں نعیم اختر، بشارت بخاری، منصور حسین، یاسر ریشی اور دیگر اہم قائدین بھی موجود تھے، جبکہ پارٹی کے تین اراکین اسمبلی رفیق احمد نائیک، فیاض احمد میر اور وحید الرحمن پرہ نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ذرائع کے مطابق اجلاس کے دوران پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے، کارکنوں کے ساتھ رابطوں میں اضافہ کرنے اور عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے سے متعلق مختلف تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ سیاسی(بقیہ ۶پر)

آتم نربھر بھارت مشن ہندوستان کو ایک عالمی طاقت میں تبدیل کر رہا ہے:ڈاکٹر اندرابی

ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی اور دیگر رہنماؤں نے

بانڈی پورہ اور کپواڑہ میں بی جے پی تربیتی کنکلیوز سے خطاب کیا

سرینگر/۶جون/ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج ضلع بانڈی پورہ کے لیے پنڈت دین دیال اُپادھیائے پرشکشن مہا ابھیان 2026 میں شرکت کی۔یہ پروگرام بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے ملک گیر مہم کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، جس کے پروگرام ملک کے مختلف حصوں میں منعقد ہو رہے ہیں۔ڈاکٹر اندرابی نے ملک کی شاندار(بقیہ ۶پر)

ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے زمین کی ڈیجیٹائزیشن

کے موجودہ غلط طریقہ کار پر تشویش کا اظہار کیا ہے

اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کے عمل میں فوری حفاظتی اقدامات کا مطالبہ

سرینگر/۶مئی/(نامہ نگار)کشمیر فارمرز فیڈریشن نے جموں وکشمیر میں جاری اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کے عمل پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ طریقہ کار میں خامیوں، زمینی سطح پر تصدیق کے فقدان اور کسانوں کی محدود شمولیت کے باعث وسیع پیمانے پر ناانصافی اور طویل المدتی اراضی تنازعات جنم لے سکتے ہیں۔آج ایک پریس کانفرنس میں بولتے ہوئے کشمیر فارمرز فیڈریشن کے چیئرمین ایڈووکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے کہا کہ زراعت اور باغبانی خطے کی معیشت کی(بقیہ ۶پر)

ٹریفک ڈیوٹی کے دوران پولیس

اہلکار پر حملہ کرنے پر ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج

سرینگر/۶جون/کے پی ایس/جنوبی کشمیر کے اننت ناگ میں بس اسٹینڈ کراسنگ پر ٹریفک میں رکاوٹ پیدا کرنے والی گاڑی کو ہٹانے کے لیے کہے جانے کے بعد پولیس نے سٹیئرنگ وار کو ایک ڈرائیور کے خلاف ایک ڈیوٹی پولیس اہلکار کے ساتھ مبینہ طور پر حملہ کرنے کا مقدمہ درج کیا ہے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق پولیس کے ایک ترجمان نے کہا کہ پولیس کی ایک ٹیم بس اسٹینڈ کراسنگ پر ٹریفک کو منظم کر رہی تھی جب رجسٹریشن نمبر JK03Q-4040 والی گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی پائی گئی، جس سے مسافروں کو بھیڑ اور تکلیف ہوئی۔ترجمان نے بتایا کہ جب پولیس اہلکاروں نے ٹریفک کی روانی کو یقینی بنانے کے لیے ڈرائیور سے گاڑی کو ہٹانے کو کہا تو ڈرائیور مبینہ طور پر جارحانہ ہوگیا اور ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا۔اس واقعے کے بعد، ایف آئی آر نمبر 172/2026 پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت درج کی گئی تھی اور اس کی تحقیقات شروع کی گئی تھی۔پولیس ترجمان نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی سڑکوں پر رکاوٹیں ڈالنا اور اپنے قانونی فرائض انجام دینے والے سرکاری ملازمین پر حملہ سنگین جرم ہیں اور ان کے ساتھ قانون کے مطابق سختی سے نمٹا جائے گا۔

جاوید رانا نے جموں ڈویژن میں موسم گرما کی ہنگامی صورتحال اور سیلاب سے بچاؤ کی تیاری کا جائزہ لیا

جے جے ایم سکیموں اور ایس اے ایس سی آئی ڈیزاسٹر

پروگرام کے کاموں کی بروقت تکمیل کی ہدایت دی

جموں/۶جون/(ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا نے آج پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(پی ایچ ای) اور آبپاشی وفلڈ کنٹرول(آئی اینڈ ایف سی) محکموں کی موسم گرما کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جموں ڈویژن بھر میں مون سون کے دوران سیلاب سے نمٹنے کے مضبوط انتظام اور پانی کی غیر فعال فراہمی کو یقینی بنانے کا جائزہ لیا جاسکے۔موسم گرما کے مہینوں میں پانی کی کمی سے نمٹنے کیلئے کیے گئے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے جاوید رانا نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ واٹر سپلائی کی تمام سکیمیں پوری صلاحیت کے ساتھ کام کر رہی ہیں اور احتیاطی دیکھ بھال کا کام پہلے سے مکمل کرلیا گیا ہے۔وزیر(بقیہ ۶پر)

منشیات فروشوں سے قبضہ شدہ جائیدادیں واپس لی گئیں

آگاہی پروگرام کا انعقاد؛ میڈیکل شاپس کا معائنہ کیا گیا

سرینگر/۶جون/(آفاق نیوز)ایک بیان کے مطابق جاری 100 دن کے نشا مکت جموں وکشمیر ابھیان کے تحت اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پلوامہ میں پولیس نے نفاذ، روک تھام اور بیداری کی سرگرمیوں کا ایک سلسلہ چلایا جس کا مقصد منشیات کی لعنت پر قابو پانا اور کمیونٹی کی شرکت کو مضبوط بنانا ہے۔پلوامہ میں پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے مارول اور کھدرموہ کے علاقوں میں منشیات فروشوں کی طرف سے قبضہ کی گئی چار جائیدادوں کو بازیاب کرایا۔یہ کارروائی منشیات سے متعلق سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف مسلسل مہم کا حصہ ہے اور منشیات کی تجارت کی حمایت کرنے والے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے جموں وکشمیر پولیس کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔مہم کے تحت ریگولیٹری اور احتیاطی اقدامات کے ایک حصے کے طور پر، کئی میڈیکل شاپس کا معائنہ بھی کیا گیا تاکہ ریگولیٹڈ ادویات اور ادویات سے متعلق تجویز کردہ اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔آگاہی کے حوالے سے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول کاکا پورہ میں انسداد منشیات سے متعلق آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں طلباء اور عملے کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اجتماعی کوششوں کی اہمیت کے بارے میں آگاہی دی گئی۔

شوپیاں میں منشیات کی اسمگلنگ سے حاصل کیا گیا رہائشی مکان ضبط

پوست کی کاشت کے خلاف کریک ڈاؤن ،ایف آئی آر درج

سرینگر/۶جون/(آفاق نیوز)منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر، شوپیاں میں پولیس نے 18,51,402 روپے مالیت کا ایک رہائشی مکان ضبط کیا ہے جس کا تعلق محمد اشرف الائی ولد غلام رسول اللہ ساکنہ میلہورا زینا پورہ کا ہے۔جائیداد کی نشاندہی منشیات اور منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے کی گئی تھی۔اس کے مطابق مذکورہ جائیداد کو پولیس اسٹیشن زینا پورہ کی ایف آئی آر نمبر 10/2025 کے سلسلے میں منسلک کیا گیا ہے۔انچیمنٹ(بقیہ ۶پر)

جنوری سے مئی کے دوران ایک لاکھ 17 ہزار سے زائد سیاحوں نے لداخ کا رخ کیا

سرینگر/۶جون/سی این ایس/لداخ میں مئی 2026 کے دوران 72834 سیاحوں کی آمد ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ سال مئی میں آنے والے 32927 سیاحوں کے مقابلے میں 121.20 فیصد کا نمایاں اضافہ ہے۔یہ اعداد وشمار لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر بریگیڈیئر(ڈاکٹر)بی ڈی مشرا نے جاری کیے۔اعداد وشمار شیئر کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مئی 2026 مرکز کے زیر انتظام علاقے کے سیاحتی شعبے کے لیے ایک تاریخی مہینہ ثابت ہوا، جو سیاحوں کی بڑھتی دلچسپی اور لداخ کو ایک ممتاز سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کی کامیاب کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر کے مطابق رواں سال جنوری سے مئی تک لداخ میں 117546 سیاح آئے، جبکہ 2025 کے اسی عرصے میں یہ تعداد 81827 تھی، جو سال بہ سال 43.65 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔انہوں نے اس اضافے کا سبب سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطہ سہولیات کو بہتر کرنے اور خطے میں سیاحت کے متنوع تجربات فراہم کرنے کے لیے جاری اقدامات کو قرار دیا۔لیفٹیننٹ گورنر نے سیاحوں کی تعداد میں اضافے کا ایک سبب وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ملکی سیاحت کے فروغ کی اپیل کو بھی قرار دیا۔انہوں نے کہا سیاحوں کی تعداد میں اس اضافے نے سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد میں نئی امید اور اعتماد پیدا کیا ہے۔لداخ کا انتخاب کرنے پر سیاحوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر نے ملک بھر کے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ لداخ کی قدرتی خوبصورتی، مہمانی سیاحت، ثقافت، روحانیت اور پُرسکون ماحول سے لطف اندوز ہوں۔سیاحت لداخ کی معیشت کے(بقیہ ۶پر)

ٹائیگور ہال سرینگر میں روایتی روف ڈانس اور ونون پر مبنی 15 روزہ ورکشاپ کا آغاز

این زیڈ سی سی "NZCC" منسٹری آف کلچر گورنمنٹ

آف انڈیا نے کیا ہے ورکشاپ کا اہتمام

سرینگر/۶جون/شافعیہ گلفام/نارتھ زون کلچرل سینٹر وزارت ثقافت حکومت ہند کے اہتمام سے ٹائیگور ہال گراؤنڈ سرینگر میں روایتی کشمیری روف ڈانس اور ونون پر مبنی 15 روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز ہوا۔یہ ورکشاپ نیشنل اور اسٹیٹ ایوارڈ یافتہ فنکار گلزار احمد بٹ کی سرپرستی میں منعقد کی جارہی ہے، جس میں بڑی تعداد میں لڑکیاں شرکت کر رہی ہیں۔ورکشاپ کے دوران شرکاء(بقیہ ۶پر)

لفٹیننٹ گورنر نے کشتواڑ میں قدیم شری گوری شنکر مندر میں پوجا کی

جموں/۶جون(ڈی آئی پی آر)لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج کشتواڑ کے سرکوٹ میں واقع قدیم شری گوری شنکر مندر میں پوجا کی۔انہوں نے جموں وکشمیر یوٹی کے امن اور خوشحالی اور سب کی بھلائی کیلئے پرارتھنا کی۔اس دوران لفٹیننٹ گورنر نے عوامی نمائندوں اور مقامی باشندوں کی طرف سے پیش کردہ مطالبہ کو اٹھایا اور ضلع انتظامیہ کو مندر سے متصل تالاب کی بحالی کیلئے مناسب اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔اس دورے کے دوران لفٹیننٹ گورنر کے ساتھ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف(ایل او پی) مسٹر سنیل شرما، کشتواڑ سے رُکن اسمبلی محترمہ شگن پریہار، ڈپٹی کمشنر کشتواڑ مسٹر پنکج کمار شرما اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

بارہمولہ اور شوپیان میں معدنیات کی

غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل کے لیے 05 گاڑیاں ضبط

سرینگر/۶جون/(آفاق نیوز)غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، بارہمولہ اور شوپیان پولیس نے علاقے میں معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل وحمل کے خلاف سخت کارروائی کی۔معتبر اطلاعات پر کارروائی کرتے ہوئے اور معمول کی نگرانی کے دوران، انچارج پولیس پوسٹ دیلینا کی قیادت میں ایک پولیس پارٹی نے ریت کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث پائے جانے والے 03 ٹپروں کو روکا اور ضبط کیا۔ان گاڑیوں کو مائنز اینڈ منرلز(ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ(ایم ایم ڈی آر ایکٹ) کے متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کیا گیا تھا۔یہ کارروائی بارہمولہ پولیس کی غیر قانونی کان کنی کو روکنے، قدرتی وسائل کے تحفظ اور ماحولیاتی اور کان کنی کے قوانین کے تحت نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے جاری کوششوں کا حصہ ہے۔بارہمولہ پولیس ماحولیات اور عوامی وسائل کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ غیر قانونی کان کنی یا معدنیات کی غیر مجاز نقل وحمل کے واقعات کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کو دیں۔"قدرتی وسائل ایک عوامی اعتماد ہیں - ان کی حفاظت ایک پائیدار مستقبل کے لیے(بقیہ ۶پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے دور دراز علاقوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کیلئے

خصوصی ضروری خدمات کے ٹرکوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جموں/۶جون/(ڈی آئی پی آر)جموں صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں عوامی خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانے کے مقصد سے ایک اہم پہل میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج ڈوڈہ، اودھمپور اور جموں کے اضلاع کیلئے تین خصوصی ضروری خدمات کے ٹرکوں کو جھنڈی دکھا کر میڈیکل اینڈ ہسپتال انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے احاطے سے روانہ کیا۔ان گاڑیوں کی تعیناتی متعلقہ اضلاع کی انتظامی اور لاجسٹک صلاحیتوں کو بڑھانے، خاص طور(بقیہ ۶پر)

ملت اسلامیہ کے نامور عالم دین حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی

کی رحلت پر متحدہ علماء اہلسنت کی تعزیت

سرینگر/۶جون/ایک بیان کے مطابق متحدہ علماء اہلسنت جموں وکشمیر نے اہلسنت کی متحرک، قلمی اور فکری شخصیت حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی کی رحلت پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔متحدہ کے قائدین وارکان مولانا غلام محی الدین نقیب، مولانا عبدالرشید داودی، سید حمید اللہ حقانی، مولانا فیاض احمد رضوی، مولانا ریاض الحق نورآبادی، مولانا مفتی مبارک حسین نعمانی، اور مولانا مفتی قمرالدین اویسی حضرت مولانا مبارک حسین مصباحی کے انتقال پر رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم تحریری اور تقریری شعبوں میں گرانقدر خدمات انجام دی ہیں۔انہوں نے ماہ نامہ اشرفیہ جیسے معتبر اور علمی مجلّہ کی ادارت سے مدلک اہلسنت کی کافی مدت تک آبیاری کی۔مرحوم مختلف خوبیوں کے مالک تھے۔دین اسلام کی خدمت میں مرحوم ہمیشہ مصروف اور سرگرم رہے۔مختلف جہتوں میں فکر ومنصوبہ، تنظیم وتحریک، عملی جدوجہد سے اُن کی زندگی عبارت تھی، ایک طرف آپ ایک اچھے اور زبان آور خطیب تھے، دوسری طرف ایک ذمہ دار مدیر وصحافی جب کہ تیسری طرف متحرک ملی شخصیت۔آپ اہل سنت کی تحسین وترقی کے متمنی تھے اور اُس فکرِ رضا کی ترویج کے متمنی تھے جو حافظ ملت کے فہم سے ہوکر گزرتی ہے۔آپ تحریر وخطابت دونوں کے فن سے آشنا تھے اور واقعی اچھا نبھاتے تھے۔وہ ایک حساس اور باشعور شخصیت تھے۔آپ نے اشرفیہ کے طلبہ میں(بقیہ ۶پر)

کلچرل اکیڈیمی کی جانب سے گوری شنکر رینہ کے افسانوی

مجموعے "یوٹرن" کے انگریزی ترجمے کی رونمائی

پنکج بھان کے انگریزی ترجمے "یوٹرن اینڈ اَدر سٹوریز" کی تقریب میں سراہنا

سری نگر/۶جون/اجمل انصاری/جموں وکشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام سے آج اکیڈیمی کمپلیکس لال منڈی سری نگر میں معروف کشمیری ادیب گوری شنکر رینہ کے افسانوی مجموعے کے انگریزی ترجمے "یوٹرن اینڈ ادر اسٹوریز" کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔اس کتاب کا انگریزی ترجمہ پنکج بھان نے کیا ہے۔یہ کاوش معاصر کشمیری ادب کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر وسیع قارئین تک پہنچانے کی ایک(بقیہ ۶پر)

کپواڑہ میں زرعی ترقیاتی اقدامات کی پیش رفت کا مشن

ڈائریکٹر ایچ اے ڈی پی رجے کے سی آئی پی نے جائزہ لیا

کپواڑہ/۶جون/پیرزادہ سعید/مشن ڈائریکٹر، ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام(HADP) اور جموں وکشمیر مسابقت کو بہتر بنانے کے پروجیکٹ ڈاکٹر دویکیوڈ ساگر دتاترے نے آج کپواڑہ ضلع میں نافذ کیے جانے والے مختلف زرعی ترقیاتی اقدامات کے تحت حاصل کردہ پیش رفت کا ایک جامع جائزہ لیا۔ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، شریکانت سوسے کے علاوہ محکمہ زراعت کی پیداوار اور متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے میٹنگ میں شرکت کی۔جائزہ اجلاس کے دوران، مشن ڈائریکٹر نے کلیدی فلیگ شپ پروگراموں کے نفاذ کی صورتحال کا جائزہ(بقیہ ۶پر)

پنچایتی راج کی وزارت پیر کو جاری کرے گی ڈیٹا سیٹ پر تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ

مالیاتی اختیارات کو نچلی سطح پر منتقلی کے لیے حکومت کے مستقل عزم کی ایک اہم کوشش

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) پنچایتی راج کی مرکزی وزارت آٹھ جون کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں ریاستی مالیاتی کمیشنوں کے ڈیٹا سیٹ پر تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ پیر کو جاری کرے گی۔ سرکاری معلومات کے مطابق، مرکز حکومت کے چیف اقتصادی مشیر ڈاکٹر وی اننت ناگیشورن، پنچایتی راج کی وزارت کے سکریٹری وویک بھاردواج اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پبلک فنانس اینڈ پالیسی (این آئی پی ایف پی) کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر منیش گپتا کے ساتھ ساتھ سینئر افسران اور تحقیقی اداروں و پالیسی ساز اداروں کے خصوصی نمائندوں کی موجودگی میں یہ رپورٹ جاری کریں گے۔ رپورٹ جاری ہونے کے بعد، چیف اکنامک ایڈوائزر ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی اور شواہد پر مبنی مالیاتی طرز حکومت کو بااختیار مقامی سیلف گورنمنٹ اور شمولیت پر مبنی ترقی کے لیے ضروری بنیاد قرار دیتے ہوئے کلیدی خطبہ دیں گے۔ اس رپورٹ کی اشاعت ملک میں مالیاتی اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کے لیے شواہد کی بنیاد کو مضبوط کرنے کی سمت میں حکومت کے مستقل عزم کی ایک اہم کوشش ہے۔ آئین کے آرٹیکل 243-I کے تحت تشکیل دیے گئے ریاستی مالیاتی کمیشن، پنچایتی راج اداروں کی مالیاتی حالت کا جائزہ لینے اور مقامی حکومتوں کو مالیاتی وسائل کی منتقلی کو کنٹرول کرنے والے اصولوں کی سفارش کرنے کے لیے لازمی بڑے آئینی ادارے ہیں۔ ان کمیشنوں کو اس آئینی ذمہ داری کو مطلوبہ احتیاط اور ساکھ کے ساتھ نبھانے کے لیے مقامی حکومت کے مالیات، ڈیموگرافی (آبادیات)، انفراسٹرکچر، خدمات کی فراہمی اور اثاثوں کے بندوبست پر قابل اعتماد، بروقت اور تفصیلی اعداد و شمار کی ضرورت ہوتی ہے۔ وزارت نے سولہویں مالیاتی کمیشن کے چیئرمین کی قیادت میں نومبر 2024 میں ترقی کے لیے منتقلی اختیارات پر ایک کانفرنس کا انعقاد کیا تھا۔ مالیاتی کمیشنوں نے اس کانفرنس میں مختلف محکموں اور ایجنسیوں میں وسیع ڈیٹا سیٹ تک رسائی کی دشواری کو ریاستی مالیاتی کمیشنوں کی سفارشات کے معیار اور بروقت عمل درآمد کو متاثر کرنے والی ایک اہم خامی بتایا تھا۔ اس کے حل کے لیے وزارت نے ریاستی مالیاتی کمیشنوں کے لیے ڈیٹا سیٹ کمیٹی تشکیل دی۔ یہ رپورٹ ریاستی مالیاتی کمیشنوں کے لیے ضروری اہم ڈیٹا سیٹس کا ایک منصوبہ بند اور جامع فریم ورک پیش کرتی ہے اور مقامی سطح پر مالیاتی تجزیے میں مددگار ڈیٹا سسٹم میں ڈیٹا کی دستیابی، اسٹینڈرڈائزیشن، انٹرآپریبلٹی (باہمی ربط) اور ادارہ جاتی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے عملی سفارشات کرتی ہے۔ یہ ہندوستان میں جمہوری ڈی سنٹرلائزیشن کو مضبوط کرنے اور مقامی عوامی مالیات کو مستحکم بنانے کے لیے پرعزم تمام لوگوں، ریاستی حکومتوں، ریاستی مالیاتی کمیشنوں، آئینی اداروں، اقتصادی محققین اور دیگر کے لیے ایک مستند حوالہ جاتی کتاب کے طور پر کام کرے گی۔

خوردنی تیلوں کے اسٹینڈرڈ پیک سائز طے، قیمتوں میں بڑھے گی شفافیت

نئے نظام سے کھانے کے تیلوں کی پیکیجنگ میں یکسانیت آئے گی

نئی دہلی، 06 جون (ایجنسیز) حکومت نے صارفین کے لیے قیمتوں کا موازنہ آسان بنانے، بازار میں شفافیت بڑھانے اور پیکیجنگ میں یکسانیت کو یقینی بنانے کے مقصد سے خوردنی تیلوں اور فیٹس کی پیکیجنگ اور خالص مقدار کے تعین سے متعلق اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (ایس او پی) میں ترمیم کی ہے۔ صارفین کے امور کے محکمہ نے ہفتہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ ایڈیبل آئل انڈسٹری (خوردنی تیل کی صنعت) کی اہم تنظیموں سے وسیع مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ بازار میں الگ الگ سائز کے پیکٹوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے صارفین کو مختلف برانڈز کی قیمتوں اور مقدار کا موازنہ کرنے میں دشواری ہوتی ہے، اس لیے نئے نظام سے کھانے کے تیلوں کی پیکیجنگ میں یکسانیت آئے گی اور خریداری زیادہ شفاف بنے گی۔ ترمیمی ایس او پی کے تحت پام، سویابین، سورج مکھی، سرسوں، مونگ پھلی، تل، رائس بران، کپاس کے بیج اور مکئی کے تیل سمیت اہم کھانے کے تیلوں اور مخلوط خوردنی تیلوں کے لیے 200 ملی لیٹر/گرام، 500 ملی لیٹر/گرام، 1، 2، 3، 4، 5، 15 اور 20 لیٹر/کلوگرام کے معیاری پیک سائز مقرر کیے گئے ہیں۔ نئے ضوابط کے مطابق اگر کسی کھانے کے تیل کی مقدار لیٹر یا ملی لیٹر میں دکھائی جاتی ہے تو پیکٹ پر اس کا مساوی وزن بھی واضح طور پر درج کرنا ہوگا۔ اس سے صارفین کو مختلف برانڈز کی مصنوعات کی اصل قیمت اور مقدار کا بہتر اندازہ لگانے میں مدد ملے گی۔ حکومت نے تاہم یہ بھی واضح کیا ہے کہ 200 ملی لیٹر یا 200 گرام سے کم مقدار والے پیکٹ اس معیار کے دائرے سے باہر رہیں گے تاکہ کم قیمت والے چھوٹے پیک دستیاب رہ سکیں۔ یہ نظام ملک میں تیار کردہ اور درآمد شدہ دونوں طرح کے کھانے کے تیلوں پر لاگو ہوگا۔ مینوفیکچررز، پیکرز اور درآمد کنندگان کو نئے قوانین کو نافذ کرنے کے لیے تین ماہ کا عبوری وقت دیا گیا ہے۔ محکمہ کے مطابق اس پہل سے صارفین کو پیسے کی صحیح قیمت سمجھنے، مختلف برانڈز کی قیمتوں کا موازنہ کرنے اور زیادہ باخبر خریداری کے فیصلے کرنے میں مدد ملے گی۔ ساتھ ہی خوردنی تیل کی صنعت میں پیکیجنگ کی یکسانیت اور منصفانہ مسابقت کو فروغ ملے گا۔

پہلی سہ ماہی میں جی ڈی پی کی شرحِ نمو آر بی آئی کے اندازے سے بہتر رہ سکتی ہے: ایس بی آئی ریسرچ

نئی دہلی، 6 جون (یو این آئی) جاری مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی (اپریل تا جون) کے دوران ہندوستان کی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) کے اندازے سے بہتر رہنے کا امکان ہے۔ ایس بی آئی ریسرچ کی جانب سے ہفتہ کو جاری کردہ "ایکوریپ" رپورٹ میں یہ بات کہی گئی ہے۔ رپورٹ میں مالی سال 2025-26 کے حالیہ اعداد و شمار اور موجودہ مالی سال کے ابتدائی دستیاب اعداد و شمار کی بنیاد پر یہ امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، "اپریل اور مئی کے تازہ دستیاب اقتصادی اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ترقی کی رفتار اوسط سے زیادہ رہی ہے۔ اگر یہی رجحان جون میں بھی برقرار رہا تو ہمیں یقین ہے کہ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی میں شرح نمو آر بی آئی کے 6.6 فیصد کے تخمینے سے زیادہ ہو سکتی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا نے جمعہ کو اپنی مانیٹری پالیسی کے بیان میں موجودہ مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 6.6 فیصد، دوسری سہ ماہی کے لیے 6.3 فیصد، تیسری سہ ماہی کے لیے 6.5 فیصد اور چوتھی سہ ماہی کے لیے 6.8 فیصد رہنے کا تخمینہ ظاہر کیا تھا۔ مرکزی بینک نے پورے مالی سال کے لیے شرح نمو 6.6 فیصد رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔ ایکوریپ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ مالی سال، جو 31 مارچ کو ختم ہوا، اس میں جی ڈی پی کی شرح نمو توقعات سے بہتر رہی۔ اس کی ایک اہم وجہ نئی شماریاتی سیریز میں غیر منظم (غیر رسمی) شعبے کے اعداد و شمار کو زیادہ موثر انداز میں شامل کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ماضی میں غیر منظم شعبے کی پیداوار کا تخمینہ اندازوں کی بنیاد پر لگایا جاتا تھا، جبکہ اب حقیقی اعداد و شمار کی بنیاد پر اس کا حساب کیا جا رہا ہے، جس سے اقتصادی سرگرمیوں کی زیادہ درست تصویر سامنے آ رہی ہے۔ واضح رہے کہ جمعہ کو جاری ابتدائی تخمینوں کے مطابق مالی سال 2025-26 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7.7 فیصد رہی، جبکہ اسی مالی سال کی چوتھی سہ ماہی میں یہ شرح 7.8 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

صحت عامہ جیسے اہم موضوع کو سیاسی بیان بازی تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے: نڈا

اعداد و شمار ہندوستان کے صحت کے نظام میں ہونے والی نمایاں بہتری کو ظاہر کرتے ہیں

نئی دہلی، 06 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر صحت اور خاندانی بہبود جگت پرکاش نڈا نے کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کے تبصروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحت عامہ جیسے اہم موضوع کو سیاسی بیان بازی تک محدود نہیں کیا جانا چاہیے۔ مسٹر نڈا نے ہفتہ کو سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ حقائق کو نظرانداز کر کے چنندہ اعداد و شمار کا استعمال سیاست کے لیے تو کیا جا سکتا ہے لیکن قومی مفاد حقائق پر مبنی ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ صحت عامہ کے معاملے میں 'ادھوری معلومات' خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ ملک کے صحت کے شعبے میں ہونے والی تبدیلیوں کو سیاسی بیان بازی کے بجائے حقائق کی بنیاد پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے کے اعداد و شمار ہندوستان کے صحت کے نظام میں ہونے والی نمایاں بہتری کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے-3 (2005-06) کے مقابلے زچگی کی صحت کی خدمات میں اہم پیش رفت درج کی گئی ہے۔ مرکزی وزیر کے مطابق، حمل کی پہلی سہ ماہی میں زچگی سے پہلے رجسٹریشن کا فیصد 43.9 فیصد سے بڑھ کر 76.2 فیصد ہو گیا ہے۔ وہیں ادارہ جاتی زچگی (اسپتالوں میں ڈیلیوری) 38.7 فیصد سے بڑھ کر 90.6 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ اس کے علاوہ تربیت یافتہ صحت کارکنوں کی نگرانی میں ہونے والی ڈیلیوری کا فیصد 46.6 فیصد سے بڑھ کر 91.3 فیصد ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف اعداد و شمار نہیں ہیں، بلکہ کروڑوں خواتین کو بروقت صحت کی خدمات ملنے، محفوظ زچگی کو یقینی بنانے اور صحت کے بہتر نتائج کا ثبوت ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کے صحت کے سفر کی حقیقی کہانی مایوسی نہیں، بلکہ مسلسل ترقی اور بہتری کی کہانی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر کھرگے نے مرکز کی بی جے پی حکومت پر صحت اور غذائیت کے مسائل پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت نہ صرف خواتین اور بچوں کی صحت کے ساتھ دھوکہ کر رہی ہے، بلکہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے اہم اعداد و شمار کو بھی دبا رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہندوستان کے ایک تہائی بچے کم وزن کے مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 6 سے 23 ماہ کی عمر کے 84 فیصد سے زیادہ بچوں کو کافی غذائیت نہیں مل رہی ہے۔

ہندوستانی معیشت کی نمو 7.7 فیصد رہی۔ راج ناتھ سنگھ

اصول پر مبنی پالیسیوں سے پیدا ہونے والی مضبوطی، لچک اور استحکام کا ثبوت

نئی دہلی/ 6 جون (ایم این این) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ مالی سال 2025-26 کے دوران ہندوستانی معیشت کی شرح نمو 7.7 فیصد رہی، جبکہ چوتھی سہ ماہی میں یہ بڑھ کر 7.8 فیصد تک پہنچ گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ گزشتہ بارہ برسوں کے دوران ریفارم، پرفارم، ٹرانسفارم" کے اصول پر مبنی پالیسیوں سے پیدا ہونے والی مضبوطی، لچک اور استحکام کا ثبوت ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ایسے وقت میں جب دنیا کے کئی ممالک معاشی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر اپنی نمایاں حیثیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، "جب دنیا کے کئی ممالک معاشی غیر یقینی کا سامنا کر رہے ہیں، ہندوستان بدستور دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت کے طور پر نمایاں ہے۔ مالی سال 2025-26 میں ہندوستانی معیشت 7.7 فیصد کی شرح سے بڑھی، جبکہ چوتھی سہ ماہی میں نمو 7.8 فیصد تک پہنچ گئی، جو گزشتہ بارہ برسوں میں ریفارم، پرفارم، ٹرانسفارم' کے اصول کے تحت قائم ہونے والی مضبوط بنیادوں اور معیشت کی لچک کو ظاہر کرتی ہے۔" راج ناتھ سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قیادت میں ملک نے معاشی ترقی کو استحکام، اعتماد، پائیداری اور عالمی اعتبار کے ساتھ جوڑا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے معاشی ترقی کے ساتھ استحکام، اعتماد، پائیداری اور ساکھ کو بھی فروغ دیا ہے۔ قوم کی تعمیر کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی، اختراع، بنیادی ڈھانچے اور کاروباری سرگرمیوں پر توجہ، اور عالمی سطح کے غیر معمولی چیلنجوں کے دوران ملک کی موثر رہنمائی نے ہندوستان کو ایک پُراعتماد، مضبوط اور عالمی سطح پر باوقار معاشی طاقت میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت" کے وژن کی جانب بڑھتے ہوئے یہ غیر معمولی

ترقیاتی سفر نئے مواقع پیدا کر رہا ہے اور 140 کروڑ ہندوستانیوں کی امنگوں کو مزید تقویت دے رہا ہے۔ یہ بیان وزارت شماریات و پروگرام نفاذ (MoSPI) کے سکریٹری سوربھ گرگ کے اس تبصرے کے بعد سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مالی سال 2025-26 میں 7.7 فیصد کی جی ڈی پی نمو دوسرے پیشگی تخمینوں (SAE) سے زیادہ رہی، جو عالمی معاشی دباؤ کے باوجود ہندوستانی معیشت کی مضبوطی اور استحکام کی عکاسی کرتی ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی مالی سال 2025-26 میں ملک کی 7.7 فیصد جی ڈی پی نمو پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہندوستانی معیشت کی مضبوط کارکردگی قرار دیا تھا۔

نیپال کے وزیر خارجہ نے این ایس اے اجیت ڈوبھال سے ملاقات کی

نئی دہلی/ 6 جون (ایم این این) نیپال کے وزیر خارجہ ششیر کھنال نے جمعہ کے روز نئی دہلی میں ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال سے ملاقات کی۔ نیپال کے سفارت خانے (ہندوستان) کے مطابق دونوں رہنماؤں نے نیپال اور ہندوستان کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ایکس پر نیپال کے سفارت خانے (ہندوستان) نے لکھا کہ وزیر خارجہ ششیر کھنال نے آج نئی دہلی میں اپنے دفتر میں ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں نیپال اور ہندوستان کے دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے سے متعلق مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ جمعہ کے روز نیپال کے وزیر خارجہ ششیر کھنال دو روزہ سرکاری دورے پر ہندوستان پہنچے۔ کھنال ہفتہ کے روز وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے مذاکرات کریں گے اور اتوار کو واپس روانہ ہوں گے۔ ہندوستان کی وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان رندھیر جیسوال نے ان کی آمد کا اعلان کرتے ہوئے ایکس پر لکھا: "نیپال کے وزیر خارجہ ششیر کھنال کے پہلے سرکاری دورے پر ان کا گرمجوشی سے خیر مقدم کرتے ہیں۔ باقاعدہ اعلیٰ سطحی تبادلوں کی روایت کو جاری رکھتے ہوئے یہ دورہ ہندوستان اور نیپال کے درمیان خصوصی شراکت داری کو مزید مضبوط ہے۔

سی جے پی کے زیر اہتمام جنتر منتر پر نوجوانوں کا احتجاجی دھرنا

کاکروچ جنتا پارٹی پریشان لوگوں کی آواز ہے: ابھیجیت دیپکے

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) سوشل میڈیا کے ذریعے سامنے آنے والی کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کی جانب سے نیٹ پیپر لیک کے معاملے میں ہفتہ کو جنتر منتر پر منعقدہ احتجاج میں سیکڑوں کی تعداد میں لوگ جمع ہوئے۔ ہاتھوں میں پوسٹر اور پمفلٹ لیے کچھ لوگوں نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا، تو کچھ نے نیشنل

ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ جنتر منتر دہلی میں احتجاجی مظاہروں کا مرکز ہے۔ حکومت کی پالیسیوں کے خلاف اپنی ناراضگی کا اظہار کرنے کے لیے ہر شخص اور گروپ اس کا رخ کرتا ہے، تاہم سی جے پی کا یہ احتجاج خاص تھا۔ یہاں صرف معاشرے کے بزرگ شرکاء ہی نہیں، بلکہ نوعمر، یہاں تک کہ اسکول کے بچے بھی موجود رہے۔ ایسے ہی ایک طالب علم سرتھ اپنی زندگی کے پہلے احتجاج میں حصہ لینے جنتر منتر پہنچے۔ بارہویں کلاس میں پڑھنے والے سرتھ کی عمر صرف 17 سال ہے لیکن جب انہیں معلوم ہوا کہ یہ احتجاج تعلیم کے معاملے پر منعقد ہو رہا ہے تو انہوں نے اپنی ماں سے ضد کی کہ وہ جنتر منتر جانا چاہتے ہیں۔ ان کی یہ ضد مان لی گئی۔ سرتھ نے اس احتجاج میں شامل ہونے کے اپنے تجربے پر یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا، "یہ میری زندگی کا پہلا احتجاج ہے۔ برسوں سے بہت سے ایسے مسائل ہیں جن پر غصہ آتا ہے۔ سی جے پی نے ہمیں ایک ایسا پلیٹ فارم دیا ہے جہاں ہم پرامن طریقے سے اپنی آواز اٹھا سکتے ہیں۔ ہماری بس یہی مانگ ہے کہ ہمارا مستقبل محفوظ رہے اور نظام شفاف ہو جس میں ہم ٹھیک طرح سے امتحان دے سکیں اور آگے چل کر زندگی میں کچھ بن سکیں۔ کم از کم امتحانات تو ٹھیک سے ہوں۔" سرتھ نے ابھی 12 ویں کلاس میں داخلہ لیا ہے اور آنے والے سال میں وہ بورڈ کا امتحان دیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ حال ہی میں مرکزی بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے امتحانی نتائج میں آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) سے متعلق بدنظمی پر بھی فکرمند ہیں۔ انہوں نے کہا، "اگر میں یہ سوچوں کہ اس سال میں نے بورڈ کا امتحان نہیں دیا تو میرے لیے یہ فکر کی بات نہیں ہے، تو یہ غلط ہوگا۔ آنے والے سال میں مجھے بھی امتحان دینا ہے۔ سی بی ایس ای ایک بڑا بورڈ ہے اور ملک بھر کے بچے اس امتحان میں حصہ لیتے ہیں۔ او ایس ایم کا نظام اس لیے لایا گیا تھا تاکہ چیکنگ شفاف ہو۔ اگر یہی نظام ٹھیک سے کام نہیں کرے گا تو طلبہ کا مستقبل ہونا لازمی ہے۔ قومی دارالحکومت کی چلچلاتی گرمی اور تیز دھوپ میں 13 سالہ اپرس کور بھی تعلیمی نظام کی خامیوں کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کرنے کے جنتر منتر پہنچیں۔ ادھر سوشل میڈیا کے پیٹ سے حال ہی میں پیدا ہونے والی کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) کے کنوینر ابھیجیت دیپکے نے ہفتہ کو کہا کہ ان کی پارٹی کسی پہلے سے طے شدہ سیاسی حکمت عملی کا نتیجہ نہیں ہے، بلکہ وہ حکومت سے ناراض لوگوں کی آواز بن کر ابھری ہے اور چند ہی دنوں میں لاکھوں لوگ اس سے جڑ چکے ہیں۔ انہوں نے جنتر منتر احتجاجی مقام پر ہزاروں کی تعداد میں نوجوانوں نے جمع ہو کر کچھ آل انڈیا امتحانات میں پرچے لیک ہونے کے معاملے پر وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ مسٹر دیپکے نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کے اقتدار پر قابض بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے عوام کو ہندو مسلم مسائل میں الجھا کر رکھا ہے۔

بھارت نے پاکستان پر بین الاقوامی پلیٹ فارمز کے غلط استعمال پر تنقید کی

"جموں و کشمیر سے متعلق کوئی بھی مخالف دعوے تاریخی حقائق کے خلاف ہیں اور زمینی حقائق کو تبدیل نہیں کریں گے"

اقوام متحدہ/ 6 جون (ایم این این) ہفتہ کو، ہندوستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی (یو این جی اے) کے دوران پاکستان کے خلاف سخت موقف اختیار کرتے ہوئے اسلام آباد پر اپنے تنگ سیاسی ایجنڈے کو فروغ دینے کے لیے اقوام متحدہ کے معزز پلیٹ فارمز کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ ہندوستان نے اپنے موقف کو دہرایا کہ جموں و کشمیر قوم کا اٹوٹ اور لازم و ملزوم حصہ ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کی سالانہ رپورٹ پر مرکوز یو این جی اے کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے ہریش پروتھنی نے جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستانی نمائندے کے بے بنیاد ریمارکس کا موثر انداز میں جواب دیا۔ ہریش نے کہا، "میں ہندوستان کے اندرونی معاملات، خاص طور پر مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کے حوالے سے پاکستان کے غیر ضروری حوالہ جات کی وجہ سے جواب دینے پر مجبور ہوں۔" انہوں نے الزام لگایا کہ پاکستان گمراہ کن معلومات پھیلانے کے لیے بار بار بین الاقوامی فورمز کا استعمال کر رہا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان نے بھارت سے متعلق مسائل سے متعلق غلط معلومات پھیلا کر یو این ایس سی کے رکن کی حیثیت سے اپنی حیثیت کا غلط استعمال کیا ہے۔ انہوں نے ریمارکس دیئے، "پاکستان نے ایک بار پھر اس معزز پلیٹ فارم کو اپنے منقسم سیاسی مفادات کے لیے غلط استعمال کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی رکنیت اہم ذمہ داریوں کے ساتھ آتی ہے، اور اسے متعصبانہ اور جھوٹے بیانیے کے پرچار کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ ہندوستان کے دیرینہ موقف کو دہراتے ہوئے، ہریش نے زور دیا کہ جموں و کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ انگ تھا، ہے، اور رہے گا۔" انہوں نے زور دے کر کہا کہ کوئی بھی مخالف دعوے تاریخی حقائق کے خلاف ہیں اور زمینی حقائق کو تبدیل نہیں کریں گے۔

ہندوستان میں ڈیٹا سینٹر صلاحیت 2030 تک 8 گیگاواٹ تک پہنچنے کا امکان

نئی دہلی/ 6 جون (ایم این این) عالمی تحقیقی و سرمایہ کاری ادارے برنسٹین نے پیش گوئی کی ہے کہ ہندوستان کی ڈیٹا سینٹر صلاحیت موجودہ 1.5 گیگاواٹ سے بڑھ کر 2030 تک 5 سے 8 گیگاواٹ کے درمیان پہنچ سکتی ہے۔ اس اضافے کی ایک بڑی وجہ مشرق وسطیٰ میں صلاحیت کی محدود دستیابی ہے، جس کے باعث ڈیٹا سینٹرز کی طلب ہندوستان کی جانب منتقل ہو رہی ہے۔ برنسٹین کے مطابق اس شعبے میں کامیابی کا سب سے اہم عنصر کمپیوٹنگ ہارڈویئر نہیں بلکہ مناسب مقامات پر زمین اور سب اسٹیشن سے بجلی کی دستیابی ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نوی ممبئی میں زمین کے حصول کے لیے پہلے ہی سخت مقابلہ شروع ہو چکا ہے اور زمین کی قیمتیں گزشتہ سودوں کے مقابلے میں زیادہ سطح پر پہنچ رہی ہیں۔ ایسے ادارے جو پہلے سے تھرمل آلات، گرڈ کنیکٹیویٹی اور وسیع اراضی کے ذخائر رکھتے ہیں، اس شعبے میں غالب رہیں گے۔ برنسٹین کے صنعتی جائزے کے مطابق ہندوستان میں کمپیوٹنگ آلات کے بغیر ڈیٹا سینٹر کے قیام کی لاگت تقریباً 50 کروڑ روپے فی میگاواٹ ہے، جو امریکہ کے مقابلے میں کم ہے۔ رپورٹ میں دو اہم کاروباری ماڈلز کا ذکر کیا گیا ہے: کولوکیشن ماڈل: اس ماڈل میں کمپنیاں بنیادی ڈھانچہ تعمیر کر کے اسے بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں اور اداروں کو کرائے پر دیتی ہیں، جبکہ صارفین اپنے جی پی یوز خود فراہم کرتے ہیں۔ اس ماڈل میں سرمایہ کاری کی واپسی تقریباً پانچ سال میں متوقع ہے اور فی میگاواٹ لاگت 80 لاکھ سے 1.5 کروڑ امریکی ڈالر تک ہو سکتی ہے۔ نیو کلاؤڈ یا جی پی یو ہوسٹنگ ماڈل: اس ماڈل میں آپریٹر خود جی پی یوز کا مالک ہوتا ہے اور مکمل کمپیوٹنگ کلسٹر کرائے پر فراہم کرتا ہے۔ اس سے فی آئی ٹی میگاواٹ آمدنی کولوکیشن ماڈل کے مقابلے میں 8 سے 10 گنا زیادہ ہو سکتی ہے، تاہم اس کے لیے تقریباً 4.5 کروڑ امریکی ڈالر فی میگاواٹ سرمایہ کاری درکار ہوتی ہے اور تکنیکی فرسودگی سمیت کئی اضافی خطرات بھی موجود ہوتے ہیں۔ برنسٹین کا خیال ہے کہ ہندوستانی کمپنیاں زیادہ تر کولوکیشن ماڈل اختیار کریں گی تاکہ جی پی یوز سے متعلق مالی خطرات بڑی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے ذمے رہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکہ میں پی جے ایم اور ای آر سی او ٹی جیسے خطے کم لاگت والی زمین، غیر منضبط بجلی منڈیوں اور تیز تر گرڈ کنکشن کی وجہ سے ڈیٹا سینٹر مراکز بن گئے۔ تاہم اب امریکہ میں گرڈ سے منسلک ہونے کے لیے اوسط انتظار کا وقت تقریباً چھ سال ہو چکا ہے، جس سے فوری دستیاب بجلی کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ برنسٹین نے نشاندہی کی کہ امریکہ میں گیس اور جوہری توانائی رکھنے والی کمپنیاں، جیسے وسٹرا، کانسٹیلیشن اور این آر جی، گزشتہ چار برسوں میں چار سے آٹھ گنا تک ترقی کر چکی ہیں، کیونکہ ڈیٹا سینٹرز کی طلب کے باعث بجلی کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا۔

سی بی ایس ای میں بے ضابطگیاں

دھرمیندر پردھان کی نااہلی کا ثبوت: کانگریس

نئی دہلی، 06 جون (یو این آئی) کانگریس نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ سی بی ایس ای کے امتحان، آن اسکرین مارکنگ (او ایس ایم) نظام اور دوبارہ تشخیص (ری ویلیوایشن) کے عمل میں ہوئی بے ضابطگیوں سے ثابت ہو گیا ہے کہ مسٹر پردھان اہل نہیں ہیں اور ان کی نااہلی اب سب کے سامنے بے نقاب ہو گئی ہے۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے ہفتہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ وزارت تعلیم سے جڑے معاملات کی پرتیں لگاتار کھل رہی ہیں۔ سی بی ایس ای کے ری ویلیوایشن پورٹل کے لیے منتخب کمپنی سی او ای ایم پی ٹی نے سائبر سکیورٹی سے متعلق جن سرٹیفکیٹس کو ٹینڈر کے عمل میں پیش کیا تھا، ان میں سنگین خامیاں تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک سرٹیفکیٹ کسی دوسرے کسٹمر سے متعلق تھا اور اس کی میعاد ختم ہو چکی تھی، جبکہ دوسرا صرف عارضی ایپلی کیشن کے آڈٹ پر مبنی تھا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ان حقائق کے باوجود سی بی ایس ای نے کمپنی کو اونچی شرحوں پر ٹھیکہ فراہم کیا۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ فروری 2025 میں کچھ ایتھیکل ہیکرز نے پورٹل کی سائبر سکیورٹی میں سنگین خامیوں کی طرف توجہ دلائی تھی، لیکن سی بی ایس ای نے طویل عرصے تک ان حقائق کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بعد میں سی بی ایس ای کو ری ویلیوایشن کے عمل کے لیے سی او ای ایم پی ٹی کے پلیٹ فارم کا استعمال بند کر کے اپنا الگ پورٹل تیار کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزارت تعلیم نے امتحان کے انعقاد، او ایس ایم نظام اور ری ویلیوایشن کے عمل میں زیادہ جوابدہی دکھائی ہوتی تو لاکھوں طلبہ اور ان کے خاندانوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ یہ پورا واقعہ وزارت تعلیم کے کام کاج پر سنگین سوال کھڑے کرتا ہے اور اس سے مسٹر پردھان کا طریقہ کار اور نااہلی بے نقاب ہوئی ہے۔

36 ممالک کی اکثریت اسرائیل کے بارے میں منفی سوچ رکھتی ہے

لندن/۶جون/(آفاق نیوز ڈیسک) 8 فروری سے 13 مئی تک تمام براعظموں کا احاطہ کرنے والے سروے میں 44,657 بالغوں سے سوالات کیے گئے۔ سروے کے نتائج کے مطابق ان ممالک میں اسرائیل کے بارے میں منفی سوچ رکھنے والے افراد کی اوسط تعداد 67 فیصد ہے۔ اس کے برعکس ملک کے بارے میں مثبت سوچ رکھنے والوں کی اوسط تعداد 25 فیصد ہے۔ اسرائیل کے خلاف سب سے زیادہ واضح منفی رویہ مسلم اکثریتی ممالک جیسے ترکیہ، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، ملائیشیا اور پاکستان کے ساتھ ساتھ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں ریکارڈ کیا گیا۔ خاص طور پر، ترکیہ میں 91 فیصد جواب دہندگان نے اسرائیل کے بارے میں انتہائی منفی" رائے کا اظہار کیا، جب کہ 5 فیصد نے کچھ منفی" رائے کا اظہار کیا۔ مغربی ممالک اور مشرقی ایشیا دونوں میں منفی رویے غالب ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ اسرائیل کے بارے میں منفی خیالات نہ صرف مسلم دنیا بلکہ امریکہ، کینیڈا، یورپ اور مشرقی ایشیا میں بھی پائے جاتے ہیں۔ اسرائیل کے بارے میں منفی سوچ رکھنے والوں کا تناسب امریکہ میں 60 فیصد اور کینیڈا میں 65 فیصد ہے۔ یہ پتہ چلا کہ سروے میں شامل تمام یورپی ممالک میں اینٹی پیتھی کی سطح زیادہ ہے: سویڈن اور اسپین: 78% جواب دہندگان اسرائیل کے بارے میں منفی سوچ رکھتے ہیں۔ اٹلی، ہالینڈ، جرمنی، برطانیہ اور فرانس: نصف سے زیادہ بالغ آبادی نے اس ملک کے بارے میں منفی رویے کا اظہار کیا۔ یہ رجحان بحرالکاہل اور مشرقی ایشیا کے خطے میں بھی واضح ہے،

جاپان میں 83 فیصد آسٹریلیا میں 79 فیصد اور جنوبی کوریا میں 70 فیصد اسرائیل کے بارے میں منفی خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ مغرب اور ایشیا میں عمومی تصویر سے صرف ہندوستان الگ ہے، اس ملک کے 32% جواب دہندگان نے کہا کہ وہ اسرائیل کے بارے میں مثبت نظریہ رکھتے ہیں، جب کہ 28% کا کہنا ہے کہ ان کا نظریہ منفی ہے۔ 24 میں سے 13 ممالک میں جہاں محرکات کی نگرانی کی گئی، 2025 سے اسرائیل کے بارے میں منفی خیالات میں اضافہ ہوا ہے، جب کہ یونان واحد ملک تھا جہاں اس اشارے میں کمی واقع ہوئی۔ سروے میں جواب دہندگان سے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے بارے میں اس کی پالیسیوں کے بارے میں بھی پوچھا گیا۔ زیادہ تر ممالک میں، جواب دہندگان کی بھاری اکثریت نے کہا کہ انہیں عالمی مسائل پر صحیح فیصلے کرنے کی نیتن یاہو کی صلاحیت پر بہت کم یا کوئی اعتماد نہیں ہے۔ دنیا بھر میں صرف دو ممالک - کینیا اور فلپائن کی نصف سے زیادہ آبادی کا کہنا ہے کہ وہ نیتن یاہو کی پالیسیوں پر بھروسہ کرتے ہیں

سولر پینلز کی طرز پر ہوا سے پانی بنانے والی حیرت انگیز مشین

بارکلے، 6 جون (یو این آئی) پانی کے حصول کیلیے نہ تو دریا چاہیے اور نہ ہی کنواں، امریکی سائنسدان نے سولر پینلز کی طرز پر ہوا سے پانی بنانے والی حیرت انگیز مشین تیار کرلی، روزانہ ایک ہزار لیٹر صاف پانی حاصل ہوگا۔

اکنامک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں پانی کے تیزی سے بڑھتے ہوئے بحران کے دوران ایک انقلابی سائنسی ایجاد نے توجہ حاصل کرلی ہے۔ امریکہ کی کیلیفورنیا یونیورسٹی کے کیمیا دان اور نوبل انعام یافتہ سائنسدان عمر یاغی نے ایک ایسی مشین تیار کی ہے جو براہ راست ہوا سے پینے کا صاف پانی حاصل کرسکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اٹوکو کمپنی کی تیار کردہ یہ جدید مشین روزانہ ایک ہزار لیٹر تک صاف پانی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے حتیٰ کہ ایسے علاقوں میں بھی جہاں نمی کی شرح صرف 20 فیصد سے بھی کم ہو پانی حاصل کرلیتی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس ٹیکنالوجی میں میٹل آرگینک فریم ورکس' نامی جدید مادّے استعمال کیے گئے ہیں یہ انتہائی باریک سوراخوں پر مشتمل خاص ساخت رکھتے ہیں جو ہوا میں موجود نمی کو اسپنج کی طرح جذب کرلیتے ہیں۔ بعد ازاں سورج کی حرارت یا کم درجے کی تھرمل توانائی کے ذریعے جذب شدہ نمی کو خارج کیا جاتا ہے، جسے گاڑھا کرکے صاف اور پینے کے قابل پانی میں تبدیل کردیا جاتا ہے، اس عمل میں روایتی واٹر جنریٹرز کی طرح زیادہ بجلی یا کولنگ سسٹم کی ضرورت نہیں پڑتی۔ رپورٹ کے مطابق یہ یونٹس شپنگ کنٹینر کے سائز کے ہیں اور آف گرڈ ماحول میں بھی کام کرسکتے ہیں، جس کی وجہ سے انہیں دور دراز دیہات، خشک سالی سے متاثرہ علاقوں، جزائر اور قدرتی آفات کے شکار خطوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پروفیسر عمر یاغی نے بتایا کہ انہیں اس تحقیق کا خیال اردن میں گزارے ہوئے دنوں کی یاد اور اپنے بچپن کے تجربات سے آیا جہاں وہ ایک پناہ گزین کمیونٹی میں رہے اور پانی کی شدید قلت کا سامنا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ لوگ پانی کے لیے ٹرکوں کے پیچھے دیوانہ وار دوڑتے تھے، جس نے انہیں مستقبل میں اس مسئلے کا حل تلاش کرنے پر آمادہ کیا۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں دو ارب سے زائد افراد کو محفوظ پینے کا پانی میسر نہیں جبکہ تقریباً چار ارب افراد موسمی بنیادوں پر پانی کی شدید قلت کا سامنا کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ نئی ٹیکنالوجی سمندری پانی کو صاف کرنے والے روایتی نظاموں کے مقابلے میں کم توانائی استعمال کرتی ہے اور نقصان دہ فضلہ بھی پیدا نہیں کرتی، اسی لیے اسے مستقبل کے پائیدار حل کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ پروفیسر عمر یاغی کا کہنا ہے کہ مستقبل میں ہر گھر میں اسی طرح کا ذاتی واٹر سسٹم موجود ہوسکتا ہے جیسے آج گھروں کی چھتوں پر سولر پینلز لگائے جاتے ہیں۔

طالبان رجیم میں افغان شہریوں کی زندگی مشکل ترین ہوگئی

کابل، 6 جون (یو این آئی) افغانستان میں جاری معاشی بحران، غربت اور غذائی قلت نے افغان شہریوں کی زندگی مشکل بنا دی۔ ناروے کی رفیوجی کونسل کی رپورٹ کے مطابق افغان طالبان رجیم میں افغانستان میں انسانی بحران مزید شدت اختیار کر رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کی تقریباً آدھی آبادی کو امداد کی ضرورت ہے اور 40 لاکھ بچے غذائی قلت کا شکار ہیں، قابض طالبان رجیم میں 400 سے زیادہ صحت کے ادارے بند ہونے سے لاکھوں لوگ بنیادی علاج سے بھی محروم ہیں۔ رپورٹ کے مطابق افغانستان عالمی سطح پر تنہائی کا شکار ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ وہاں انسانی صورتِ حال مزید خراب ہو رہی ہے۔

ناروے کی ریفیوجی کونسل کی رپورٹ کے مطابق طالبان رجیم کی جانب سے خواتین پر سخت پابندیوں نے افغان معاشرے کا آدھا حصہ عملی طور پر نظام سے باہر کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ اس طرح کی کئی عالمی رپورٹس پہلے بھی سامنے آچکی ہیں جن میں طالبان رجیم میں ہونے والی مشکلات کو بیان کیا جاچکا ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDERS (for Road work/bridges/Buildings)
TWO COVER SYSTEM (above Rs. 2.50 Crores) Fresh To NIT 97 of 2025-26
NIT No:-13/1511-20/RnB/SPN/e-tendering/2026-27 Dated:- 05-06-2026

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of Tender Doc.(InRs.)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Time & Dateof Opening oftender (Technical Bid)	Class of Contractor
1.	Restoration,Renovation & Development of Kapal Mochan Temple at Nagbal Deegam Shopian.	390.481 (Base Cost= 330.916 +GST= 59.565) Lakhs(INR)	5500	7,80,962/-	18 Months	19-06-2026	AAY Class Only having MoU with an Electrical & Mechanical Contractor /Agency / Firm

Major Head of Account=Archaeology
Position of AAA= DAA&M-602 Of 2025 Dated:-05-12-2025
Position of TS = CE(R&B)SK/TS/353 of 2025-26 Dated:-14-03-2026.
Position of Funds = Committed .
Project Authority =Archives, Archaeology and Museums, J&K.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per below schedule:

1.	Date of Issue of Tender Notice	05-06-2026
2.	Period of downloading of bidding documents	From 06-06-2026,10:00 A.M to 18-06-2026, 2:00 P.M
3.	Date, Time and place of pre-bid meeting	08-06-2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Pulwama/Shopian H.Q Pulwama.
4.	Bid submission Start Date	06-06-2026 From 10.00 A.M
5.	Bid Submission End Date	18-06-2026 up to 2:00 P.M
6.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	19-06-2026 at 11.00 A.M in the Office of the Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Pulwama/Shopian H.Q Shopian
7.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

2. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / Receipt (Under MH-0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Shopian [Tender Inviting Authority] (Name of Work to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Superintending Engineer PWD (R&B) Circle Pulwama/Shopian H.Q Pulwama (Tender receiving Authority).

Sd/-Executive Engineer
(R&B) Division Shopian

DIPK-1904-26 Dated 6-6-2026

ہالی ووڈ میں سنسنی خیز واقعہ: جیمز ہانڈی کو چاقو سے قتل کر دیا گیا، ملزم گرل فرینڈ کا بیٹا

ہالی ووڈ/۶جون/(آفاق نیوز ڈیسک) معروف امریکی اداکار جیمز ہانڈی کے قتل نے ہالی ووڈ میں شدید صدمے کی لہر اس وقت دوڑا دی، جب لاس اینجلس پولیس نے تصدیق کی کہ وہ کیلیفورنیا میں اپنے گھر پر ہونے والے ایک "پُراسرار حملے" کے بعد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ پولیس کے مطابق 81 سالہ جیمز ہانڈی کو لوس اینجلس کے پوش علاقے تارزانا میں واقع ان کے گھر کے سامنے والے باغ میں بے ہوش اور شدید خون بہتے ہوئے پایا گیا۔ انہیں سینے میں متعدد بار چاقو سے وار کیے گئے تھے۔ انہیں فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم وہ جانبر نہ ہو سکے اور بعد ازاں ان کی موت کی تصدیق کردی گئی، جیسا کہ "نیویارک پوسٹ" نے رپورٹ کیا۔ حکام کے مطابق کیس کی ابتدائی تفتیش اس وقت شروع ہوئی، جب ایمرجنسی سینٹر کو ایک مشکوک کال موصول ہوئی جس میں مبہم اور غیر معمولی جملے شامل تھے۔ پولیس کے بیان کے مطابق کال کرنے والے نے کہا: میں ابن انسان ہوں، میں نے ابھی گناہ کے ایک آدمی کو قتل کیا ہے۔ اس بیان کے بعد پولیس نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ کر واقعے کی تحقیقات شروع کردی۔ پولیس نے 44 سالہ مائیکل گلیڈہل کو گرفتار کرلیا ہے، جس کے بارے میں بتایا جارہا ہے کہ وہ مقتول اداکار کی گرل فرینڈ کا بیٹا ہے اور اسی گھر میں رہائش پذیر تھا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق جب پولیس موقع پر پہنچی تو ملزم نے خود راستہ روک کر اہلکاروں کو بتایا کہ وہی اس کیس میں مطلوب شخص ہے، جس کے بعد اسے فوری طور پر حراست میں لے لیا گیا۔ بعد ازاں مائیکل گلیڈہل کو وین ناکس جیل منتقل کیا گیا، جہاں اس پر قتل عمد کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ حکام نے اس کی ضمانت دو ملین ڈالر مقرر کی ہے۔ پولیس نے بتایا ہے کہ واقعے کے محرکات کے بارے میں ابھی تک کوئی واضح معلومات سامنے نہیں آئیں۔ دوسری جانب جیمز ہانڈی کی گرل فرینڈ نے اپنے بیٹے پر قتل کا الزام عائد ہونے کے بعد پہلی مرتبہ خاموشی توڑ دی ہے۔ انہوں نے کہا: میں جیمز سے بھی محبت کرتی تھی اور اپنے بیٹے سے بھی۔ میں اب بھی یقین نہیں کرپارہی کہ یہ سب ہوا ہے مجھے یقین نہیں آتا کہ میرا بیٹا ایسا کرسکتا ہے۔ میں صرف کوشش کر رہی ہوں، اس کے بعد وہ جذباتی ہوکر خاموش ہوگئیں اور اپنے گھر میں داخل ہو گئیں۔ رپورٹس کے مطابق مائیکل گلیڈہل کے پڑوسیوں نے بھی اس کے رویے کو بعض اوقات عجیب اور مشکوک قرار دیا ہے، جیسا کہ "دی کیلیفورنیا پوسٹ" نے رپورٹ کیا۔ جیمز ہانڈی کو ہالی ووڈ کے ان نمایاں اداکاروں میں شمار کیا جاتا ہے، جنہوں نے چھ دہائیوں سے زائد عرصے تک فلمی صنعت میں کام کیا اور متعدد کامیاب فلموں کا حصہ رہے۔ ان کی آخری نمایاں پیشی 2022 کی فلم "ٹاپ گن: ماورک" میں تھی، جس میں انہوں نے "جیمی" کا کردار ادا کیا تھا اور ان کے ساتھ اداکارہ جینیفر کونیلی بھی شامل تھیں۔

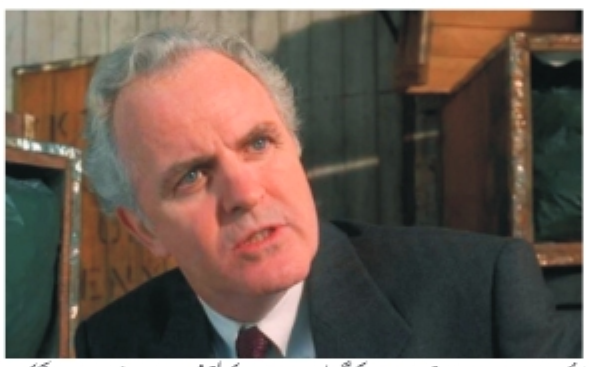

ٹرمپ حکومت کا مبینہ منصوبہ، 27 لاکھ زندہ افراد کو مردہ قرار دینے کی تجویز

واشنگٹن، 6 جون (ایجنسیز) امریکہ میں ٹرمپ حکومت کی جانب سے 27 لاکھ زندہ افراد کو مردہ قرار دینے کی تجویز سامنے آگئی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سینیٹ کمیٹیوں میں جمع کروائی گئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکہ میں مہاجرین کو نکالنے کیلئے شہریوں کو مردہ ظاہر کرنیکا مبینہ منصوبہ سامنے آیا ہے۔ یہ مبینہ منصوبہ ڈیپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشنسی کے تحت تیار کیا گیا تھا جس کی قیادت ایلون مسک کر رہے تھے۔ دوسری جانب سوشل سکیورٹی ایڈمنسٹریشن نے یہ دعوے رد کردیے ہیں جب کہ ہوم لینڈ سکیورٹی نے معلومات کے تبادلے کو قومی سلامتی سے جوڑ دیا ہے۔

اسرائیل ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کو فوری رہا کرے: ایمنسٹی انٹرنیشنل

غزہ، 6 جون (یو این آئی) انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے غزہ کے اسپتال کمال عدوان کے ڈائریکٹر حسام ابوصفیہ کی رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس حوالے سے ڈائریکٹر ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ اسرائیل ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کو فوری رہا کرے، اسرائیلی حکام کے مظالم پر انہیں جوابدہ ٹھہرانے والے طاقتور لوگ بار بار ناکام کیوں ہو رہے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کو اپنے پیاروں کے ساتھ ہونا چاہیے، فلسطینی ڈاکٹر ابوصفیہ کو غزہ کے لوگوں کے علاج کے لیے موجود ہونا چاہیے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے کمال عدوان اسپتال سے گرفتار کیے گئے ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کو قید تنہائی میں ڈال رکھا ہے۔

ڈیموکریٹ ارکان کا مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی اسرائیلی تعمیرات رکوانے کا مطالبہ

واشنگٹن، 6 جون (ایجنسیز) امریکی ایوان کے ڈیموکریٹ ارکان نے وزیر خارجہ مارکو روبیو سے مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی اسرائیلی تعمیرات رکوانے کا مطالبہ کیا ہے۔ رکن کانگریس مارک پوکان نے کہا ہے کہ دنیا کے طاقت ور ترین ملک کے طور پر امریکہ کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی تعمیرات رکوانے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کرے۔ اس سے قبل امریکی سینیٹ میں ریپبلکن پارٹی کی جانب سے پیش کی گئی ایک اہم ترمیم منظور نہ ہوسکی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سینیٹر لنڈسے گراہم کی پیش کردہ ترمیم 50 کے مقابلے میں 48 ووٹوں سے مسترد کر دی گئی جس میں 4 ریپبلکن سینیٹرز نے ڈیموکریٹ اراکین کا ساتھ دیا۔ مجوزہ قانون کے تحت ووٹ ڈالنے کے لیے شناختی دستاویزات اور شہریت کے ثبوت کی نئی شرائط عائد کرنے کی تجویز دی گئی تھی تاہم ناقدین کے مطابق یہ اقدامات اہل ووٹروں کے حق رائے دہی کو محدود کر سکتے ہیں۔ ریپبلکن ارکان اس قانون کو امیگریشن سے متعلق فنڈنگ پیکیج کے ساتھ جوڑ کر منظور کروانے کی کوشش کر رہے تھے۔

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Mrs. Hanifa Akhter
W/o Late Bashir Ahmad Dar
Ms. Babra Bashir
D/o Late Bashir Ahmad Dar
Ms. Tabinda Bashir
D/o Late Bashir Ahmad Dar
Ms. Tania Mustafa
D/o Late Bashir Ahmad Dar
All residents of Khar Mohalla, Chandpora Harwan, Srinagar, Jammu & Kashmir

Versus

General Public

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 295490/- as debts and securities in the name of deceased namely Bashir Ahmad Dar, S/o Abdul Rahim Dar, R/o Khar Mohalla, Chandpora Harwan, who died on 21-12-2020. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 29-06-2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 24-06-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on 05-06-2026.

Sd/- Principal District Judge Srinagar

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Parentage in School records has been wrongly entered as MOHAMMAD AMIN GANIE while my Ward's correct Parentage is MOHD AMIN GANIE. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Headmaster Government Middle School Sunsooma, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Amin Ganie F/O Saheem Amin Ganie&Ayn-ul-Islam
R/O SunsoomaAnantnag JNA7780878931

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in secondary school Examination (Class 10TH& 11TH) under Roll No.101013038 & 201014012 Session Annual Regular Year 2025 & Annual Regular Year 2025 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Father's Name, Mother's Name & Date of Birth has been registered with the Board as FAROOQ AHMED SHEIKH, DILSHADA AKTHER & 15-04-2008 instead of FAROOQ AHMAD SHEIKH, DILSHADA & 19-02-2008. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-HASHIR FAROOQ SHEIKH, Father's Name:-FAROOQ AHMAD SHEIKH, Mother's name:-DILSHADA, Date of Birth:-19-02-2008, Residence:-MOHALLA SADAK KHAHBAZAR JANGLATMANDI ANANTNAG JNA7780878931

Court of Principal District Judge, Srinagar

Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

Ashiq Hussain S/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Hyderpora, Srinagar (Petitioner)

Vs

1.Akhtar Shiraz D/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Natipora, Srinagar
2.Firdousa Akhter D/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Barzulla, Srinagar
3.Zaffar Hussain S/o: Late Abdul Salam Ganie R/o: Hyderpora, Srinagar

(Respondents)

In the matter of:Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 10,66,205/- as debits and securities in name of deceased namely Abdul Salam Ganie, S/o Mohammad Ramzan Ganie, R/o Hyderpora, Srinagar, who died on 17.08.2018 The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 25.06.2026.

Public Notice is hereby issued, informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 25.06.2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in this same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this court on 04.06.2026.

Sd/- Principal District Judge Srinagar

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

اتوار ۷ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۱ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

وقت محدود ہے، اس لئے کسی اور کی زندگی گزارنے میں برباد نہ کرو۔ اسٹیو جابز

شادی میں بیجا اسراف: معاشرے کیلئے تباہ کن

کشمیر جو اپنی ثقافت، تہذیب اور سادگی کے لئے ہمیشہ مشہور رہا ہے، آج ایک ایسے سماجی بحران سے دوچار ہے جس نے شادی جیسے مقدس اور خالص رشتے کو بھی متاثر کر دیا ہے۔ شادی اب عبادت یا سنت کے بجائے سماجی مقابلے کا میدان بن چکی ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں وازوان کی روایت، جو کبھی سات روایتی پکوانوں پر مشتمل تھی، اب ایک ایسے مظاہرے میں تبدیل ہو گئی ہے جہاں بیس، تیس، بلکہ چالیس ڈشیں پیش کرنا معمول بن چکا ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ سب کچھ دکھاوے، فخر و غرور اور لوگ کیا کہیں گے کے جذبے کے تحت کیا جا رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ سادگی اور برکت کی جگہ نمود و نمائش نے لے لی ہے۔

اسلام میں نکاح کو آسان اور کم خرچ عمل قرار دیا گیا ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے": سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جس میں خرچ کم ہو۔" مگر کشمیری معاشرہ آج اس سنت سے دور جا رہا ہے۔ شادی کے نام پر اسراف، دکھاوا، اور فضول خرچی اسلامی تعلیمات کی صریح خلاف ورزی ہے۔ یہ نہ صرف دینی لحاظ سے قابلِ افسوس ہے بلکہ سماجی طور پر بھی خطرناک ہے۔

یہ رجحان معاشرے میں طبقاتی تقسیم کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ جو لوگ سادگی سے شادی کرنا چاہتے ہیں، انہیں کمتر یا کم حیثیت سمجھا جاتا ہے۔ غریب طبقے پر شدید سماجی دباؤ ہے کہ وہ بھی دولت مندوں کی تقلید کریں۔ کئی خاندان قرضوں میں ڈوب گئے ہیں صرف اس لیے کہ وہ اپنی بیٹی کی شادی معیاری انداز میں کرنا چاہتے تھے۔

یہ رویہ نہ صرف غریبوں کے لیے اذیت ناک ہے بلکہ اس نے نوجوانوں میں شادی کا خوف بھی پیدا کر دیا ہے۔ آج نکاح جو کبھی آسان تھا، اب ایک بوجھ بن گیا ہے۔

شادی کا مقصد دو خاندانوں کا ملاپ، محبت، سکون اور برکت ہے۔ مگر جب مقصد صرف دکھاوا بن جائے تو یہ تمام اقدار کھو جاتی ہیں۔ ایسی تقریبات سے حقیقی سماجی اقدار اور مذہبی روح ختم ہو جاتی ہے۔ ایک وقت تھا جب شادیوں میں رشتہ دار، دوست، اور اہلِ محلّہ اخلاص کے ساتھ شریک ہوتے تھے، مگر آج مدعوین کی فہرست بھی محض اسٹیٹس کا مسئلہ بن چکی ہے۔

یہ صورتِ حال کشمیری معاشرتی ڈھانچے کے لیے لمحہ فکریہ ہے۔ اگر یہ رجحان جاری رہا تو آئندہ نسلوں کے لیے شادی محض ایک معاشی بحران بن کر رہ جائے گی۔ اس بڑھتی ہوئی سماجی بیماری کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ علماء کرام منبر و محراب سے فضول خرچی کے خلاف آواز بلند کریں اور سنتِ نبویؐ کی سادگی کو عام کریں۔ سول سوسائٹی اور سماجی تنظیمیں سادہ شادیوں کو فروغ دینے کے لیے مہمات چلائیں۔ حکومت کو چاہیے کہ شادیوں میں ڈشوں کی تعداد محدود کرنے والے ضابطوں پر سختی سے عمل کروائے۔ میڈیا کے ذریعے آگاہی مہم چلائی جائے کہ شادیوں میں نمائش معاشرتی تباہی کی جڑ ہے۔ خاندانی سطح پر والدین کو اپنی اولاد کی شادیوں میں سادگی اختیار کرنی چاہیے تاکہ یہ رجحان نچلی سطح پر ختم ہو سکے۔

اگر ہم نے اب بھی ہوش کے ناخن نہ لئے تو آنے والے برسوں میں شادی ایک مقدس بندھن کے بجائے دولت اور حیثیت کے کھیل میں بدل جائے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اسلامی اور کشمیری روایات کی طرف لوٹیں جہاں شادی محبت، اخلاص، اور برکت کی علامت ہوا کرتی تھی، نہ کہ دولت کی نمائش کا میدان۔

اب وقت آ گیا ہے کہ کشمیری سماج اجتماعی طور پر یہ عہد کرے کہ ہم اپنے گھروں میں سادگی کو رواج دیں گے، فضول خرچی کے خلاف کھڑے ہوں گے، اور اپنی آئندہ نسلوں کے لیے ایک بہتر اور متوازن معاشرہ چھوڑیں گے

کشمیر میں فرقہ وارانہ اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ میں
خانقاہوں کا کردار

تحریر: الطاف جمیل شاہ
سوپور

چناروں کی سرگوشیاں اور وادیِ رِشی کا افسانوی تانا بانا

جب صبح کی پہلی کرن ہمالیہ کی برف پوش چوٹیوں کو چومتی ہے، تو وادیِ کشمیر کے چنار کے پتے ایک انوکھے سحر میں جھوم اٹھتے ہیں۔ دریائے جہلم کا بہتا ہوا پانی صدیوں پرانے اس راز کی گواہی دیتا ہے کہ یہ دھرتی محض مٹی اور پتھروں کا ڈھیر نہیں، بلکہ یہ پاکیزہ ارواح کی آماجگاہ ہے، جسے "پیر وار" یا "رِشی وار" (سنتوں کی وادی) کہا جاتا ہے۔

کشمیر کا جغرافیہ محض قدرتی خوبصورتی کا عکاس نہیں بلکہ یہ انسانی روح کی گہرائیوں کا ترجمان رہا ہے۔ صدیاں قبل، جب برہمنی سماج کی اونچی دیواروں نے عام انسانوں کا دم گھوٹ رکھا تھا، ذات پات کی شدید درجہ بندی نے انسانیت کو سسکنے پر مجبور کر دیا تھا، اور اقتصادی ناہمواری نے معاشرے کو جکڑ رکھا تھا، تب تصوف کی خوشبو ہوا کے دوش پر پھیلنا شروع ہوئی۔ یہ ایک مادی تبدیلی نہیں تھی، بلکہ یہ دلوں کی وہ پوشیدہ تسخیر تھی جس نے صدیوں کے جمود کو پاش پاش کر دیا۔

کشمیر میں خانقاہوں کا ارتقاء محض عبادت گاہوں کے قیام تک محدود نہیں تھا، بلکہ یہ وہ مقدس تجربہ گاہیں تھیں جہاں بکھرے ہوئے اور کچلے ہوئے دلوں کو جوڑا جاتا تھا۔ صوفیانہ فکر کی اس غیر معمولی لچک اور جاذبیت نے مقامی ہندوؤں، بدھ مت کے ماننے والوں اور پسماندہ طبقات کو ایک ایسے سانچے میں ڈھالا جہاں بیرونی مذہبی اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کرنا اور باہم مل جل کر رہنا ممکن ہوا۔ یہیں سے اس کثیر الثقافتی شعور کا آغاز ہوا جس نے کشمیر کو بقائے باہمی کا گہوارہ بنا دیا۔

سہروردی ضیا پاشی اور کشمیر کا پہلا اسلامی لنگر خانہ

قرونِ وسطیٰ کے دھندلکوں میں، جب وسطی ایشیا کی ٹھنڈی ہواؤں کے ساتھ سہروردی سلسلے کے نامور بزرگ حضرت سید شرف الدین عبدالرحمٰن، جنہیں کشمیر کا ذرہ ذرہ "حضرت بلبل شاہ" کے رقت انگیز نام سے پکارتا ہے وادی میں داخل ہوئے، تو رواداری اور پرامن بقائے باہمی کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ ان کی حیاتِ مبارکہ میں ایک ایسا افسانوی توازن تھا جس نے عام انسانوں ہی کو نہیں، بلکہ حکمران وقت کو بھی اپنی طرف کھینچ لیا۔ ان کے چہرے پر موجود پاکیزہ روحانی جلال کو دیکھ کر لداخ کا بدھ مت شہزادہ رنچن دائرہ اسلام میں داخل ہوا اور تاریخ میں سلطان صدر الدین کے نام سے امر ہو گیا۔

سلطان نے اپنے عظیم مرشد کے حکم پر دریائے جہلم کے پرسکون کنارے ایک عظیم الشان خانقاہ تعمیر کی، جس کے آنگن میں "بلبل لنگر" نامی ایک عوامی باورچی خانہ قائم کیا گیا۔ اس لنگر خانے کی فضا کسی سحر انگیز فلاحی بستی جیسی تھی، جہاں برہمنوں کے مروجہ چھوت چھات اور طبقاتی اونچ نیچ کے بتوں کو پامال کرتے ہوئے ہندو، بدھ اور مسلمان بغیر کسی تفریق کے ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے۔ اس عوامی مطبخ نے سماج کے جکڑے ہوئے طبقوں کو یہ سکھایا کہ خدا کے حضور سب برابر ہیں۔ لنگر کی اس روایت نے کشمیر کی دھرتی پر معاشی و سماجی انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مستقل بنیادیں فراہم کیں، جس کے اخراجات کے لیے سلطان نے ناگام کے وسیع علاقوں کے مالیاتی وسائل خانقاہ کے لیے وقف کر دیے تھے۔ یہیں سے یہ پیغام عام ہوا کہ خانقاہ کا دروازہ دل کی طہارت کے ساتھ ساتھ بھوک مٹانے کا بھی ضامن ہے۔

رِشی تحریک اور توحیدِ خالص: علمدارِ کشمیر کا پاکیزہ اور فطری راستہ

کشمیر کے صوفیانہ تخیل کو سب سے معطر رنگ "ریشی سلسلے" نے دیا، جس کا پودا کسی بیرونی مٹی سے نہیں بلکہ خود کشمیر کی زرخیز کوکھ سے پھوٹا تھا۔ اس سلسلے کے بانی حضرت شیخ نور الدین نورانی تھے، جنہیں عقیدت کی زبان میں "نندہ ریشی" یا "نند سنتر" اور مسلمانوں کے ہاں "شیخ العالم" اور "علمدارِ کشمیر" کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔

ریشی تحریک نے کشمیر میں تصوف کو ایک ایسا منفرد اور دیسی رنگ دیا جس نے بیرونی اسلامی نظریات اور مقامی روایات کے مابین ایک مضبوط فکری رشتہ قائم کیا۔ شیخ العالم کے توحیدی افکار اور اسلامی صوفیانہ کلام، جسے "شروکھ" کہا جاتا ہے، نے بیرونی رسم پرستی، بے جان پوجا پاٹ، اور طبقاتی غرور کو جڑوں سے ہلا کر رکھ دیا۔ انہوں نے سکھایا کہ دین کی اصل روح توحیدِ باری تعالیٰ اور مخلوقِ خدا سے بے لوث محبت ہے۔

ریشی صوفیاء کی زندگی کا ایک حسین پہلو ان کا فطرت اور ماحول سے گہرا رشتہ تھا۔ وہ جنگلوں اور پہاڑوں میں گھومتے ہوئے بھی انسانی بہبود کے کاموں میں مصروف رہتے تھے۔ مغل شہنشاہ جہانگیر نے اپنی تزک میں ان کی سادگی، ترکِ دنیا، نفس کشی، اور عام لوگوں کے فائدے کے لیے پھل دار درخت لگانے کی عادت کی دل کھول کر تعریف کی ہے۔ ریشی خانقاہوں نے کچھ ایسی خوبصورت رسم و رواج کو جنم دیا جن میں تمام برادریوں کے لوگ شریک ہوتے تھے:

ترکِ حیوانیت اور سبزی خوری: ریشی صوفیاء نے گوشت خوری سے پرہیز کر کے اور جنگلی حیات کے تحفظ کی منادی کر کے کائنات کے ہر جاندار کے احترام کا درس دیا، جس نے غیر مسلموں کو ان کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا۔

تہار کی تقسیم: زرد چاولوں (تہار) کو پکا کر عرس کے مواقع پر بانٹنا، جو کہ کشمیر کی ایک روایتی اور مقدس غذا مانی جاتی ہے۔

زار کسائی: خانقاہوں کے صحن میں نوزائیدہ بچوں کے پہلی بار بال اتارنے کی تقریب (منڈن) کا انعقاد، جو کہ ایک مشترکہ ثقافت کا گہرا مادی ثبوت ہے۔

ریشی صوفیاء نے یہ واضح کیا کہ خدا کی عبادت کے لیے غاروں میں بیٹھنا کافی نہیں، بلکہ حقیقی زہد یہ ہے کہ اپنے نفسِ امارہ کو قابو کر کے سچائی اور ہدایت کا علم بلند کیا جائے۔

کبروی ہلالِ معرفت اور شاہِ ہمدان کا معاشی و ہنری انقلاب

دریائے جہلم کے پانیوں پر سایہ فگن "خانقاہِ معلیٰ" کا لکڑی کا دیدہ زیب وجود کشمیر کے فنِ تعمیر اور عقیدت کا حسین ترین امتزاج ہے۔ جب چودھویں صدی عیسوی میں کبروی سلسلے کے عظیم المرتبت صوفی حضرت میر سید علی ہمدانی، جو "شاہِ ہمدان" اور "امیر کبیر" کے نام سے ملقب ہیں، اپنے ساتھ سینکڑوں سادات مریدین اور ہنرمندوں کو لے کر کشمیر تشریف لائے، تو انہوں نے خانقاہ کو محض دعا و مناجات کی پناہ گاہ نہیں بنایا، بلکہ اسے ایک عظیم الشان معاشی اور فلاحی انقلاب کا گہوارہ بنا دیا۔

شاہِ ہمدان نے زہد و قناعت کی ایسی سچی تعلیم دی جو انسان کو معاشرے پر بوجھ بننے کے بجائے اسے اپنے ہاتھ کی کمائی سے روزی کمانے کی ترغیب دیتی تھی۔ انہوں نے وادی میں دستکاری، شال بافی، قالین سازی، چوب کاری اور پیپر ماشی جیسے صنعتوں کا باقاعدہ آغاز کروایا۔ اس معاشی تبدیلی نے کشمیر کے سماجی تانے بانے پر انقلابی اثرات مرتب کیے:

معاشی استحکام: دستکاریوں کے اس نئے نظام نے غریبوں اور کچلے ہوئے طبقات کو برہمنی معاشی اجارہ داری سے نجات دلائی اور انہیں اپنے پیروں پر کھڑا کیا۔

سماجی تحفظ اور خواتین کی خود کفالت: ان گھریلو صنعتوں نے خواتین کو گھر بیٹھے باوقار اور حلال آمدنی کے ذرائع فراہم کیے، جس سے خاندانی نظام مضبوط ہوا اور معاشرے میں اخلاقی برائیوں کا سدِ باب ہوا۔

ان صوفیاء کا فلسفہ یہ تھا کہ سچا ولی وہ نہیں جو تارکِ دنیا ہو کر دوسروں کے ٹکڑوں پر پلے، بلکہ وہ ہے جو کسبِ حلال کے ذریعے اپنی اور معاشرے کی کفالت کرے اور دل میں الٰہی محبت سموئے رکھے۔

خانقاہِ معلیٰ کا تعارف

سرینگر کے قدیم شہر میں واقع خانقاہِ معلیٰ کشمیر کی تعمیری ہم آہنگی کی سب سے بڑی تاریخی علامت ہے 1395ء میں تعمیر ہونے والی یہ خانقاہ لکڑی کے فنِ تعمیر کا ایک ایسا بے نظیر نمونہ ہے جس کے ڈیزائن میں بدھ مت، قدیم ہندو طرزِ تعمیر اور وسطی ایشیا کے اسلامی اثرات واضح طور پر دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس کی اہرام نما چھتیں، پنجرہ کاری (لکڑی کا جال دار کام) اور پیپر ماشی کی تزئین و آرائش مقامی فنکارانہ ورثے کی عکاسی کرتی ہے، جس نے اسے مقامی لوگوں کے لیے ایک مانوس اور متبرک مقام بنا دیا۔

کشمیر کی عظیم خانقاہیں: بے لوث خدمت، لنگر خانے اور آپسی بھائی چارے

کشمیر کی مٹی میں رچی بسی رواداری اور انسانی ہمدردی محض کتابوں کی زینت نہیں رہی، بلکہ وادی کے طول و عرض میں واقع تاریخی خانقاہوں نے اسے عملی طور پر نافذ کر کے دکھایا۔ ان خانقاہوں نے نہ صرف علم و عرفان کے دیئے جلائے، بلکہ غریبوں کے چولہے روشن رکھے اور ایسی معاشرتی اور مادی فلاح کا ڈھانچہ تیار کیا جہاں انسان اور انسانیت سب سے مقدم ٹھہرے۔

۔خانقاہِ معلیٰ سرینگر (مرکزِ عرفان و جود)

سرینگر کے قلب میں واقع خانقاہِ معلیٰ (شاہِ ہمدان مسجد) کشمیر کا وہ پہلا اور عظیم ترین آستانہ ہے جس نے وادی کی تقدیر بدل دی۔ یہاں قائم لنگر خانہ صدیوں سے مسافروں، غریبوں، بے آسرا لوگوں اور علم کے متلاشیوں کا بڑا ٹھکانہ رہا ہے۔

شاہِ ہمدان حضرت میر سید علی ہمدانی کے افکار کی روشنی میں یہاں کے لنگر کی خصوصیت یہ رہی ہے کہ یہاں آنے والے ہر شخص کو بغیر کسی طبقاتی، مسلکی یا مذہبی امتیاز کے عزت و احترام کے ساتھ کھانا کھلایا جاتا ہے۔ سالانہ تقریبات کے مواقع پر، جو کشمیر کی تاریخ کا ایک عظیم ترین روحانی اجتماع ہوتا ہے، یہاں بڑے پیمانے پر "لنگرِ عام" کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں ہزاروں افراد شریک ہوتے ہیں اور بھائی چارے کا ایک ایسا خوبصورت نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے جو دنیا میں کہیں اور ناپید ہے۔ یہ خانقاہ سچی پناہ گاہ ہے جہاں پریشان حال دل روحانی اور مادی دونوں طریقوں سے سکون پاتے ہیں۔

۔خانقاہِ معلیٰ سوپور (شمالی کشمیر کی معطر آماجگاہ)

دریائے جہلم کے پانیوں پر تیرتی ہواؤں کے بیچ، شمالی کشمیر کے تاریخی قصبے سوپور میں واقع "خانقاہِ معلیٰ سوپور" (شاہِ ہمدان مسجد، سوپور) بھی اسی روحانی سلسلے کا ایک درخشندہ باب ہے۔ جب شاہِ ہمدان نے وادیِ کشمیر کا سفر کیا، تو انہوں نے اس مقام کو بھی اپنی تشریف آوری سے نوازا۔ یہ خانقاہ بھی لکڑی کے خوبصورت روایتی طرزِ تعمیر کا حسین نمونہ ہے۔

سوپور کی اس تاریخی خانقاہ نے ہمیشہ جنگوں، سیلابوں اور قحط کے کٹھن ادوار میں سماجی یکجہتی کے مرکز کے طور پر کام کیا۔ یہاں کی انتظامیہ اور درویش صفت خادموں نے ہمیشہ ایسے لنگر خانے قائم رکھے جہاں مقامی کسان، مچھیرے، مسافر اور ضرورت مند یکساں طور پر فیض یاب ہوتے رہے ہیں۔ سوپور کی خانقاہ نے مقامی تاجروں اور عام لوگوں کے درمیان ایک مضبوط فلاحی کڑی قائم کی، جس سے یہ ثابت ہوا کہ تصوف صرف مصلے تک محدود نہیں بلکہ یہ سماج کو معاشی بحران سے بچانے کا ایک متحرک نظام ہے۔

۔خانقاہِ فیض پناہ ڈورو شاہ آباد (اننت ناگ کا تعلیمی و فلاحی تاج)

جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کی سرزمین تو اولیاء اللہ کا مسکن رہی ہے، اور یہاں واقع "خانقاہِ فیض پناہ ڈورو شاہ آباد" اپنی عظمت، علم نوازی اور بے لوث خدمت کی وجہ سے منفرد ترین مقام رکھتی ہے۔ یہ خانقاہ حضرت شاہِ ہمدان کے لائے گئے کبروی نظریات اور ان کے سچے جانشینوں کی قربانیوں کا مظہر ہے۔

ڈورو شاہ آباد کی اس خانقاہ کے ساتھ "دار العلوم ہمدانیہ" کا الحاق ہے، جو صدیوں سے غریب، یتیم اور مستحق بچوں کے لیے مفت تعلیم، رہائش اور خوراک کا ضامن بنا ہوا ہے۔ یہاں کا لنگر خانہ دکھی انسانیت کی خدمت کی ایک لازوال مثال پیش کرتا ہے، جہاں سال بھر زکوٰۃ، صدقات اور رضاکارانہ عطیات کے ذریعے غریب خاندانوں کی مادی اور مالی مدد کی جاتی ہے۔ اس خانقاہ نے جنوبی کشمیر میں مذہبی رواداری کا ایسا بیج بویا کہ اس کی مٹی سے ہمیشہ امن اور محبت ہی کی کونپلیں پھوٹیں۔

دورِ جدید کے مہیب اندھیرے: نقلی صوفیت اور پیری مریدی کی تجارتی دکانیں۔۔۔

مگر افسوس! صد افسوس کہ وقت کی مادہ پرستانہ آندھیوں نے کشمیر کی ان پاکیزہ خانقاہوں پر نفسانی خواہشات اور بدعات کی غلیظ دھند پھیلا دی ہے۔ وہ آستانے جہاں کبھی توحیدِ باری تعالیٰ کی سچی صدائیں گونجتی تھیں اور جہاں دلوں کو شرک و ریاکاری کی آلائشوں سے پاک کر کے خالص اتباعِ سنت کا درس دیا جاتا تھا، آج وہاں "روحانی دکانداری"، "نقلی صوفیت" اور "تعویذ گنڈوں" کا ایک مہیب تجارتی کاروبار جاری ہے۔

تصوف کے نام پر دکانیں سجائے بیٹھے یہ خود ساختہ "پیر"، "گدی نشین" اور "مقدس بازیگر" اس بات کو فراموش کر چکے ہیں کہ سچا تصوف تو تزکیہ نفس، اخلاص اور شریعتِ محمدی ﷺ کے دائرے میں رہ کر باطنی پاکیزگی حاصل کرنے کا نام ہے، نہ کہ معصوم اور بیوقوف مریدوں کو لوٹنے کے لیے پیری مریدی کا لامتناہی معاشی جال بچھانا۔

آج کا نقلی صوفی تصوف کی حقیقت سے کوسوں دور ہے۔ وہ مریدوں کی جہالت، بیچارگی اور پریشانیوں کا استحصال کرتا ہے۔ خانقاہوں کے باہر بنے بڑے بڑے نذرانہ بکس، گدی نشینی کا موروثی و جاگیردارانہ نظام، اور نذر و نیاز کی استحصالی شکلیں دراصل ان عظیم صوفیائے کرام کی توہین ہیں جنہوں نے سادگی اور فقر کا درس دیا تھا۔ ان گدی نشینوں نے معرفتِ الٰہی کو چند مادی سکوں کے بدلے فروخت کر دیا ہے اور مذہب کو اپنی دنیاوی عیاشیوں کا ذریعہ بنا لیا ہے، جو صوفیانہ مشن کا سراسر رد ہے۔

الہ پرستی بمقابلہ قبر پرستی اور شخصیت پرستی: سچے تصوف کی پکار

عظیم شاعر اور مفکرِ اسلام علامہ محمد اقبال نے اسی فکری بگاڑ اور عجمی تصوف کے انحطاط پر کڑی تنقید کرتے ہوئے مسلمانوں کو "ملائی اور پیری کا کشتہ" قرار دیا تھا۔ انہوں نے واشگاف الفاظ میں لکھا کہ جب مسلمانوں کی خانقاہوں سے "ذوقِ عمل" اور "جہاد بالنفس" رخصت ہو گیا، تو مٹی کی مورتیاں اور قبریں انسان کا قبلہ بن گئیں۔ عجمی تصوف کے انحطاط نے مسلمانوں کو سستی، کاہلی اور تقدیر پسندی کی ایسی افیون پلائی جس نے انہیں عمل کی دنیا سے دور کر دیا۔

موجودہ دور کی "قبر پرستی" اور "شخصیت پرستی" دراصل اس توحیدِ خالص کی جڑوں پر کاری ضرب لگا رہی ہے جس کے لیے بلبل شاہ اور شاہِ ہمدان نے اپنی زندگیاں وقف کی تھیں۔ وہ خانقاہیں جہاں "الہ پرستی" کی لوری دی جاتی تھی، جہاں انسان کو صرف ایک اللہ کے سامنے سرِ تسلیم خم کرنے کا ہنر سکھایا جاتا تھا، وہاں آج صاحبِ قبر سے فریادیں کرنا، ان کے سامنے سجدہ ریز ہونا، اور شرکیہ بدعات عروج پر ہیں۔

صوفیائے کرام کا واضح پیغام یہ تھا کہ نفس کو مٹا کر رب العزت کی رضا کو پایا جائے، لیکن آج کا جاہل مرید صاحبِ قبر کو خدا کا شریک بنا کر اپنی دنیاوی خواہشات کی تسکین چاہتا ہے۔ سچا تصوف شرک کا خاتمہ کرتا ہے، جبکہ موجودہ نقلی صوفیت شرک کو تقدس کا لبادہ اوڑھاتی ہے۔

آخری بات: حقیقتِ محمدی ﷺ کی طرف واپسی

کشمیر کا صدیوں پرانا جغرافیہ اور اس کا پامال سکھ و چین تبھی بحال ہو سکتا ہے جب ہم اس نقلی صوفیت، شخصیت پرستی اور قبر پرستی کے سحرِ باطل کو توڑ کر دوبارہ سچے اور حقیقی تصوف کی طرف لوٹیں۔ سچا تصوف روح کی وہ پرواز ہے جو انسان کو شریعتِ مطہرہ کا پابند بناتی ہے، اس کے اندر خوفِ خدا بیدار کرتی ہے اور مادی مفادات سے بے نیاز کر کے سچی انسانیت اور مساوات کا درس دیتی ہے۔

اگر کشمیر کو دوبارہ "پیر وار" بننا ہے، تو اسے ان روایتی اور لٹیرے پیروں کے استحصالی شکنجے سے آزاد ہونا ہوگا، اور خانقاہوں کو دوبارہ علم و عرفان، اخلاقی اصلاح، اور توحیدِ ربانی کے متحرک مراکز میں تبدیل کرنا ہوگا جہاں کا نعرہ صرف "الہ پرستی" ہو، "شخصیت پرستی" نہیں۔ تبھی چنار کے پتے ایک بار پھر سچی توحید کے نغمے گائیں گے اور وادیِ کشمیر میں امن و اخلاق کا آفتاب طلوع ہوگا۔

ہم منشیات کی تجارت

گرد کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ "نارکو دہشت گرد اور منشیات اسمگلر، چاہے وہ پلوامہ میں ہوں یا رام بن، کولگام میں ہوں یا کشتواڑ، انہیں سمجھ لینا چاہیے کہ ہماری نوجوان نسل کے مستقبل کو تباہ کرنے والوں کے لیے کوئی رحم نہیں ہوگا۔" انہوں نے مزید کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں نارکو دہشت گردوں کے لیے کسی قسم کی نرمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ جو منشیات کے عادی افراد بحالی اور علاج کی راہ اختیار کرنا چاہتے ہیں، انہیں ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی، لیکن منشیات کی تجارت سے منافع کمانے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ جو منشیات کے عادی افراد بحالی چاہتے ہیں، انہیں مکمل تعاون، ہمدردی اور عزت کے ساتھ دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنایا جائے۔ لیکن نارکو دہشت گردوں پر ہمدردی ضائع نہیں کی جا سکتی، جو دوسروں کی تباہی سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ہمارے دیہات و قصبوں کو برباد کرنا چاہتے ہیں۔ میرا مقصد بالکل واضح ہے کہ نارکو دہشت گردوں کے خلاف بے رحم کارروائی ہوگی جبکہ بے گناہوں کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جاری 100 روزہ "منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم" دراصل منشیات اور اس سے وابستہ دہشت گردی کے خلاف ایک طویل جدوجہد کا آغاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ چند ہفتوں کی جنگ نہیں بلکہ برسوں پر محیط جدوجہد ہے۔ کامیابی کے لیے مسلسل اور اجتماعی عزم درکار ہے۔ پورے معاشرے کو اس مہم میں شامل کر کے ہم جموں و کشمیر کی سرزمین کو منشیات اسمگلروں اور منشیات فروشوں سے مکمل طور پر پاک کریں گے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر بھر میں اپنی پدیاترا کے دوران انہوں نے ایسے نوجوان مردوں اور خواتین کا غیر معمولی حوصلہ دیکھا جو نشے کی زنجیروں کو توڑ کر اپنی زندگیاں دوبارہ سنوار رہے ہیں۔ سنہا نے کہا کہ "اس لیے ہم ناکام نہیں ہو سکتے۔ یہ مہم جموں و کشمیر کی روح سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔" انہوں نے بتایا کہ نوجوانوں کے تحفظ کے لیے انتظامیہ اس مشن کی روح کو محلوں اور بستیوں تک پہنچا رہی ہے تاکہ لوگ منشیات کے خطرات کی ابتدائی علامات کو پہچان سکیں، بروقت مداخلت کر سکیں اور ایک دوسرے کی حفاظت کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ، پنچایت میلا سمیتیاں، مذہبی رہنما اور سول سوسائٹی تنظیمیں اس تحریک کے علمبردار ہیں اور سب مل کر اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ کشتواڑ اور پورے جموں و کشمیر میں منشیات کی لعنت کو پنپنے کا موقع نہ ملے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "یہ ہمارے بچوں کے مستقبل کے لیے ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ عوام نے ایک آواز ہو کر کہہ دیا ہے کہ نارکو دہشت گردوں کو اس سرزمین سے نکال باہر کیا جانا چاہیے۔"

مودی کی صدارت

ملک میں اقتصادی ترقی کو رفتار دینا اور وسیع تر اقتصادی استحکام کو یقینی بنانا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ حکومت نے جمعہ کو ہی ملک میں غیر ملکی سرمائے کی آمد بڑھانے کے لیے سرکاری سکیورٹیز (جی-سیک) میں غیر ملکی پورٹ فولیو سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری پر لاگو ٹیکس کے نظام میں بڑی اصلاحات نافذ کی ہیں۔ ایسی سرمایہ کاری سے ہونے والی سود کی آمدنی یا سرمائے کے منافع پر انکم ٹیکس سے چھوٹ دے دی گئی ہے۔ اس میں 15، 30 اور 40 سال کی مدت کی سرکاری سکیورٹیز کے نئے ایشوز کے ساتھ ساتھ ایف اے آر کے اہل سکیورٹیز کی مدت کے ساورن گرین بانڈز میں سرمایہ کاری کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ریزرو بینک نے کل ہی اپنے دو ماہی اقتصادی جائزے میں عالمی جغرافیائی سیاسی بحرانوں سے سپلائی چین کی ٹوٹ پھوٹ اور مانسون کے خدشات کے درمیان رواں مالی سال 27-2026 میں مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو کے تخمینے کو کم کر کے 6.6 فیصد، اور خردہ افراط زر کے تخمینے کو بڑھا کر 5.1 فیصد کر دیا ہے۔ اس سے پہلے اپریل کے پالیسی جائزے کے وقت آر بی آئی نے رواں مالی سال کی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.9 فیصد اور افراط زر 4.6 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا تھا۔

آپریشن سندور نے

دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے انتہائی درستگی کے ساتھ کارروائیاں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن میں استعمال ہونے والے متعدد ہتھیار اور دفاعی نظام مقامی سطح پر تیار کردہ تھے، جس سے بھارت کی دفاعی خودکفالت کی صلاحیت کا عملی مظاہرہ ہوا۔ وزیر دفاع نے کہا، ''ہمیں اس کارروائی کے دوران کسی دوسرے ملک پر انحصار نہیں کرنا پڑا۔ مقامی طور پر تیار کردہ دفاعی ساز و سامان نے ہماری صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنایا۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ توانائی، ایندھن اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں بھی اسی طرح کی خودکفالت حاصل کی جائے۔'' انہوں نے اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مستقبل قریب میں ان شعبوں میں بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کرے گا اور توانائی کے حوالے سے بیرونی انحصار میں خاطر خواہ کمی آئے گی۔ راج ناتھ سنگھ نے بھارت کے ایتھنول ملاوٹ شدہ ایندھن پروگرام کی بھی تعریف کی اور کہا کہ اس اقدام نے ملک کی توانائی سلامتی کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کے مطابق مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی اور تنازعات کے باعث عالمی سطح پر توانائی کے بحران کے خدشات پیدا ہوئے، تاہم بھارت کی متبادل ایندھن پالیسیوں اور بایو فیول پروگرام نے ایسے چیلنجز سے نمٹنے میں مدد فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کے متبادل ذرائع نہ صرف معیشت کو مستحکم بناتے ہیں بلکہ قومی سلامتی اور دفاعی تیاریوں کے لیے بھی انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ وزیر دفاع نے ماحولیات کے تحفظ کو قومی مفاد سے جوڑتے ہوئے کہا کہ ماحولیاتی اقدامات صرف صفائی ستھرائی یا شجرکاری تک محدود نہیں ہیں بلکہ یہ مسلح افواج اور عوام دونوں کے حوصلے بلند کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاف اور محفوظ ماحول ایک مضبوط، صحت مند اور خود اعتماد قوم کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں، تعلیمی اداروں اور سماجی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ ماحولیات کے تحفظ، قابل تجدید توانائی کے فروغ اور پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول میں فعال کردار ادا کریں تاکہ بھارت کو ایک مضبوط، خودکفیل اور ماحول دوست ملک بنایا جا سکے۔ راج ناتھ سنگھ کے مطابق ''آتم نربھر بھارت'' کا خواب صرف دفاعی پیداوار تک محدود نہیں بلکہ توانائی، ٹیکنالوجی، زراعت اور صنعتی شعبوں میں خود انحصاری کے ذریعے ہی مکمل طور پر شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے۔

ٹی ای ڈی معاملے

سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواست دائر کرنے کی منظوری پہلے ہی دے دی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا تھا کہ محکمہ قانون، انصاف اور پارلیمانی امور نے 26 مئی کے ایک مراسلے کے ذریعے اپنے مستقل وکیل کو ضروری قانونی کارروائی شروع کرنے کی ہدایت دی تھی۔ یہ معاملہ جموں و کشمیر میں سیاسی تنازع کا سبب بھی بن گیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی صدر محبوبہ مفتی نے حکومت پر الزام عائد کیا تھا کہ جب دیگر ریاستیں متاثرہ اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے سپریم کورٹ میں نظرثانی کی درخواستیں دائر کر رہی تھیں، تب جموں و کشمیر حکومت خاموش رہی۔ محبوبہ مفتی کا کہنا تھا کہ حمایت کی یقین دہانیوں کے باوجود حکومت نے بروقت کارروائی نہیں کی، جس سے سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد غیر یقینی صورتحال سے دوچار اساتذہ میں تشویش پیدا ہوئی۔ ٹی ای ٹی کا یہ معاملہ جموں و کشمیر کے ہزاروں حاضر سروس اساتذہ کے لیے ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے، جو اس بات سے فکر مند ہیں کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے ان کی ملازمت کی شرائط پر کیا اثرات مرتب ہوں گے۔

جیتندر سنگھ

انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (سی ایس آئی آر-آئی آئی آئی ایم) کے زیر اہتمام منعقدہ اس دو روزہ فیسٹیول کا موضوع "لیونڈر عالمی سطح پر" تھا۔ اس موقع پر بھدرواہ کی اس نمایاں تبدیلی کا جشن منایا گیا جس کے تحت یہ علاقہ روایتی زرعی خطے سے ہندوستان میں لیونڈر کی کاشت اور خوشبودار مصنوعات پر مبنی کاروبار کا ایک اہم مرکز بن گیا ہے۔ ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ بھدرواہ دیہی علاقوں میں ٹیکنالوجی کے ذریعے ترقی کی ملک کی کامیاب ترین مثالوں میں سے ایک ہے۔ ان کے مطابق "پرپل ریولوشن" نے ثابت کیا ہے کہ سائنسی تحقیق کو دور دراز پہاڑی علاقوں میں پائیدار روزگار اور کاروباری مواقع میں کیسے بدلا جا سکتا ہے۔ اس میلے کا افتتاح مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت اور صنعتی تحقیق کی کونسل (سی ایس آئی آر) کے نائب صدر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کیا۔ پروگرام کا آغاز قومی ترانے سے ہوا جس کے بعد رسمی چراغاں کیا گیا۔ سی ایس آئی آر۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن کے زیر اہتمام یہ تہوار وادی چناب کے علاقے میں لیونڈر مشن اور پرپل انقلاب کی شاندار کامیابی کا جشن مناتا ہے۔ بعد میں وزیر نے ترقی پسند کسانوں، کاروباری افراد، میڈیا پرسنز اور اسٹیک ہولڈرز کو لیونڈر کی کاشت کو فروغ دینے میں ان کی اہم شراکت کیلئے مبارکباد دی۔ اس موقع پر موجود دیگر افراد کے علاوہ سی ایس آئی آر کے ڈائریکٹر جنرل این کلیسلوی، ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ، ڈائریکٹر سی ایس آئی آر، آئی آئی آئی ایم جموں، صدر بی سی آئی، ایم ایل اے ڈوڈہ ویسٹ، ایم ایل اے بھدرواہ، ایس ایس پی ڈوڈہ، ممتاز سائنسدان، محققین، افسران عوامی نمائندے اور دیگر معززین شامل تھے۔

جموں و کشمیر میں محبوبہ

قیادت والی حکومت کے سینئر نیشنل کانفرنس رہنماؤں اور وزراء نے سخت تنقید کی۔ جموں و کشمیر کی وزیر صحت سکینہ ایتو نے پی ڈی پی قیادت پر "سیاسی بھولنے کی بیماری" میں مبتلا ہونے کا الزام لگایا اور سوال اٹھایا کہ سابق حکمران کس اختیار کے تحت ایمس منصوبے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ "آج منتخب حکومت کی قیادت معزز وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کر رہے ہیں۔ ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ سابق حکمران کس حیثیت میں ایمس اونتی پورہ منصوبے کا جائزہ لے رہے ہیں۔" سکینہ ایتو نے الزام لگایا کہ پی ڈی پی کے دور حکومت میں اس منصوبے میں تاخیر ہوئی تھی، جبکہ موجودہ حکومت مسلسل نگرانی اور سنجیدہ کوششوں کے ذریعے اس کی بروقت تکمیل کو یقینی بنا رہی ہے۔ نیشنل کانفرنس کی رہنما افرا جان نے بھی سوال اٹھایا کہ محبوبہ مفتی نے کس اختیار کے تحت ایمس اونتی پورہ کا جائزہ لیا، کیونکہ یہ ایک مرکزی حکومت کا منصوبہ ہے اور مرکز کی منظوری کے بغیر ایسی بریفنگ ممکن نہیں تھی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ "کس حیثیت میں؟ جب تک کہ بی جے پی نے اپنی اتحادی کے لیے یہ بریفنگ منعقد کی ہو، کیونکہ ایمس ایک مرکزی حکومت کا منصوبہ ہے اور مرکز کی منظوری کے بغیر یہ ممکن نہیں تھا۔" دوسری جانب پی ڈی پی رہنماؤں نے حکومت پر سخت جوابی تنقید کی۔ پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید پرہ، جو محبوبہ مفتی کے ساتھ ایمس کے دورے میں شریک تھے، نے حکومت پر صحت کے مسئلے کو سیاسی رنگ دینے کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر اس وقت "صحت کے ہنگامی بحران" سے گزر رہا ہے۔ پرہ نے دعویٰ کیا کہ حکومت ادارے کو جلد فعال بنانے پر توجہ دینے کے بجائے محبوبہ مفتی کے دورے سے پریشان ہے۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ دورے کے بعد ایمس کے حکام کو وزیر اعلیٰ کے دفتر طلب کیا گیا۔ پی ڈی پی کی رہنما التجا مفتی نے بھی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور الزام لگایا کہ نیشنل کانفرنس نے ماضی میں ایمس اونتی پورہ کے مقام کی مخالفت کی تھی اور 2024 سے اس منصوبے سے متعلق جائزہ اجلاسوں کو ترجیح نہیں دی۔ ادھر سجاد لون نے اس معاملے کو "آئینی بحران" قرار دیتے ہوئے سوال اٹھایا کہ ایک سابق وزیر اعلیٰ کس قانونی بنیاد پر مرکزی حکومت کے زیر انتظام ادارے کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "کسی مرکزی سرکاری ادارے کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرنا آئینی طور پر ناممکن ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے سوال کیا کہ آیا اس مقصد کے لیے کوئی باضابطہ اختیار یا منظوری دی گئی تھی یا نہیں۔

پولیس یاتری

ڈی جیمرز، ڈیپ سرچ میٹل ڈیٹیکٹرز، ایکسپلوسیو اور لیکوئڈ ایکسپلوسیو ڈیٹیکٹر، نان لائنر جنکشن ڈیٹیکٹر، این ایل ڈی جیز، کنٹرا بینڈ بسٹرز، میرر سکوپ، آپٹیکل سرچ آپریٹس، ملٹی پیس سی سی ٹی وی سسٹم، ایکس بی آئی ایس، وہیکل ماؤنٹڈ ایکس بی آئی ایس، ملٹی زون ڈی ایف ایم ڈی (فلسنڈ ملٹی زون)، اینچ ایچ ایم ڈی، سرچ میٹل ڈیٹیکٹر اور دیگر خصوصی آلات شامل ہیں۔ آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے، آئی جی پی سیکورٹی، جے اینڈ کے ایس ایچ کی نگرانی میں سیکورٹی لائنز کشمیر، بٹہ مالنہ میں تکنیکس کا فزیکل انسپکشن اور لائیو مظاہرہ کیا گیا۔ سوجیت کمار سنگھ آئی پی ایس نے اس میں شرکت کی۔ محترمہ رشمی وزیر، آئی پی ایس، ڈی آئی جی سیکورٹی جموں و کشمیر، راکیش کمار، ایس او ٹو آئی جی پی سیکورٹی جے اینڈ کے؛ سجاد خالق بھٹ، ایس ایس پی سیکورٹی کشمیر، خالد امین، ایس ایس پی ٹیکنیکل وی آئی پی سیکورٹی؛ اور محمد ابراہیم، ایس ایس پی ایس ٹی ڈبلیو ایس اس موقع پر موجود تھے۔ اس مشق نے ایکسس کنٹرول، سرویلنس، اسکریننگ اور انسداد تخریب کاری کے اقدامات کو مضبوط بنانے میں آلات کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ سیکورٹی ونگ نے 2026 کے دوران تمام یاتریوں کے لیے ایک محفوظ، محفوظ اور پریشانی سے پاک یاترا کے تجربے کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

مردم شماری عملے

کی تنخواہ میں تخفیف، ترقی روکنے، معطلی اور حتیٰ کہ ملازمت سے برطرفی جیسی کارروائیاں بھی عمل میں لائی جا سکتی ہیں۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے تمام سرکاری محکموں اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ مردم شماری 2027 کو اولین ترجیح دیتے ہوئے اس کے کامیاب انعقاد کے لیے مکمل تعاون فراہم کریں۔ سپروائزرز کو علاقائی جانچ، معیار کی نگرانی، ڈیٹا کی تصدیق اور مجموعی نگرانی کی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں، جبکہ اینومیریٹرز گھر گھر جا کر معلومات جمع کرنے، عمارتوں کی شناخت اور نقشہ سازی کا کام انجام دیں گے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ تمام مقررہ ملازمین کے لیے سرکاری موبائل ایپ کا استعمال، تربیتی پروگراموں میں شرکت اور فیلڈ ڈیوٹی کے دوران شناختی کارڈ ساتھ رکھنا لازمی ہوگا۔ متعلقہ افسران کو یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ مردم شماری کے عملے کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے اور ضرورت پڑنے پر ان کے دفتری اوقات میں مناسب رد و بدل کیا جائے۔ یہ احکامات جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے کمشنر سیکریٹری ایم راجو کی جانب سے جاری کیے گئے، جن میں مردم شماری 2027 کے عمل کو شفاف، مؤثر اور بروقت مکمل کرنے پر زور دیا گیا ہے

چیف سیکرٹری نے

طبی تعلیم کو وسعت دینا، ڈیجیٹل صحت کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات تک علاج کی خصوصی سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت اور طبی تعلیم، ڈائریکٹر سکمز، ایم ڈی این ایچ ایم، سی ای او ایس ایچ اے، گورنمنٹ میڈیکل کالجز کے پرنسپلز، ڈائریکٹر ہیلتھ کشمیر/جموں، ایمس جموں کے نمائندے، ایس ایم وی ڈی آئی ایم ای اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبے سے وابستہ دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ جائزہ کے دوران چیف سیکرٹری کو گورنمنٹ میڈیکل کالجوں، سکمز، ایمز جموں اور دیگر صحت کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں کے درمیان خصوصی اور سپر اسپیشلٹی خدمات کو مضبوط بنانے، استعداد کار میں اضافے، تعلیمی تعاون، تکنیکی اقدامات اور ڈیجیٹل ہیلتھ کیئر ڈیلیوری کیلئے باہمی تعاون پر مبنی ادارہ جاتی فریم ورک کے قیام میں کی گئی اہم پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ صحت کے شعبے میں اصلاحات کے پروگرام کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر میں ہر نگہداشت کے ادارے کو اہم دیکھ بھال اور ہنگامی ادویات کی خدمات کے قیام اور مضبوطی کیلئے کوشش کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ اصلاحاتی عمل کے ثمرات صرف نئے قائم ہونے والے سرکاری میڈیکل کالجوں تک محدود نہیں رہنے چاہئیں۔ انہوں نے خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں کوئی سرکاری میڈیکل کالج موجود نہیں ہے، ڈسٹرکٹ ہسپتالوں اور سب ڈسٹرکٹ ہسپتالوں کو شامل کرنے پر زور دیا تاکہ صحت کی دیکھ بھال کی اپ گریڈیشن مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تمام علاقوں تک متوازن اور مساوی طریقے سے پہنچ سکے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ ہر صحت کی دیکھ بھال کے ادارے کی طاقت، ضروریات اور خدمات کی صلاحیت کے مطابق مستقبل کی مداخلتوں کی منصوبہ بندی کی جانی چاہیئے۔ چیف سیکرٹری نے قابل عمل اور موثر صحت کی دیکھ بھال کے اقدامات کیلئے محکمے کو مکمل انتظامی اور مالی تعاون کا یقین دلایا اور افسران کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ پورے جموں و کشمیر میں مریضوں کی دیکھ بھال، طبی تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو بہتر بنانے کے مقصد سے اختراعی تجاویز تیار کریں۔ صحت کی دیکھ بھال میں ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے محکمے کو ہدایت دی کہ وہ وہ چوکل میڈیکل بورڈز کے دائرہ کار کو مزید خصوصیت اور اداروں کا احاطہ کرے۔ انہوں نے مسلسل پیشہ وارانہ ترقی ماہرین کی معاونت کو تقویت دینے اور طبی نتائج کو بہتر بنانے کیلئے پیری فیرل ہیلتھ کیئر اداروں میں گرینڈ راؤنڈز، ورچوئل اکیڈمک سیشنز اور آن لائن تدریسی پلیٹ فارم متعارف کرانے پر بھی زور دیا۔

کٹرا جانے والی

نیچے دھنس گیا اور اس میں دراڑ پڑ گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق ٹرین کے چلتے ہی مسافروں نے ایک شدید جھٹکا محسوس کیا، جس کے بعد کوچ میں موجود افراد میں خوف پھیل گیا اور کئی مسافر فوری طور پر باہر نکل آئے۔ حادثے کے دوران ٹوائلٹ کی کچھ فٹنگز اور شیشیں بھی ٹوٹ کر پٹری پر جا گریں، جس سے صورتحال مزید تشویشناک ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی ریلوے حکام، تکنیکی ماہرین اور ہنگامی امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ متاثرہ کوچ میں سوار تمام مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا جبکہ خراب کوچ کو ٹرین سے الگ کر دیا گیا۔ لدھیانہ ریلوے اسٹیشن کے ڈائریکٹر آدتیہ نے بتایا کہ مسافروں کی سہولت کے پیش نظر فوری طور پر ایک متبادل کوچ ٹرین کے ساتھ جوڑ دیا گیا، جس کے بعد ٹرین کو کٹرا کی جانب روانہ کر دیا گیا۔ ان کے مطابق واقعے کے باعث ٹرین کی روانگی میں کوئی بڑی تاخیر نہیں ہوئی۔ دریں اثنا، ریلوے انتظامیہ نے واقعے کی مکمل تحقیقات کا حکم دے دیا ہے تاکہ کوچ میں پیدا ہونے والی ساختی خرابی کی اصل وجہ معلوم کی جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر یہ معاملہ تکنیکی خرابی کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ تیج پال سنگھ نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات میں کسی تخریب کاری یا شرپسندانہ سرگرمی کے شواہد نہیں ملے ہیں۔ ان کے مطابق کوچ کے ڈھانچے میں فنی خرابی کے باعث یہ واقعہ پیش آیا۔ ریلوے حکام نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ خرابی اس وقت سامنے آئی جب ٹرین ابھی رفتار نہیں پکڑ سکی تھی۔ حکام کے مطابق اگر یہی نقص ٹرین کے تیز رفتار سفر کے دوران ظاہر ہوتا تو اس کے نتائج کہیں زیادہ سنگین ہو سکتے تھے۔ واقعے کے بعد ریلوے حکام نے تمام متعلقہ کوچوں کے تکنیکی معائنے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے مسافروں کی سلامتی کو اولین ترجیح قرار دیا ہے۔

سرینگر میں منشیات

صورہ پولیس اسٹیشن کی جانب سے انجام دی گئی، جس میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت تقریباً 2.20 کروڑ روپے مالیت کا ایک رہائشی مکان ضبط کیا گیا۔ یہ جائیداد آبی صورہ کے کیل خان گلی کے رہائشی عادل رشید گندو کی ملکیت ہے، جس کے بارے میں پولیس کا دعویٰ ہے کہ وہ منشیات کی غیر قانونی تجارت میں ملوث رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں معاملات کی تحقیقات کے دوران یہ جائیدادیں منشیات کی اسمگلنگ اور غیر قانونی کاروبار سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی اثاثے قرار دی گئیں، جس کے بعد قانونی ضابطوں کے مطابق انہیں باضابطہ طور پر ضبط کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق ضبطی کے احکامات کے بعد جائیدادوں کے مالکان ان املاک کو فروخت، منتقل، لیز پر دینے، کسی دوسرے شخص کے نام کرنے یا ان میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کے مجاز نہیں ہوں گے۔ یہ پابندیاں آئندہ قانونی کارروائی مکمل ہونے تک برقرار رہیں گی۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ منشیات کے کاروبار میں ملوث عناصر اور ان کے مالیاتی مفادات کے خلاف کارروائیاں مستقبل میں بھی جاری رہیں گی۔ پولیس کے مطابق صرف منشیات فروشوں کی گرفتاری ہی نہیں بلکہ ان کے غیر قانونی اثاثوں کو ضبط کرنا بھی انسداد منشیات حکمت عملی کا ایک اہم حصہ ہے تاکہ منشیات کے کاروبار کی معاشی بنیادوں کو کمزور کیا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ مہینوں کے دوران جموں و کشمیر پولیس نے مختلف اضلاع میں منشیات فروشوں کی کروڑوں روپے مالیت کی جائیدادیں ضبط کی ہیں اور "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کے خلاف مہم کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مسلسل کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں

راجوری میں دہشت

شاہراہوں پر نگرانی مزید سخت کر دی ہے۔ مختلف مقامات پر ناکے قائم کیے گئے ہیں جہاں مسافروں اور مقامی افراد کی شناختی دستاویزات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ گاڑیوں کی تلاشی کے ساتھ ساتھ آنے جانے والوں کی مکمل پڑتال بھی کی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی کو بروقت روکا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ''آپریشن شیر والی'' کا بنیادی مقصد دہشت گردوں کو مخصوص علاقوں تک محدود رکھنا اور انہیں فرار ہونے کا موقع نہ دینا ہے۔ اسی مقصد کے تحت جنگلاتی علاقوں کے گرد سیکورٹی حصار مزید مضبوط بنایا گیا ہے جبکہ سرچ ٹیمیں مسلسل زمینی کارروائیاں انجام دے رہی ہیں۔ راجوری اور پونچھ کے سرحدی اضلاع گزشتہ چند برسوں کے دوران دہشت گردی سے متعلق متعدد واقعات کا مرکز رہے ہیں، جس کے پیش نظر سیکورٹی ایجنسیاں خطے میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیوں میں مسلسل مصروف ہیں۔ حکام کے مطابق موجودہ آپریشن بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے اور دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک کارروائی جاری رہے گی۔ اگرچہ اب تک کسی دہشت گرد کی گرفتاری یا ہلاکت کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں کی گئی ہے، تاہم سیکورٹی اداروں کا کہنا ہے کہ آپریشن فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور علاقے میں موجود تمام مشتبہ ٹھکانوں کی مکمل تلاشی لی جا رہی ہے۔ مقامی انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا غیر معمولی نقل و حرکت کے بارے میں فوری طور پر سیکورٹی اداروں کو اطلاع دیں تاکہ امن و امان کو برقرار رکھنے میں مدد مل سکے

بڈگام میں تیندوے

وحرکت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام سے مؤثر حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ محکمہ وائلڈ لائف کے حکام سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ علاقے کا دورہ کر کے تیندوے کی موجودگی کا جائزہ لیں گے اور انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے مناسب اقدامات کریں گے۔ واضح رہے کہ کشمیر کے مختلف پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں سے متصل آبادیوں میں حالیہ برسوں کے دوران تیندووں کی نقل وحرکت اور حملوں کے واقعات میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جس کے باعث مقامی آبادی میں تشویش پائی جاتی ہے۔

بارہمولہ میں خاتون

جیل بھدرواہ منتقل کر دیا گیا، جہاں وہ پی ایس اے کے تحت نظر بند رہیں گی۔ پبلک سیفٹی ایکٹ جموں و کشمیر کا ایک خصوصی قانون ہے جس کے تحت ایسے افراد کو احتیاطی طور پر حراست میں رکھا جا سکتا ہے جن کی سرگرمیوں کو عوامی نظم و نسق یا ریاستی سلامتی کے لیے خطرہ تصور کیا جاتا ہو۔ پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ جموں و کشمیر میں امن، استحکام اور قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانے کے لیے ایسے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی جو عوامی سلامتی یا امن و امان کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی، انتہا پسندانہ رجحانات یا امن عامہ کو متاثر کرنے والی کارروائیوں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خطے میں پائیدار امن اور سلامتی کے قیام کے لیے تمام قانونی اقدامات بروئے کار لائے جائیں گے اور قانون شکنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی رہے گی۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

انہوں نے تاریخی گدادھر مندر کے متاثرہ لان اور دیواروں کی بحالی کا جائزہ لیا اور بحالی کے کاموں کے معیار پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے کمپلیکس کے ورثے کے کردار اور ثقافتی اہمیت کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دورے کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے ہیریٹیج کمپلیکس میں اور اس کے آس پاس رہنے والے مقامی باشندوں کیلئے ضروری شہری سہولیات کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا۔ عوامی خدشات کا نوٹس لیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ اندھیری گلی محلہ پنچیشور جی، مبارک منڈی اور ملحقہ علاقوں کے مکینوں کو پینے کے پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، ورثے کے اثاثوں کے تحفظ اور عوامی خدمات کی مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں اور عوامی مسائل کو مقررہ وقت میں حل کریں۔ معائنے کے دوران محکمہ جل شکتی، محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، ضلع انتظامیہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

بارہمولہ پولیس نے

حصہ ڈالتے ہیں اور پولیس اور کمیونٹی کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرتے ہیں۔

جاوید رانا نے

موصوف نے جے جے ایم اسکیموں پر کام کو جلد مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور افسران کو ہدایت دی کہ وہ گرمی کے عروج سے قبل ان کے بروقت کام کو یقینی بنائیں تاکہ اس کے فوائد بالا خر لوگوں تک پہنچ سکیں۔ مسٹر جاوید رانا نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ جدید اور مقامی طور پر موزوں مداخلتوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی اور زیر زمین پانی کو پائیداری چارج کرنے کیلئے ایک جامع ضلع وار ایکشن پلان مرتب کریں۔ وزیر موصوف نے سیلاب سے نمٹنے کی صورتحال اور خطرے سے دوچار علاقوں میں کی جانے والی تیاریوں کے اقدامات کا جائزہ لیا اور آنے والے مون سون کے موسم کے دوران خطرات کو کم کرنے کیلئے فعال منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار رہنے کیلئے ساختی اور غیر ساختی دونوں اقدامات کو اپنائیں اور بروقت ردعمل اور جان و مال کے تحفظ کیلئے موثر تال میل کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں محکمہ جل شکتی کے سینئر افسران بشمول ہائیڈرولک سرکل جموں، کٹھوعہ اور ادھمپور کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز کے علاوہ فلڈ کنٹرول ڈویژن جموں، اکھنور، سانبہ اور کٹھوعہ کے ایگزیکٹو انجینئرز نے شرکت کی۔

بارہمولہ اور شوپیان

ضروری ہے۔ شوپیاں پولیس نے ضلع کے رامبیارا نالہ سے معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث ایک جے سی بی اور ایک ڈمپر کو ضبط کیا۔ معمول کی گشت کے دوران، پولیس چوکی کیگام نے ایک پولیس ٹیم نے روک کر ایک جے سی بی اور ایک ڈمپر کو قبضے میں لے لیا جو درست رائلٹی دستاویزات کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث تھا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 105/2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن شوپیاں میں درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ہاتھ سے بنے ہوئے

این کو بھی شامل ہے، اور اسے مشین سے بنے قالین سے تبدیل یا غلط بیان نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دستکاری، پیداواری عمل، قدر اور سماجی و اقتصادی اثرات کے لحاظ سے ہاتھ سے بنے اور مشین سے بنے قالین بالکل مختلف مصنوعات ہیں۔ یہ میٹنگ مکیش کمار گومبر، چیئرمین، سی پی ای سی کی قیادت میں منعقد ہوئی اور اس نے ہندوستان کی ہاتھ سے بنی قالین کی صنعت کے تحفظ اور اس شعبے سے وابستہ کاریگروں، بنکروں، برآمد کنندگان اور حقیقی اسٹیک ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات کی فوری ضرورت پر توجہ مرکوز کی۔ میٹنگ میں اس بات پر کا اظہار کیا گیا کہ بہت سے خریدار کشمیر اور دیگر دستکاری کے بازاروں میں خاص طور پر اصلی ہاتھ سے بنے ہوئے قالین خریدنے کے لیے آتے ہیں، لیکن اکثر گمراہ ہو کر ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات کے نام پر مشین سے بنے قالین فروخت کر دیتے ہیں۔ اس غیر منصفانہ عمل نے حقیقی ہاتھ سے بنے قالین کی فروخت کو بری طرح متاثر کیا ہے، جس کے نتیجے میں کشمیر میں بڑے ذخیرے بغیر فروخت کے رہ گئے ہیں اور ہزاروں کاریگروں اور بنکر خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شیخ عاشق نے سختی سے زور دیا کہ مرکزی حکومت اور جموں و کشمیر حکومت دونوں کو ایسی غلط بیانی کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے، نہ صرف جموں و کشمیر میں واقع شوروم مزید بلکہ ملک بھر میں دستکاری کے شوروم اور ریٹیل آؤٹ لیٹس میں بھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ صرف کاروباری نقصان تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا براہ راست اثر ان کاریگروں کی روزی، وقار اور مستقبل پر پڑتا ہے جنہوں نے اس دستکاری کو نسلوں تک محفوظ رکھا ہے۔ اس بات پر مزید زور دیا گیا کہ حکومت کو جی آئی لیبلز، سرٹیفکیشن، اور اصلی ہاتھ سے بنے قالین کی صحیح شناخت کے حوالے سے آگاہی پر بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ خریداروں، خوردہ فروشوں، سیاحوں، اور اسٹیک ہولڈرز میں GI لیبلنگ اور سرٹیفیکیشن کے بارے میں وسیع تر بیداری اس مسئلے سے نکلنے کا ایک اہم ترین طریقہ ہے۔ GI سے تصدیق شدہ ہاتھ سے بنے قالینوں کی مناسب تشہیر سے صارفین کو حقیقی مصنوعات کی شناخت میں مدد ملے گی اور مشین سے بنے قالین کو ہاتھ سے بنے کے نام پر فروخت ہونے سے روکا جائے گا۔ کشمیر کے ورثے اور ثقافتی شناخت کے تحفظ کے لیے حقیقی ہاتھ سے بنے قالینوں کی حفاظت بھی ضروری ہے۔ ہاتھ سے بنے ہوئے قالین کی صنعت نے کشمیر کو دنیا بھر میں ایک منفرد نام اور پہچان دی ہے، اور مشین سے بنی مصنوعات کو ہاتھ سے تیار کے طور پر فروخت کرنے کی کوئی بھی کوشش اس روایتی شعبے کی ساکھ کو نقصان پہنچاتی ہے۔ مکیش کمار گومبر، چیئرمین، سی ای پی سی نے اس بات پر زور دیا کہ CEPC ہندوستان کی ہاتھ سے بنی قالین کی صنعت کے تحفظ اور فروغ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، سخت نگرانی، GI آگاہی، سرٹیفکیشن، اور سرکاری محکموں، صنعت کے اسٹیک ہولڈرز، برآمد کنندگان، خوردہ فروشوں، اور کاریگر گروپوں کی جانب سے مربوط کارروائی غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کو روکنے اور حقیقی ہاتھ سے بنے قالینوں پر صارفین کے اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری ہے۔ میٹنگ اس عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی کہ ہاتھ سے بنے ہوئے قالین کی صنعت کے تحفظ کے لیے سخت کارروائی، مناسب شناخت، جی آئی لیبلنگ، سرٹیفکیشن، نگرانی اور ہاتھ سے بنی مصنوعات کے نام پر مشین سے بنے قالینوں کی فروخت کے خلاف سخت حفاظتی اقدامات کے ذریعے ایک جامع روڈ میپ تیار کیا جائے گا۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

پر دور دراز اور دشوار گزار علاقوں میں ضروری عوامی خدمات کی فوری اور مؤثر فراہمی کو یقینی بنانے کی جانب ایک اسٹریٹجک قدم کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس پروجیکٹ کو 1.05 کروڑ روپے کی کل لاگت سے مکمل کیا گیا ہے جس میں ہر خصوصی ٹرک کی لاگت تقریباً 35 لاکھ روپے ہے۔ جدید آلات اور مشینری سے لیس ان گاڑیوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ عوامی انفراسٹرکچر اور سروس سے متعلقہ ضروریات کو پورا کرنے میں فیلڈ ایجنسیوں کی جوابدہی اور آپریشنل کارکردگی میں نمایاں بہتری لائیں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں مساوی علاقائی ترقی اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے حکومت کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔

محبوبہ مفتی کے

حالات میں عوام کے مسائل کو ایوان اور سڑک دونوں سطحوں پر مؤثر انداز میں اٹھانے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں جموں و کشمیر کی حالیہ سیاسی پیش رفتوں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ شرکاء نے خطے میں حکمرانی، ترقیاتی منصوبوں، عوامی خدمات کی فراہمی اور سیاسی نمائندگی سے متعلق مختلف معاملات پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ذرائع کے مطابق پارٹی قیادت نے موجودہ صورتحال میں پی ڈی پی کے سیاسی کردار کو مزید فعال بنانے اور عوامی رابطہ مہم کو وسعت دینے پر اتفاق کیا۔ یہ اجلاس ایسے وقت میں منعقد ہوا ہے جب جموں و کشمیر کی سیاست میں سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں اور حکمران نیشنل کانفرنس اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے درمیان مختلف معاملات پر لفظی جنگ جاری ہے۔ حالیہ ہفتوں کے دوران دونوں جماعتوں کے درمیان اونتی پورہ میں قائم ہونے والے ایمس منصوبے، طرز حکمرانی، ترقیاتی پالیسیوں اور عوامی جوابدہی جیسے موضوعات پر شدید اختلافات سامنے آئے ہیں۔ پی ڈی پی مسلسل عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے یہ موقف اختیار کر رہی ہے کہ حکومت عوام کو درپیش بنیادی مسائل کے حل میں ناکام رہی ہے۔ پارٹی رہنماؤں کا کہنا ہے کہ بے روزگاری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، عوامی خدمات اور نوجوانوں سے متعلق معاملات پر حکومت کی کارکردگی عوامی توقعات کے مطابق نہیں رہی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق پی ڈی پی کا یہ اجلاس آئندہ سیاسی حکمت عملی اور عوامی سطح پر پارٹی کی سرگرمیوں کو منظم کرنے کے حوالے سے اہم تصور کیا جا رہا ہے، جبکہ آنے والے دنوں میں جموں و کشمیر کی سیاسی فضا مزید گرم ہونے کا امکان ہے۔

شوپیان میں منشیات

کی کارروائی باضابطہ شکیل دی گئی پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں کی گئی، تمام قانونی طریقہ کار کی مکمل تعمیل اور شفافیت کو برقرار رکھنے کو یقینی بنایا گیا۔ جموں و کشمیر پولیس مجرموں اور غیر قانونی سرگرمیوں کے ذریعے پیدا ہونے والے مالی اثاثوں دونوں کو نشانہ بنا کر منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ عام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ منشیات کی اسمگلنگ یا اس سے متعلقہ سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔ ادھر منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی تیز مہم کو جاری رکھتے ہوئے، شوپیاں میں پولیس نے ضلع کے کیلر علاقے میں پوست کی کاشت سے متعلق مخصوص انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے منشیات کی غیر قانونی کاشت کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رکھا۔ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے پولیس اسٹیشن کیلر کی ایک پولیس ٹیم ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں کے ساتھ موقع پر پہنچی اور عارف حسین وانی ولد عبدل رشید وانی ساکنہ گورسی نادر پچھری کیلر کی زمین پر پوست کی غیر قانونی کاشت کا پتہ چلا۔ ناجائز فصل کو فوری طور پر موقع پر تلف کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 61/2026 تھانہ کیلر میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ملت اسلامیہ کے

فکری و قلمی ذوق کو فروغ دینے کے لیے ماہنامہ اشرفیہ میں غالباً "مستقبل کے اہل فکر و قلم" کے نام سے کالم کا اضافہ کیا اور اس میں ناچیز سمیت مختلف طلبۂ اشرفیہ کی مختصر تحریریں، خیالات و تنقیدات، اصلاح و نظر ثانی کے بعد شائع کرتے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی جملہ حسنات قبول فرمائے، جملہ سیئات درگزر کرے اور آخرت میں درجات سے نوازے، نیز جملہ پس ماندگان اور عقیدت مندان کو صبر جمیل اور اجر جزیل عطا کرے۔

آتم نربھر بھارت

تاریخ اور قومی تعمیر کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترقیاتی روڈ میپ کے موضوع پر ایک بصیرت افروز خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہماری عظیم تہذیبی و ثقافتی وراثت کو سمجھنا اور اس سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے اجتماعی طور پر ہمہ گیر ترقی، سماجی پیش رفت اور ایک مضبوط مستقبل کی تعمیر کے لیے کام کرنا نہایت ضروری ہے۔ ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے کہا: "وزیر اعظم نریندر مودی جی کے وژن کی بدولت ہندوستان دوبارہ ایک عالمی طاقت اور عالمی رہنما کے طور پر اپنی حیثیت حاصل کر رہا ہے۔ آج ہم دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت ہیں۔ آتم نربھر بھارت مشن ہندوستان کو نئی بلندیوں تک لے جا رہا ہے اور ہم سب کو اس عظیم مشن کا حصہ ہونے پر فخر ہے۔" رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) انجینئر غلام علی کھٹانہ اور بی جے پی کے ریاستی جنرل سیکریٹری محمد انور خان نے بھی اجلاس سے خطاب کیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر اندرابی نے ضلع کپواڑہ کے لیے منعقد ہونے والے اسی نوعیت کے ایک پروگرام سے بھی خطاب کیا۔ اپنے ولولہ انگیز خطاب میں انہوں نے ہماری تہذیبی وراثت سے سبق حاصل کرنے اور اسے پائیدار ترقی، سماجی بااختیاری اور ایک مضبوط و خوشحال ہندوستان کے وژن کی تکمیل کے لیے بروئے کار لانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں ڈاکٹر اندرابی نے ضلع کپواڑہ کے لیے منعقد ہونے والے اسی نوعیت کے ایک پروگرام سے بھی خطاب کیا۔ اپنے ولولہ انگیز خطاب میں انہوں نے ہماری تہذیبی وراثت سے سبق حاصل کرنے اور اسے پائیدار ترقی، سماجی بااختیاری اور ایک مضبوط و خوشحال ہندوستان کے وژن کی تکمیل کے لیے بروئے کار لانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ دونوں اضلاع کے ممتاز ضلعی رہنماؤں اور عہدیداروں نے ان پروگراموں میں شرکت کی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ بی جے پی ہندوستان کی عظمت پر یقین رکھتی ہے اور اجتماعی خدمت کے ذریعے "وکست بھارت" کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے پرعزم ہے۔

جنوری سے مئی کے

اہم شعبوں میں سے ایک ہے اور تازہ اعداد و شمار مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سیاحوں کی آمد میں مضبوط بحالی اور مسلسل ترقی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

کلچرل اکیڈمی کی

اہم ادبی کوشش قرار دی گئی۔ تقریب میں ادیبوں، شاعروں، فنکاروں، مترجمین، دانشوروں، اساتذہ، طلبہ اور ادب سے وابستہ افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے مہمان خصوصی پدم شری پروفیسر شفیع شوق تھے، جبکہ گورنمنٹ وومنز کالج ایم اے روڈ سری نگر کی پرنسپل اور نامور ماہر تعلیم پروفیسر یاسمین فاروق، پروفیسر فاروق فیاض، ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈمی عدیل سلیم اور گوری شنکر رینہ بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔ اپنے صدارتی خطبے میں پروفیسر شفیع شوق نے کہا کہ ترجمہ مختلف تہذیبوں اور زبانوں کے درمیان رابطے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری ادب اپنی منفرد حساسیت، جذباتی گہرائی اور ثقافتی رنگا رنگی کا حامل ہے اور ''یوٹرن اینڈ اور اسٹوریز'' جیسی تصانیف مختلف لسانی برادریوں کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے مصنف اور مترجم دونوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کشمیری کہانیوں کی روح اور اصل حسن وسیع تر قارئین تک پہنچ سکے گا۔ پروفیسر فاروق فیاض نے کتاب پر مقالہ پیش کیا۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ کتاب میں شامل افسانے کشمیر کے معاشرتی، ثقافتی اور انسانی پہلوؤں کی بھرپور عکاسی کرتے ہیں اور خطے کی یادوں، امیدوں، خوابوں اور روزمرہ زندگی کو نہایت حساس اور مؤثر انداز میں پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے مترجم کی اس کوشش کو بھی سراہا کہ انہوں نے اصل متن کے ثقافتی رنگ، آہنگ اور جذباتی کیفیت کو برقرار رکھتے ہوئے انگریزی قارئین کے لیے اسے قابل فہم بنایا۔ مصنف گوری شنکر رینہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مجموعے میں شامل کہانیاں ان تجربات، مشاہدات اور یادوں کا نتیجہ ہیں جو آج بھی کشمیر کے اجتماعی شعور کا حصہ ہیں۔ انہوں نے اکیڈمی، مترجم، ناشرین، نئی دہلی کے نیوگی بکس اور ادبی برادری کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ کتاب نئے قارئین کو کشمیری ادب کی وسعت اور تنوع سے روشناس کرانے میں معاون ثابت ہوگی۔ تقریب کے دوران مصنف نے اپنی منتخب کہانیوں کے اقتباسات بھی پیش کیے، جنہیں حاضرین نے بے حد پسند کیا۔ اس موقع پر کلچرل اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم نے مہمانوں اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے اکیڈمی کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کو مزید فروغ دینے، تراجم کی حوصلہ افزائی کرنے اور تخلیقی اظہار کے لیے بامعنی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں رہے گی۔ تقریب کے دوران معروف ادا کار اور قلمکار دلدار محمد اشرف شاہ نے ذاتی طور پر گوری شنکر رینہ کی شال پوشی کی۔ تقریب کی نظامت کے فرائض کلچرل اکیڈمی کے ایڈیٹر انگریزی ڈاکٹر عابد احمد نے انجام دیے، جنہوں نے آخر میں شکریہ کی تحریک بھی پیش کی۔ تقریب میں پروفیسر محمد زمان آزردہ، ڈاکٹر رفیق مسعودی، مشتاق علی احمد خان، احسان الحق چشتی، نثار نسیم، بھوانی بشیر یاسر، رشید برقی، مشتاق بالا، محی الدین ریشی، انجینئر شفیع احمد، دلدار محمد اشرف شاہ، شکیل الرحمن، پروفیسر ریاض رفائی، پروفیسر اسحاق وانی، پروفیسر طارق احمد، ڈاکٹر گلزار احمد راتھر، بشیر احمد بٹ، محمد یوسف شاہین، سمیت متعدد ممتاز ادیبوں، دانشوروں، طلبہ، صحافی اور ادب دوست افراد نے شرکت کی۔

ایڈوکیٹ عبدالرشید

ریڑھ کی ہڈی ہیں اور لاکھوں کسان خاندانوں کا ذریعہ معاش انہی شعبوں سے وابستہ ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اراضی ریکارڈ میں کسی بھی قسم کی غلطی یا ابہام کسانوں کے روزگار، زمین کے تحفظ اور وقار کے لیے براہ راست خطرہ بن سکتا ہے۔ اس موقع پر کشمیر فارمرس فیڈریشن کے آرگنائزر پروفیسر غلام محمد راتھر اور میڈیا انچارج سرور مقبول بھی موجود تھے۔ ایڈوکیٹ بانجورہ نے یاد دلایا کہ جموں و کشمیر میں ماضی میں اراضی کے تصفیہ اور بندوبست کا عمل نہایت احتیاط اور قانونی نگرانی کے تحت انجام دیا جاتا تھا۔ انہوں نے مہاراجہ پرتاپ سنگھ کے دور میں سر والٹر لارنس کی جانب سے 1889 سے 1894 کے درمیان کیے گئے تاریخی بندوبست کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس عمل کے ذریعے بندوبست قانونی کا منظم اور شفاف نظام متعارف ہوا، جس نے کاشتکاروں کے حقوق کو تحفظ فراہم کیا، استحصال کا خاتمہ کیا اور زرعی سرگرمیوں میں استحکام پیدا کیا۔ بعد ازاں سر والٹر لارنس نے ان اصلاحات کو اپنی معروف کتاب "دی ویلی آف کشمیر (1895)" میں قلمبند کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دستاویزات اور جائیدادوں کی باضابطہ رجسٹریشن کا عمل 1920 میں جموں و کشمیر رجسٹریشن ایکٹ 1977 بکرمی کے تحت شروع کیا گیا، جس کی ذمہ داری عدلیہ کو سونپی گئی تھی۔ اس کے بعد زرعی اصلاحات ایکٹ اور لینڈ ٹو ٹلر قانون سمیت دیگر اصلاحات بھی تفصیلی زمینی جانچ، شفافیت اور کسانوں کی فعال شرکت کے ذریعے نافذ کی گئیں، جس سے انصاف کو یقینی بنایا گیا اور تنازعات میں نمایاں کمی آئی۔ چیئرمین کشمیر فارمرز فیڈریشن نے کہا کہ ریکارڈ آف رائٹس (RoR) کو وقتاً فوقتاً برقرار رکھا گیا، اس میں ضروری اصلاحات کی گئیں اور اس کی توثیق کی جاتی رہی، جس کا نقطہ عروج 1971 کی تاریخی زرعی اصلاحات تھیں، جن کے تحت تصدیق شدہ محکمہ مال کے ریکارڈ کی بنیاد پر زمین کے اصل کاشتکاروں کو مالکانہ حقوق تفویض کیے گئے۔ تاہم ایڈوکیٹ بانجورہ نے تشویش ظاہر کی کہ موجودہ ڈیجیٹائزیشن مہم ایک جامع اراضی بندوبست مکمل کیے بغیر، زمینی قبضے کی مناسب تصدیق کے بغیر اور اکثر غیر تربیت یافتہ یا کم تربیت یافتہ محکمہ مال کے عملے کے ذریعے انجام دی جا رہی ہے، جس سے سنگین غلطیوں کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا، ایک بار غلط معلومات ڈیجیٹل نظام میں شامل ہو جائیں تو ان کی اصلاح انتہائی دشوار ہو جاتی ہے۔ ڈیجیٹائزڈ ریکارڈ میں غلطیاں ناجائز ملکیتی دعووں، طویل عدالتی مقدمات اور حقیقی کاشتکاروں کی زمین سے محرومی کا سبب بن سکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مروجہ اصولوں کے مطابق ہر 30 سال بعد اراضی ریکارڈ کا نیا بندوبست اور تصحیح ضروری ہے، جبکہ اس دوران عبوری جانچ کا عمل بھی انجام دیا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیجیٹائزیشن کا عمل صرف ایک مکمل اور جامع بندوبست کے بعد ہی شروع کیا جانا چاہیے۔ کسانوں کے مفاد اور عوامی بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے کشمیر فارمرز فیڈریشن نے درج ذیل مطالبات پیش کیے ہیں: 1۔ جامع، شفاف اور مکمل اراضی بندوبست کے بغیر اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کا عمل فوری طور پر معطل کیا جائے۔ ریکارڈ کو حتمی شکل دینے سے قبل کسانوں کی فعال شرکت کے ساتھ لازمی زمینی تصدیق کی جائے۔ 2۔ محکمہ مال کے عملے کی استعداد کار بڑھانے، مناسب تربیت فراہم کرنے اور جوابدہی کا مؤثر نظام قائم کیا جائے۔ کسانوں کو ریکارڈ کی جانچ اور تصحیح کا موقع فراہم کرنے کے لیے عوامی رسائی اور مضبوط شکایات ازالہ نظام قائم کیا جائے۔ 3۔ کسانوں کے اراضی حقوق کے تحفظ کے لیے حکومت جموں و کشمیر اعلیٰ سطح پر فوری مداخلت کرے۔ فیڈریشن نے اس سلسلے میں لیفٹیننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ اور مالیاتی کمشنر (ریونیو) جموں و کشمیر سے اپیل کی ہے کہ وہ اراضی ریکارڈ اور کسانوں کے مفادات کو پہنچنے والے ممکنہ ناقابل تلافی نقصان کو روکنے اور اراضی ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن کے عمل میں شفافیت، درستگی اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے فوری اصلاحی اقدامات عمل میں لائیں۔

ٹائنگور ہال سرینگر

کوروف ڈانس اور وٹون کی عملی تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اپنی ثقافتی روایات سے بہتر طور پر واقف ہو سکیں۔ اس موقع پر منتظمین نے کہا کہ اس تربیتی پروگرام کا بنیادی مقصد کشمیر کی قدیم اور روایتی ثقافتی وراثت کو نئی نسل تک منتقل کرنا، اس کا تحفظ یقینی بنانا اور اس کے فروغ کے لیے نوجوانوں کو تیار کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روف ڈانس اور وٹون کشمیر کے روایتی فنون کا اہم حصہ ہیں اور صدیوں سے کشمیری تہذیب و ثقافت کی نمائندگی کرتے آئے ہیں۔ ان فنون کی بقا اور احیاء کے لئے مستقبل میں بھی اس نوعیت کے تربیتی ورکشاپس اور ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد جاری رکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس ورکشاپ کا آغاز 5 جون 2026 کو ہوا اور 19 جون 2026 کو اس ورکشاپ کا اختتام ہوگا۔

کپوارہ میں

لیا، بشمول ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام جموں و کشمیر مسابقت کو بہتر بنانے کا پروجیکٹ پردھان منتری فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز اسکیم، کسان کریڈٹ کارڈ، ایگریکلچر انفراسٹرکچر فنڈ اور دیگر شعبہ جاتی اقدامات جن کا مقصد ضلع کی زرعی معیشت کو مضبوط بنانا ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ کپواڑہ ضلع میں HADP کے تحت کل 48,289 درخواستیں موصول ہوئی ہیں، جن میں سے اب تک 35,727 درخواستیں منظور کی جا چکی ہیں۔ اس پروگرام کے تحت پورے ضلع میں 9,793 یونٹس قائم کیے گئے ہیں، جن سے تقریباً 38 کروڑ روپے کی تخمینی آمدنی حاصل ہوئی ہے، جو کہ دیہی معاش اور زرعی کاروبار پر اس اسکیم کے بڑھتے ہوئے اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ مزید بتایا گیا کہ ضلع میں اس وقت 159 کسان خدمت گھر (KKG) مراکز فعال ہیں اور اتنی ہی تعداد میں کرشی ادیامیوں (زرعی کاروباریوں) کو آخری میل تک توسیعی خدمات فراہم کرنے، جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کی سہولت دینے، اور کسانوں کو سرکاری اسکیموں اور خدمات تک رسائی میں مدد کرنے کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر دتاترے نے HADP اور JKCIP کے تحت اہم مداخلتوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا، جس میں بنیادی ڈھانچے کی تیاری اور لائسنسنگ، بیج اور بیج کی افزائش کے سلسلے (ملٹی پلیکیشن چین) کی ترقی، کسان ساتھی سرگرمیوں کا نفاذ، مخصوص اور اعلیٰ قیمت والی فصلوں کا فروغ، سبزیوں کی کاشت میں توسیع، زرعی مارکیٹنگ کے نظام کو مضبوط بنانا، اور شہد کی مکھیاں پالنے (ایپی کلچر) اور متعلقہ شعبوں کا فروغ شامل ہے۔ پروگراموں کے تیز رفتاری سے نفاذ اور محکموں کے مابین موثر ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، مشن ڈائریکٹر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ منظور شدہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں، فیلڈ لیول مانیٹرنگ کو مضبوط کریں، اور کسانوں تک رسائی کو بڑھائیں تاکہ پروگراموں کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ عام کیا جا سکے۔ انہوں نے زرعی شعبے کی کایا پلٹ کرنے میں جدت، ویلیو ایڈیشن (قدر میں اضافہ)، اور مارکیٹ روابط کی اہمیت پر زور دیا اور کاشتکار برادریوں کے لیے زراعت کو ایک پائیدار اور منافع بخش ذریعہ معاش بنانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ افسران نے مشن ڈائریکٹر کو مختلف اجزاء کے تحت حاصل کردہ پیش رفت کے بارے میں بریفنگ دی اور پیداوار اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے کے لیے ضلع کی سطح پر کیے جانے والے مخصوص اقدامات پر روشنی ڈالی۔ یہ جائزہ اجلاس ضلع میں HADP، JKCIP اور دیگر ترقیاتی پروگراموں کے کامیاب نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے مستقبل کے اہداف، چیلنجوں اور حکمت عملیوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

روزنامہ
آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Sunday 07 June 2026

07 جون 2026ء، 21 ذوالحجہ 1447ھ اتوار

بی سی سی آئی نے تین مقابلوں کے لیے ٹیم کا اعلان کیا، شریس ایر بنائے گئے ٹی 20 کپتان

ممبئی، 6 جون (یو این آئی) بھارتیہ کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتے کے روز آئرلینڈ اور انگلینڈ کے آئندہ دوروں (جون-جولائی) اور ستمبر سے جاپان میں ہونے والے 2026 ایشین گیمز کے لیے شریس ایر کو قومی ٹی 20- ٹیم کا نیا کپتان بنایا ہے۔ قومی ٹیم کے سلیکٹرز نے نوجوان طوفانی بلے باز ویبھو سوریاونشی کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ تلک ورما ہندوستانی ٹیم کے نائب کپتان ہوں گے۔ اس کے علاوہ 15 سالہ نوجوان سنسنی ویبھو سوریاونشی کو پہلی بار قومی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، انہیں تینوں ٹیموں میں جگہ ملی ہے۔ ٹیم میں ہرشیت رانا کی بھی واپسی ہوئی ہے، جنہوں نے آخری بار اس سال فروری کی شروعات میں کوئی مسابقتی میچ کھیلا تھا۔ سوریہ کمار یادو کو ٹیم میں جگہ نہیں ملی ہے۔ وہیں، گھریلو میدان پر ورلڈکپ کے دوران نو اننگز میں 136.72 کے اسٹرائیک ریٹ سے 242 رن بنانے والے 35 سال کے سوریہ کمار کو خراب فارم کی وجہ سے ٹیم سے باہر کردیا گیا۔ آئی پی ایل 2026 میں بھی انہوں نے ممبئی انڈینز کے لیے 13 اننگز میں 270 رن بنائے تھے۔ بی سی سی آئی نے ٹیم کی قیادت میں یہ تبدیلی لاس اینجلس 2028 اولمپکس اور اسی سال آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں ہونے والے ٹی 20- ورلڈکپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک نئی ٹی 20- ٹیم تیار کرنے کے لیے کی ہے۔ اس سیزن میں پنجاب کنگز کے ساتھ پلے آف میں جگہ بنانے سے معمولی فرق سے چوکنے کے باوجود، شریس ایر نے 14 میچوں میں [illegible] 498 رن بنائے۔ اس میں ان کی پہلی آئی پی ایل سنچری بھی شامل تھی۔ شریس ایر ہندوستانی مرد ٹی 20- کرکٹ ٹیم کی تاریخ میں 15ویں کپتان ہوں گے۔ ہندوستان اپنے دورے کی شروعات آئرلینڈ کے خلاف بیلفاسٹ میں 26 اور 28 جون کو دو ٹی 20- میچوں سے کرے گا، جس کے بعد ٹیم ایک سے 11 جولائی تک انگلینڈ میں پانچ میچوں کی ٹی 20- سیریز کھیلے گی۔ ایشین گیمز میں مردوں کا کرکٹ ٹورنامنٹ 24 ستمبر سے شروع ہوگا اور 13 اکتوبر کو تمغوں کے میچوں کے ساتھ ختم ہوگا۔ آئرلینڈ کے خلاف ہندوستانی ٹی 20- ٹیم: شریس ایر (کپتان)، ابھشیک شرما، سنجو سیمسن، ایشان کشن، شیوم دوبے، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، اکشر پٹیل، ورون چکرورتی، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، محمد سراج، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ، پرنس یادو اور ویبھو سوریاونشی۔ انگلینڈ کے خلاف ہندوستانی ٹی 20- ٹیم: شریس ایر (کپتان)، تلک ورما (نائب کپتان)، روی بشنوئی، ابھشیک شرما، نتیش کمار ریڈی، محمد سراج، سنجو سیمسن، اکشر پٹیل، ایشان کشن، ہرشیت رانا، واشنگٹن سندر، ارشدیپ سنگھ، شیوم دوبے، ورون چکرورتی، پرنس یادو اور ویبھو سوریاونشی۔ ایشین گیمز کے لیے ہندوستانی [illegible] (نائب کپتان)، روی بشنوئی، ابھشیک شرما، نتیش کمار ریڈی، جسپریت بمراہ، سنجو سیمسن، اکشر پٹیل، ہرشیت رانا، ایشان کشن، واشنگٹن سندر، ارشدیپ سنگھ، شیوم دوبے، ورون چکرورتی اور ویبھو سوریاونشی۔

منیشا بھانوالا اور نہا سانگوان نے جیتا طلائی تمغہ

اولان باتور (منگولیا)، 6 جون (یو این آئی) ایشیائی گیمز کے لیے کوالیفائی کرنے والی ہندوستانی خاتون پہلوانوں منیشا بھانوالا اور نہا سانگوان نے اولان باتور اوپن 2026 کشتی ٹورنامنٹ میں بالترتیب خواتین کے 57 کلوگرام اور 59 کلوگرام فری اسٹائل مقابلوں میں طلائی تمغے اپنے نام کر لیے۔ 62 کلوگرام وزن کی سابق ایشیائی چیمپئن منیشا بھانوالا نے جمعہ کو 57 کلوگرام کے فائنل میں جنوبی کوریا کی عالمی چیمپئن شپ کی سلور میڈلسٹ سون ال سم کو پن فال سے شکست دی۔ منیشا بھانوالا نے فائنل میں سون ال سم کو محض چار منٹ کے اندر پن کر کے جیت درج کی۔ زاگریب اوپن میں کامیابی کے بعد رینکنگ سیریز میں یہ رواں سال ان کا دوسرا طلائی تمغہ ہے۔ اس سے قبل سیمی فائنل میں انہوں نے ترکیہ کی الویرا سلیمان کمال اوغلو کو شکست دی تھی۔ دوسری جانب نہا سانگوان نے 59 کلوگرام کے فائنل میں شمالی کوریا کی پیول ہانگ کو 3-5 سے شکست دے کر اولان باتور اوپن میں مسلسل دوسرا طلائی تمغہ جیت لیا۔ ہندوستانی پہلوان نے گزشتہ سال منگولیا میں 57 کلوگرام زمرے میں کامیابی حاصل کی تھی۔ سابق انڈر 17- عالمی چیمپئن نہا نے پانچ مقابلے جیت کر اس سال رینکنگ سیریز کا دوسرا تمغہ حاصل کیا۔ انہوں نے فروری میں مہیٹ میلو میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ وریں اشا نیلم کو 50 کلوگرام زمرے میں قازقستان کی مارال تانگیر بیرگینوا کے تکنیکی برتری کی بنیاد پر 0-10 سے شکست دے کر کانسی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ اس سے قبل سیمی فائنل میں انہیں پیپلز ریپبلک آف چائنا کی انگی باؤ سے شکست ہوئی تھی۔ خواتین کے 53 کلوگرام زمرے میں میناکشی گوئت مقامی پہلوان تسوگت اوچیرین نامونتیگ سے ریپیچاج راؤنڈ میں ہار کر پوڈیم سے باہر ہوگئیں، جبکہ ہرشیتا 72 کلوگرام زمرے میں تمغہ جیتنے میں ناکام رہیں۔

امریکہ نے ایرانی فٹبال ٹیم کو ورلڈکپ کیلئے ویزے جاری کردیے

واشنگٹن، 6 جون، (یو این آئی) امریکہ نے ایران قومی فٹبال ٹیم کو رواں ماہ شروع ہونے والے فیفا ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے ویزے جاری کر دیے ہیں۔ وائٹ ہاؤس حکام نے تصدیق کی ہے کہ ایرانی فٹبال ٹیم کے کھلاڑیوں کو امریکہ میں داخلے کے لیے ضروری سفری دستاویزات فراہم کر دی گئی ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ ایرانی کھلاڑیوں کے ویزے راتوں رات جاری کیے گئے۔

لارڈز کی پچ تنقید کی زد میں، سابق کرکٹرز نے معیار پر سوال اٹھادیے

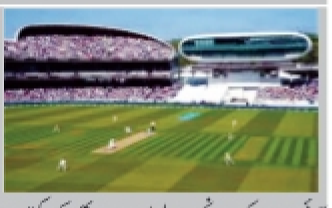

لندن، 6 جون (ایجنسیز) ہوم آف کرکٹ کہلانے والے لارڈز کرکٹ گراؤنڈ کی پچ انگلینڈ اور نیوزی لینڈ کے درمیان جاری ٹیسٹ میچ کے دوران شدید تنقید کی زد میں آگئی ہے۔ میچ کے پہلے دو روز میں مجموعی طور پر 33 وکٹیں گرنے، غیر متوازن باؤنس اور بعض گیندوں کے غیر معمولی طور پر نیچے رہنے کے باعث سابق کرکٹرز نے وکٹ کے معیار پر سوالات اٹھادیے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پچ آئی سی سی کی جانچ پڑتال کا سامنا بھی کرسکتی ہے۔ انگلینڈ کے بلے باز جیکب بیتھل نیوزی لینڈ کے فاسٹ بولر میٹ ہنری کی ایک ایسی گیند پر آؤٹ ہوئے جو توقع کے برعکس بہت نیچی رہی، جس پر کمنٹیٹرز نے بھی حیرت کا اظہار کیا۔ سابق آسٹریلوی خاتون کرکٹر نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسی گیند پر بلے باز کچھ نہیں کرسکتا اور چوتھی اننگز میں نیوزی لینڈ کو بھی اسی قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ سابق انگلش فاسٹ بولر اسٹیورٹ براڈ نے کہا کہ جیکب بیتھل اس گیند پر کچھ نہیں کرسکتے تھے کیونکہ گیند تقریباً زمین پر رینگتی ہوئی گئی۔ سابق انگلش کپتان مائیکل ایتھرٹن نے کہا کہ پچ پر باؤنس میں تسلسل کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے ایل بی ڈبلیو کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ اچھی وکٹ نہیں ہے اور میریلیبون کرکٹ کلب کو تسلیم کرنا ہوگا کہ لارڈز کے اسکوائر میں مسائل موجود ہیں۔ سابق انگلش کپتان ناصر حسین نے بھی وکٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ لارڈز کے درمیانی حصے کو بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے، لیکن پچ میں رفتار کی کمی اور غیر متوازن باؤنس واضح طور پر نظر آرہا ہے۔ ان کے مطابق اس معیار کی بولنگ کے سامنے ایسی وکٹ پر بیٹنگ کرنا انتہائی مشکل ہے۔ میچ کی صورتحال پر نظر ڈالیں تو پہلے روز 16 اور دوسرے روز 17 وکٹیں گریں۔ انگلینڈ نے پہلی اننگز میں 140 رنز بنائے، جس کے جواب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم 113 رنز پر آؤٹ ہوگئی اور اسے 27 رنز کا خسارہ برداشت کرنا پڑا۔ دوسری اننگز میں انگلینڈ نے 226 رنز بنائے اور یوں نیوزی لینڈ کو فتح کے لیے 254 رنز کا ہدف تیسرے روز کے کھیل میں نیوزی لینڈ نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 36 رنز بنالیے ہیں اور اسے کامیابی کے لیے مزید 218 رنز درکار ہیں۔

ورلڈ نمبر 1 میناکشی اور دیپک ورلڈ باکسنگ کپ میں ہندوستان کی چیلنج کی قیادت کریں گے

نئی دہلی، 6 جون (یو این آئی) ورلڈ نمبر 1 میناکشی اور تجربہ کار باکسر دیپک، چین کے گوئی یانگ میں 15 سے 21 جون تک ہونے والے ورلڈ باکسنگ کپ 2026 (اسٹیج 2) میں ہندوستان کی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا (بی ایف آئی) نے مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں تجربہ کار اور نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ایک مضبوط ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ ٹاپ 10 رینکنگ والے ایتھلیٹس کے معاملے میں ہندوستان فی الحال دنیا میں تیسرے نمبر پر ہے۔ بی ایف آئی کے صدر اجے سنگھ نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ ہمارے ایتھلیٹس کے لیے بین الاقوامی سطح پر خود کو پرکھنے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے اور ہمارے نظام کی وجہ سے اب ہر وزن کے زمروں میں شاندار نتائج دیکھنے کو مل رہے خواتین کی ٹیم میں ورلڈ نمبر 1 میناکشی 51) کلوگرام) کے ساتھ پونم، پراچی، ماہی لاما، اسفیہا، گیتی موتی، سنماچا، نینا اور الفیا ترنم شامل ہیں۔ مردوں کی ٹیم میں تجربہ کار دیپک (70 کلوگرام) کے علاوہ رشی نکھل، انمول، اویناش جموال، مالساوملونگا، جگنو، ہرش چودھری اور ساون جی شامل ہیں۔ یہ ٹیم فی الحال نیشنل کیمپ میں تکنیکی اور جسمانی تیاریوں پر توجہ دے رہی ہے تاکہ ٹورنامنٹ میں اپنی حالیہ بین الاقوامی کامیابیوں کا سلسلہ برقرار رکھ سکے۔

ایشین گیمز میں بمراہ کی واپسی ہوگی

ممبئی، 6 جون (یو این آئی): (انگلینڈ اور آئرلینڈ کے خلاف ٹی 20- سیریز کے علاوہ شریس ایر ایشین گیمز میں بھی ہندوستانی ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ آئی پی ایل 2026 کے بعد یہ پہلی بار ہوگا جب جسپریت بمراہ ٹیم کے ساتھ جڑیں گے۔ اس سے پہلے وہ ہندوستانی ٹیم کے ساتھ آئرلینڈ اور انگلینڈ نہیں جائیں گے۔ اس ٹورنامنٹ میں بھی تلک ورما کو نائب کپتان بنایا گیا ہے اور ویبھو سوریاونشی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جاپان کے آئیچی پریفیکچر میں 2026 ایشین گیمز 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک منعقد ہوں گے۔ اس کا شیڈول ویسٹ انڈیز کے خلاف ہندوستان کی تین میچوں کی ون ڈے سیریز سے ٹکرا رہا ہے، جو 27 ستمبر سے 3 اکتوبر کے درمیان کھیلی جائے گی۔ اس کے بعد 6 اکتوبر سے پانچ ٹی 20- میچوں کی سیریز ہوگی۔ ایشین گیمز کا مردوں کا کرکٹ مقابلہ ٹی 20- فارمیٹ میں کھیلا جائے گا اور 24 ستمبر سے شروع ہوگا۔ فائنل 3 اکتوبر کو کھیلا جائے گا۔ سونے کے تمغے (گولڈ میڈل) کے لیے ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، سری لنکا، افغانستان، جاپان، نیپال، ملائیشیا، ہانگ کانگ اور عمان سمیت 10 ٹیمیں مقابلہ کریں گی۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 24 سے 26 ستمبر کے درمیان کوالیفائر مقابلوں سے ہوگا۔ اس کے بعد 28 اور 29 ستمبر کو کوارٹر فائنل کھیلے جائیں گے۔ سیمی فائنل ایک اکتوبر کو ہوں گے، جبکہ کانسہ اور سونے کے تمغے کے مقابلے 3 اکتوبر کو منعقد کیے جائیں گے۔ ہندوستان نے اکتوبر 2023 میں چین کے ہانگژو میں ہوئے پچھلے ایشین گیمز میں مردوں کے زمرے کا گولڈ میڈل جیتا تھا۔ افغانستان کے خلاف فائنل 18.2 اوورز کے بعد بارش کی وجہ سے منسوخ ہوگیا تھا، جس کے بعد اعلیٰ درجہ بندی (ہائی رینکنگ) والی ٹیم ہونے کے سبب ہندوستان کو فاتح قرار دیا گیا تھا۔ 2026 ایشین گیمز کا خواتین کا کرکٹ مقابلہ 17 سے 22 ستمبر کے درمیان کھیلا جائے گا۔ گولڈ میڈل کے لیے بنگلہ دیش، ہندوستان، پاکستان، سری لنکا، جاپان، تھائی لینڈ، ملائیشیا اور چین کی ٹیمیں چیلنج پیش کریں گی۔ ہندوستان نے 2023 ایشین گیمز میں خواتین کے کرکٹ کا بھی گولڈ میڈل جیتا تھا۔ ٹیم نے فائنل میں سری لنکا کو 19 رن سے ہرایا ایشین گیمز کے لیے ہندوستانی ٹیم: شریس ایر (کپتان)، ابھشیک شرما، ویبھو سوریاونشی، سنجو سیمسن، ایشان کشن، شیوم دوبے، تلک ورما (نائب کپتان)، نتیش ریڈی، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، ورون چکرورتی، روی بشنوئی، ہرشیت رانا، ارشدیپ سنگھ، جسپریت بمراہ۔

پرگنانندھا نے فائنل راؤنڈ میں کلاسیکل جیت کے ساتھ ناروے شطرنج 2026 کا ٹائٹل جیت لیا

پی ایم مودی نے تاریخی کامیابی پر مبارکباد دی

اوسلو (ناروے)، 6 0 جون (ایجنسیز) ہندوستانی گرینڈ ماسٹر آر پرگنانندھا نے آخری راؤنڈ میں فتح حاصل کر کے ناروے چیس 2026 کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ انہوں نے دسویں اور آخری راؤنڈ میں جرمنی کے ونسنٹ کیمر کو کلاسیکل فارمیٹ میں شکست دے کر یہ تاریخی کامیابی حاصل کی۔ اس راؤنڈ میں ویسلے سو سے آدھا پوائنٹ پیچھے ہونے کے باوجود پرگنانندھا جانتے تھے کہ جیت انہیں قائد کھلاڑی سے آگے نکلنے کی مضبوط پوزیشن میں پہنچادے گی۔ جمعہ کو سفید مہروں کے ساتھ ونسنٹ کیمر کے خلاف کھیلتے ہوئے ہندوستانی گرینڈ ماسٹر نے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا اور ایک اہم فتح حاصل کی۔ مکمل 3 پوائنٹس ملنے کے بعد پرگنانندھا کے مجموعی پوائنٹس 18 ہو گئے اور انہوں نے پہلی پوزیشن یقینی بنالی۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ اس ٹورنامنٹ کو جیتنے والے پہلے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے۔ ویسلے سو، جو آخری دن سے قبل ٹورنامنٹ میں سرفہرست تھے، نے علی رضا فیروزہ کے خلاف اپنا کلاسیکل میچ ڈرا کھیلا۔ بعدازاں سو نے آرمگیڈن گیم جیت کر اضافی پوائنٹ حاصل کیا۔ اوسلو میں شاندار کارکردگی کے بعد فیروزہ تیسرے نمبر پر رہے۔ دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی میگنس کارلسن اور عالمی چیمپئن گوکیش دوماراجو کے درمیان مقابلہ کارلسن کی کلاسیکل جیت پر ختم ہوا۔ ناروے کے اسٹار نے طویل جدوجہد کے بعد فتح حاصل کی اور ٹورنامنٹ کا اختتام کامیابی کے ساتھ کیا۔ دسویں راؤنڈ کے بعد پرگنانندھا رامیش بابو نے 18 پوائنٹس کے ساتھ ناروے چیس 2026 کا خطاب جیت لیا۔ ویسلے سو 17 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے جبکہ علی رضا فیروزہ 15.5 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔ خواتین کے زمرے میں اساؤبایوا نے ناروے چیس کا خطاب جیت لیا ادھر وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو شطرنج میں ہندوستان کے مایہ ناز کھلاڑی آر پرگیہ نند کو ان کی تازہ ترین بین الاقوامی کامیابی پر مبارکباد دی اور اس کامیابی کو ایک شاندار سنگ میل قرار دیا جو عالمی سطح پر نوجوان گرینڈ ماسٹر کی مسلسل عمدہ کارکردگی کو اجاگر کرتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نے پرگیہ نند کی کامیابی کی ستائش کی اور کھلاڑی کی مستقبل کی کوششوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "اس شاندار کامیابی پر پرگیہ نند کو بہت بہت مبارکباد! یہ واقعی ایک ناقابل یقین سنگ میل ہے جو ان کی مسلسل عمدہ کارکردگی کو نمایاں کرتا ہے۔ میری طرف سے ان کے مستقبل کے سفر کے لیے نیک خواہشات۔" پرگیہ نند نے جمعہ کو اوسلو میں باوقار 'ناروے شطرنج' ٹورنامنٹ جیتنے والے پہلے ہندوستانی بن کر تاریخ رقم کی اور سرخیاں حاصل کیں۔ وزیر اعظم کا یہ پیغام دنیا کے صف اول کے شطرنج کھلاڑیوں اور ہندوستان کے روشن ترین کھیلوں کے ستاروں میں سے ایک کے طور پر ان کے مقام کو مزید مستحکم کرتا ہے

پہلا ٹیسٹ میچ: گل اور راہل کی سنچریاں، ہندوستان کا بڑا اسکور

ملاں پور، 6 جون (ایجنسیز) کپتان شبھمن گل (ناٹ آؤٹ 103) اور کے ایل راہل (100) کی شاندار سنچریوں کی بدولت ہندوستان نے افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ کے پہلے دن ہفتے کے روز 85 اوورں میں تین وکٹ پر 368 رنوں کا بڑا اسکور بنالیا ہے۔ شبھمن گل نے ٹاس جیتا اور بلے بازوں نے بہترین بلے بازی سے ان کے فیصلے کو درست ثابت کیا۔ ٹیسٹ میں بڑا سوال یہ تھا کہ کیا وہ طویل اور مشکل ٹی 20- سیزن کے بعد ریڈ بال (سرخ گیند) کرکٹ کے تقاضوں کے مطابق خود کو جلدی ڈھال پائیں گے، اور اس کا جواب زوردار 'ہاں' میں تھا۔ یشسوی جیسوال (24) کو چھوڑ کر ہر بلے باز نے اہم تعاون دیا۔ کے ایل راہل اور گل نے شاندار سنچریوں کے ساتھ اننگز کی قیادت کی، جبکہ سائی سدرشن (81) اور رشبھ پنت (ناٹ آؤٹ 50) نے بہترین نصف سنچریاں بنائیں۔ کچھ سنچری شراکت داریاں بھی ہوئیں، جس نے ہندوستان کو 368 رنوں پر مضبوط پوزیشن میں دن ختم کرنے میں مدد دی۔ آج کا دن گل اور راہل کے نام رہا۔ گل نے 143 گیندوں کی ناٹ آؤٹ سنچری اننگز میں 11 چوکے اور ایک چھکا لگایا۔ راہل نے 185 گیندوں پر سنچری میں 11 چوکے لگائے۔ ساتھ ہی سدرشن اور پنت نے بھی اچھی اننگز کھیلی۔ سدرشن نے 104 گیندوں پر 81 رنوں میں 13 چوکے لگائے جبکہ پنت نے 70 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 50 رنوں میں دو چوکے اور تین چھکے لگائے۔ حالانکہ افغانستان نے کئی کیچ چھوڑے۔ پہلے راہل کے خلاف آسان ریویو نہیں لیا گیا۔ پھر سدرشن کا کیچ چھوڑا گیا اور اس کے بعد پنت کا بھی کیچ چھوڑا گیا۔ ٹیسٹ کپتان کے طور پر گل کی شاندار کارکردگی جاری ہے۔ اب کل ہندوستان کوشش کرے گا کہ ایک ایسے اسکور تک پہنچے، جہاں سے انہیں دوبارہ بلے بازی نہ کرنی پڑے۔ افغانستان نے مشکل حالات میں سخت محنت کی۔ موسم بے حد گرم تھا اور ان کے گیند بازوں، خاص طور پر تیز گیند بازوں نے پہلے دو سیشنز کے دوران بھرپور کوشش کی۔ تاہم، آخری سیشن میں ان کا جوش کم ہوتا دکھائی دیا، جو شاید یہ بتاتا ہے کہ انہوں نے دوسری نئی گیند نہ لینے کا فیصلہ کیوں کیا۔ وہ متبادل کل صبح دستیاب رہے گا جب گیند باز تروتازہ ہوں گے اور حالات زیادہ سازگار ہو سکتے ہیں۔

دھرو جوریل سری لنکا دورے پر انڈیا اے کی کپتانی کریں گے

ممبئی، 6 جون (یو این آئی): (وکٹ کیپر بلے باز دھرو جوریل جون-جولائی میں سری لنکا اے کے خلاف گالے میں دو چار روزہ میچوں میں انڈیا اے کی کپتانی کریں گے۔ یہ دورہ سینئر ٹیسٹ ٹیم کے آئندہ سری لنکا دورے کی تیاریوں کے پیش نظر منعقد کیا جارہا ہے۔ انڈیا-اے کی اس ٹیم میں سینئر ٹیسٹ ٹیم کے کئی موجودہ اور حالیہ کھلاڑی شامل ہیں۔ ان میں بلے باز بی سائی سدرشن اور دیودت پڈیکل، اسپن آل راؤنڈر ہرش دوبے، تیز گیند باز گرنور برار اور انشول کمبوج، اور وکٹ کیپر این جگدیشن کے ساتھ ساتھ عاقب نبی بھی شامل ہیں، جنہوں نے 12.56 کے شاندار اوسط سے سب سے زیادہ 60 وکٹ لے کر جموں وکشمیر کو پہلی بار تاریخی رنجی ٹرافی کا خطاب جتایا تھا۔ ٹیم میں ایک دلچسپ نام اتر پردیش کے لیگ اسپنر ذیشان انصاری کا ہے، جنہوں نے اپنا آخری فرسٹ کلاس میچ جنوری 2020 میں کھیلا تھا۔ اس کے علاوہ ٹیم میں امن موکھاڑے اور شیخ رشید کو بھی پہلی بار موقع دیا گیا ہے۔ سری لنکا دورے کے لیے انڈیا-اے کی چار روزہ ٹیم: دھرو جوریل (کپتان اور وکٹ کیپر)، بی سائی سدرشن، دیودت پڈیکل (نائب کپتان)، رتوراج گائیکواڑ، ہرش دوبے، سارنش جین، گرنور برار، عاقب نبی، یش ٹھاکر، انشول کمبوج، این جگدیشن، ذیشان انصاری، امن موکھاڑے اور شیخ رشید۔ ہندوستانی اے ٹیم فی الحال سری لنکا میں ہی ہے، جہاں نو جون سے سہ فریقی سیریز (محدود اوورز) کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس سیریز میں ہندوستان اور سری لنکا کے علاوہ افغانستان کی ٹیم بھی شامل ہے۔ حالانکہ یہ ایک محدود اوورز کی سیریز ہے اور اس میں تلک ورما کپتانی کر رہے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کے لیے چنی گئی ٹیم کا کوئی بھی کھلاڑی انڈیا اے چار روزہ ٹیم میں شامل نہیں سہ فریقی سیریز انڈیا اے ٹیم: تلک ورما (کپتان)، رتوراج گائیکواڑ (نائب کپتان)، پریانش آریہ، ویبھو سوریاونشی، آیوش بدونی، نشانت سندھو، سوریانش شیڈگے، پربھسمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، کمار کشاگر (وکٹ کیپر)، وپراج نگم، یش ٹھاکر، یدھ ویر سنگھ، انشول کمبوج، ارشد خان اور انکول رائے۔

ماؤنٹ ایورسٹ پر 6 روز لاپتہ نیپالی کوہ پیما زندہ مل گیا
برف اور چاکلیٹس کھا کر گزارا کیا

کٹھمنڈو، 6 جون (یو این آئی) نیپال کے کوہ پیما داوا شرپا ماؤنٹ ایورسٹ پر چھ روز تک لاپتہ رہنے کے بعد زندہ مل گئے ہیں، جس کے بعد ان کی بحفاظت واپسی کو ایک معجزاتی واقعہ قرار دیا جارہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق داوا شرپا کے اہل خانہ انہیں مردہ تصور کرتے ہوئے آخری رسومات کی تیاریاں شروع کر چکے تھے، تاہم وہ چھ روز بعد زندہ حالت میں مل گئے۔ داوا شرپا نے بتایا کہ انہوں نے برف پوش پہاڑ پر چھ دن برف چبا کر اور جیبوں میں موجود چاکلیٹس کھا کر گزارا کیا۔ ان کے مطابق وہ درحقیقت لاپتا نہیں ہوئے تھے بلکہ آکسیجن سلنڈر ختم ہونے کے باعث انہیں راستے میں رکنا پڑا تھا اور وہ آگے سفر جاری نہیں رکھ سکے تھے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق داوا شرپا اس وقت کٹھمنڈو کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہیں، جہاں ان کا ڈی ہائیڈریشن، فراسٹ بائٹ اور ایک ٹوٹی ہوئی ہڈی کا علاج کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ ماؤنٹ ایورسٹ کو سر کرنے کے لیے ہر سال دنیا بھر سے سیکڑوں کوہ پیما نیپال کا رخ کرتے ہیں، تاہم اس خطرناک مہم کے دوران متعدد افراد اپنی جانوں سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

دوستانہ میچ میں تاجکستان نے ہندوستان کو 3-1 سے شکست دی

ترسون زودہ، 6 جون (یو این آئی) ہندوستانی فٹبال ٹیم کو جمعہ کے روز کھیلے گئے دوستانہ میچ میں تاجکستان کے ہاتھوں 3-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ جون کی فیفا بین الاقوامی ونڈو کے دوران کھیلے جانے والے دو بین الاقوامی دوستانہ میچوں میں سے پہلا مقابلہ تھا۔ شیر یدین بوبوئیف نے (نویں) میہروبون کریموف نے (62ویں) اور احسانی پنجشنبے نے (68ویں) منٹ میں میزبان ٹیم کے لئے گول کیے۔ جب کہ ہندوستان کی جانب سے فاروق چودھری نے 89ویں منٹ میں ڈائریکٹ فری کک پر گول کر کے ٹیم کو واحد تسلی بخش گول دلایا۔ لندن میں منعقدہ یونٹی کپ میں جمیکا اور زمبابوے کے خلاف شکستوں کے بعد ہندوستان کی یہ مسلسل تیسری ہار تھی۔ خالد جمیل کی کوچنگ والی ہندوستانی ٹیم لندن سے براہ راست تاجکستان پہنچی تھی۔ فیفا کی تازہ عالمی درجہ بندی میں 137ویں نمبر پر موجود ہندوستان نے 103ویں نمبر کی ٹیم تاجکستان پر ابتدا میں دباؤ ڈالنے کی کوشش کی، لیکن میزبان ٹیم کے ہائی پریسنگ کھیل کا مقابلہ کرنا ہندوستانی کھلاڑیوں کے لیے مشکل ثابت ہوا۔ نئے ہیڈ کوچ ایگور انجلووسکی کی نگرانی میں اپنا پہلا میچ کھیلنے والی تاجکستانی ٹیم زیادہ پُراعتماد نظر آئی اور زیادہ تر وقت گیند پر اس کا قبضہ رہا۔ وہ پہلے 10 منٹ کے اندر ہی آگے ہو گئے، جب کہ ہندوستانی مڈفیلڈر لوئس نکسن نے پنالٹی ایریا کے اندر فاؤل کیا، جس کے بعد ریفری نے تاجکستان کو پنالٹی دے دی۔ شیر یدین بوبوئیف نے ہندوستانی گول کیپر اور کپتان گرپریت سنگھ سندھو کو چکمہ دیتے ہوئے اسپاٹ کک کو گول میں تبدیل کیا اور میزبان ٹیم کو برتری دلائی۔ یہ گول پہلے ہاف کا واحد گول ثابت ہوا۔ 41ویں منٹ میں ہندوستان کے پاس برابری کا سنہری موقع تھا، جب آکاش مشرا نے تاجکستان کے باکس میں خطرناک پوزیشن میں کھڑے ونگر لالیان زوالا چھانگتے کو ایک اچھا کراس دیا، تاہم ان کا ہیڈر سیدھا گول کیپر کے ہاتھوں میں چلا گیا۔ چوٹ کے باعث ریان ولیمز کی عدم موجودگی میں ہندوستانی فارورڈ چھانگتے اور وکرم پرتاپ سنگھ نے ونگز پر زوردار ونگز تو لگائی، لیکن گیند پر قبضہ برقرار رکھنے میں وہ ناکام رہے۔

ایران کو داد دینی چاہیے کہ وہ متحد رہا: روسی صدر

نہ تو ایران نے کبھی روس سے اسلحہ مانگا اور نہ روس نے ایران کو اسلحہ دیا، موجودہ بحران نے فلسطین کے مسئلے کو پس منظر میں دھکیل دیا ہے

ماسکو، 6 جون (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے کہا ہے کہ ایران کو اس بات پر داد دینی چاہیے کہ وہ اسرائیلی امریکی حملوں کے نتیجے میں

اندرونی طور پر تقسیم نہیں ہوا بلکہ متحد رہا۔ روسی صدر نے اپنے بیان میں کہا کہ ایرانی سوسائٹی مسلسل مضبوط ہو رہی ہے، ایرانی قیادت نے عوام سے اپیل کی تھی کہ ملک کے لیے جان قربان کریں اور 50 لاکھ افراد نے وطن پر جان قربان کرنے کے لیے لبیک کہا، یہ ہمیشہ یاد رکھا جانا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ نہ تو ایران نے کبھی روس سے اسلحہ مانگا اور نہ روس نے ایران کو اسلحہ دیا۔ دریں اثنا، ترک نیوز ایجنسی کے مطابق، روسی صدر ولادیمیر پوتن نے جمعرات کے روز سینٹ پیٹرز برگ میں عالمی خبر رساں اداروں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران کہا کہ ایران کے گرد جاری تنازع ایک عالمی بحران بن چکا ہے، جس نے امریکہ کی توجہ یوکرین سے ہٹا دی ہے۔ انھوں نے کہا ''یوکرین کا بحران مقامی نوعیت کا ہے، جب کہ ایران کے گرد پیدا ہونے والی صورت حال عالمی نوعیت اختیار کر چکی ہے۔'' انھوں نے مزید کہا کہ واشنگٹن ''بنیادی طور پر اسی مسئلے سے نمٹنے پر مجبور ہے۔'' انھوں نے تنازع کے دوران ایرانی عوام کے اتحاد اور ثابت قدمی کو سراہتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں ہونے والے کسی بھی تصفیے میں ان کے مفادات کو مدِ نظر رکھا جانا چاہیے۔ روسی رہنما نے امید ظاہر کی کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کوششیں اور ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی پالیسیاں کسی سمجھوتے کی راہ ہموار کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ انھوں نے کہا ''ہم امید کرتے ہیں کہ یہ کوشش مثبت نتیجے پر ختم ہوگی، تنازع رک جائے گا اور اس کا حل نکل آئے گا۔ اگر روس کے بس میں کوئی مدد ہوئی تو ہم ہمیشہ تعاون کے لیے تیار ہیں۔'' پیوٹن نے ایران کو ایک دوست ملک قرار دیا جس کے ساتھ روس کے قریبی اور با اعتماد تعلقات ہیں، جب کہ اس تاثر کو مسترد کیا کہ روس توانائی کی قیمتوں میں اضافے کے ذریعے اس تنازع سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ انھوں نے کہا ''جی ہاں، قیمتیں بڑھی ہیں اور ہماری کمپنیاں کسی حد تک فائدہ اٹھاتی ہیں، لیکن یہ عارضی اور مختصر مدت کا فائدہ ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ یہ تنازع جلد از جلد ختم ہو۔'' روسی صدر نے کہا کہ موجودہ بحران نے فلسطین کے مسئلے کو پس منظر میں دھکیل دیا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔ انھوں نے کہا ایران اور آبنائے ہرمز کے گرد پیش آنے والے واقعات کے باعث فلسطین کا المیہ کسی حد تک فراموش کر دیا گیا ہے، مگر وہ کہیں گیا نہیں ہے۔

ایران کے طاقتور ہونے کا مغرب کا دیرینہ ڈراؤنا خواب حقیقت بن گیا: علی اکبر ولایتی

لبنانی صدر اپنے ساتھ کھڑے لوگوں کو بیچتے ہیں: اسماعیل بقائی

بات چیت اختتام کو پہنچ چکی، ٹرمپ کو ایرانی اثاثوں کو غیر منجمد کرنا ہوگا'

تہران، 6 جون (ایجنسیز) ایرانی سپریم لیڈر کے مشیر برائے خارجہ امور ڈاکٹر علی اکبر ولایتی کا کہنا ہے کہ ایران کے طاقتور ہونے سے متعلق مغرب کا دیرینہ ڈراؤنا خواب اب حقیقت بن گیا ہے۔ ایک بیان میں علی اکبر ولایتی نے کہا ہے کہ ایران مزید مضبوط ہو رہا ہے اور تزویراتی نقشہ دوبارہ تشکیل دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو آبنائے ہرمز دوبارہ کھلوانے کے لیے عارضی معاہدے کی ضرورت ہے، خطے میں سمجھوتے کا خواب دیکھنے والے بہت بڑی تزویراتی غلطی کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ طاقت کے نئے توازن اور علاقائی نظم کی تشکیل مزاحمتی محاذ کو کمزور کر کے ممکن نہیں، سفارتی خوش فہمیوں کی بھاری قیمت ہوتی ہے۔ علی اکبر ولایتی نے یہ بھی کہا ہے کہ پائیدار امن بے بنیاد دعووں کے بجائے طاقت کے متوازن نظام میں پروان چڑھتا ہے۔ ادھر ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے لبنانی صدر جوزف عون کے بیان پر سخت ردِ عمل کا اظہار کیا ہے۔ جاری کیے گئے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ لبنانی صدر اپنے ساتھ کھڑے لوگوں کو بیچتے ہیں اور اپنے خلاف کھڑے لوگوں سے خریدتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ لبنانی صدر نے اپنے حمایتیوں کو چھوڑ دیا، اپنا گلا گھونٹنے والوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ اس سے قبل ایران ہی کر رہا ہو۔ ایرانی وزیر خارجہ نے لبنانی صدر

جوزف عون کو مخاطب کر کے کہا کہ جناب صدر! لبنان کو اصل دشمن سے بچائیں، امریکہ کے ساتھ لبنان کارڈ استعمال کرنا ہوتا تو معاہدہ کافی پہلے ہو چکا ہوتا۔ واضح رہے کہ لبنانی صدر جوزف عون نے سی این این کو حالیہ انٹرویو میں کہا تھا کہ ایران امریکہ کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے جاری مذاکرات میں لبنان کو سودے بازی کے مہرے کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایران پر لبنان کے معاملات میں مداخلت کرنے کے لبنانی صدر جوزف عون کے بیان کو ہدف تنقید بنایا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں عباس عراقچی نے کہا ہے کہ صدر عون کے بیانات سن کر ایسا لگتا ہے جیسے لبنان کے پانچویں حصے پر ایران نے قبضہ کر رکھا ہو، چوتھائی لبنانی آبادی کو ایران نے بے گھر کیا ہو اور روزانہ بمباری بھی

ایران نے جنگ بندی ڈیل پر اتفاق نہیں کیا، وہ غیور ہے: امریکی صدر

ہم جلد ہی ایران سے نکل جائیں گے

واشنگٹن، 6 جون (ایجنسیز) ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ایران نے جنگ ختم کرنے کے لیے معاہدہ اس لیے

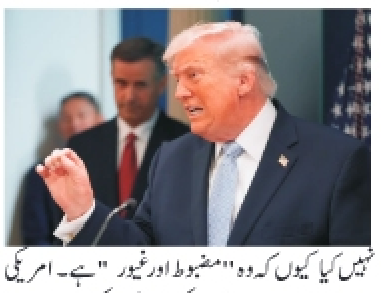

نہیں کیا کیوں کہ وہ ''مضبوط اور غیور'' ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کو این بی سی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ایرانی رہنما اب تک امریکہ کے ساتھ جاری جنگ ختم کرنے کے لیے کسی معاہدے تک نہیں پہنچ سکے کیوں کہ وہ ''مضبوط'' اور ''غیور'' ہیں، تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ آخر کار ان کے پاس معاہدہ کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہوگا۔ پروگرام ''میٹ دی پریس'' کی میزبان کرسٹن ویلکر کو وسکونسن کے شہر چیپوا فالس میں دیے گئے انٹرویو کے دوران امریکی صدر نے کہا ''وہ مضبوط ہیں، وہ غیور ہیں، کچھ چیزیں ایسی ہیں جو انھوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ انھیں کرنی پڑیں گی، لیکن اب انھیں وہ کرنی ہوں گی۔ ان کے پاس کوئی راستہ نہیں، اور اس میں تھوڑا وقت لگتا ہے۔'' انٹرویو کے دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ان افراد کو تنقید کا نشانہ بنایا جو ان پر زور دے رہے ہیں کہ ایران کے ساتھ تنازع ختم کرنے کے لیے جلد معاہدہ کیا جائے۔ انھوں نے کہا ''ایسی چیزیں کرنے میں سال لگ جاتے ہیں۔'' انھوں نے کہا ''یہ لوگ 47 سال سے لڑ رہے ہیں۔ انھوں نے امریکیوں کو قتل کیا ہے۔'' ایرانی رہنماؤں کا حوالہ دیتے ہوئے ٹرمپ نے مزید کہا' انھوں نے لوگوں کی ٹانگیں اور بازو اڑا دیے ہیں، اور ان کے چہروں کو بہت بری طرح زخمی کیا گیا ہے۔'' ٹرمپ نے اس تنازع کا موازنہ ویتنام جنگ سے کرتے ہوئے کہا' میں بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہوں۔ میں تین مہینوں میں ہوں۔

پوٹن نے زیلنسکی کی ملاقات کی پیشکش ٹھکرا دی، یوکرین کے روس پر نئے فضائی حملے

روس جنگ ختم نہیں کرنا چاہتا: یوکرینی صدر

ماسکو ۶ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) روسی صدر ولادیمیر پوٹن کی طرف سے یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلنسکی کی براہ راست امن مذاکرات کے لیے ملاقات کی پیشکش مسترد کیے جانے کے بعد کییف کی مسلح افواج نے روس پر نئے فضائی حملے کیے ہیں۔ روسی یوکرینی جنگ میں کییف کی طرف سے یہ نئے فوجی حملے خاص طور پر روسی شہر سینٹ پیٹرز برگ پر کیے گئے۔ یوکرین نے روس کے اس دوسرے سب سے بڑے شہر کو چھ جون کی صبح تازہ فضائی حملوں کا نشانہ بنایا۔ سینٹ پیٹرز برگ سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق مقامی حکام نے آج صبح ہی عام شہریوں کو ہدایت کر دی تھی کہ وہ اپنے گھروں سے باہر نہ نکلیں۔ مختلف نیوز ایجنسیوں نے اس بارے میں اپنی رپورٹوں میں لکھا ہے کہ کییف کی سینٹ پیٹرز برگ کو بار بار نشانہ بنانے کی کوششیں اور وہاں مقامی حکام کا عام شہریوں کو گھروں سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ دینا، دونوں ہی اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس جنگ میں یوکرین کی روس کے بہت اندر تک کے علاقوں پر حملے کرنے کی صلاحیت مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ سینٹ پیٹرز برگ کے گورنر الیکسانڈر بیگلوف نے شہریوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنے گھروں میں ہی رہنا چاہیے

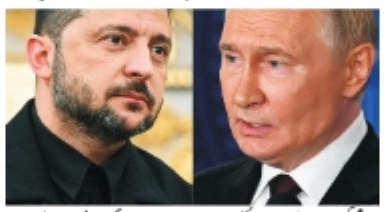

اور ممکن ہے کہ موبائل انٹرنیٹ رابطے بھی غیر فعال ہو جائیں۔ دوسری طرف علاقائی گورنر الیکسانڈر دروزدینکو نے کہا کہ ہمسایہ روسی علاقے لینن گراڈ کی فضا میں گزشتہ شب اور آج ہفتے کی صبح تک مجموعی طور پر 141 ایسے ڈرونز مار گرائے گئے، جو یوکرین کی طرف سے حملوں کے لیے بھیجے گئے تھے۔ یوکرینی صدر زیلنسکی نے ہفتے کے روز ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں لکھا، گزشتہ رات ہمارے ڈرونز تقریبا ایک ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے روس میں سینٹ پیٹرز برگ تک کے علاقے میں پہنچ گئے۔

اسرائیلی فوج کی بربریت، حملے میں شیر خوار بچہ ہلاک، والدین زخمی

غیر قانونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم ازکم 1,080 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں

غزہ، 6 جون (ایجنسیز) فلسطینی وزارتِ صحت کے مطابق، اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک معصوم بچے کو ہلاک اور اس کے والدین کو زخمی کر دیا ہے۔ وزارت کا کہنا ہے کہ بچہ اسرائیلی فوج کی گولیوں کا نشانہ بنا اور اس کے والدین بھی زخمی ہوئے۔ وزارتِ صحت نے بتایا کہ جمعہ کی شام الخلیل شہر کے جنوب میں اسرائیلی فوج کی جانب سے فائرنگ کے نتیجے میں سات ماہ کا بچہ سام فہد ابو ہیکل ہلاک ہو گیا جبکہ اس کے والدین زخمی ہو گئے۔ اس سے قبل، الخلیل کے ایک ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر طارق بربراوی نے نیوز ایجنسی اے ایف پی کو بتایا تھا کہ بچے کو انتہائی تشویشناک" حالت میں ہسپتال لایا گیا تھا۔ فلسطینی نیوز ایجنسی وفا کے مطابق، اسرائیلی فوج نے خاندان کی گاڑی پر فائرنگ کی تھی۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایک دیگر اعتراف میں اسرائیلی فوج نے معصوم بچے کی ہلاکت کی ذمہ داری قبول کی ہے اور کہا ہے کہ اس خاندان پر ہونے والے حملے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ اکتوبر 2023 میں غزہ میں اسرائیل کی جانب سے شروع کی جانے والی نسل کشی کے بعد سے، فلسطینیوں کو مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج اور مسلح صیہونی آبادکاروں کے روزمرہ کے تشدد کا سامنا ہے، جس پر اسرائیل نے 1967 سے قبضہ کر رکھا ہے۔ فلسطینی وزارتِ صحت کے ڈیٹا پر مبنی اے ایف پی کے اعدادوشمار کے مطابق، تب سے اب تک اسرائیلی فوجیوں یا غیر قانونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم ازکم 1,080 فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ جبکہ دنیا کی نظریں غزہ پر لگی ہیں،

مقبوضہ مغربی کنارے کو فائرنگ، جبری بے دخلی، چھاپوں اور غیر قانونی آبادکاریوں کی توسیع کے ذریعے بدلا جا رہا ہے۔ اقوامِ متحدہ کے مطابق، 2020 سے اب تک کم از کم 12,000 فلسطینیوں کو ان کے گھروں سے بے دخل یا نکال دیا گیا ہے، کیونکہ مقبوضہ علاقے میں اسرائیلی فوجی حملوں، آبادکاروں کے تشدد، گرفتاریوں اور گھروں کو گرانے کے واقعات میں شدت آئی ہے۔ اکتوبر 2023 سے اس صورتحال میں انتہائی تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جس نے پوری فلسطینی برادریوں کو خالی کر دیا ہے اور بڑے پیمانے پر زمین پر قبضے کے خدشات کو گہرا کر دیا ہے۔ آج، تقریباً 750,000 غیر قانونی اسرائیلی آبادکار مقبوضہ فلسطینی زمین پر بنی 141 بستیوں اور 224 چوکیوں میں رہ رہے ہیں، جن میں مقبوضہ مشرقی القدس میں رہنے والے تقریباً 250,000 آبادکار بھی شامل ہیں۔

جنگ بندی یا محض دکھاوا، غزہ، لبنان اور ایران میں حملے جاری

ایران نے بھی جوابی حملے کرنے کا دعویٰ کیا

تہران۔ غزہ۔ بیروت، 6 جون (یو این آئی) دنیا بھر میں یہ سوال شدت سے اٹھایا جا رہا ہے کہ اگر غزہ، لبنان اور ایران میں جنگ بندی نافذ ہے تو پھر بمباری، میزائل حملے اور فوجی کارروائیاں کیوں نہیں رک رہیں؟ حالیہ دنوں میں اسرائیل نے جنوبی لبنان کے علاقوں نقورہ اور نبطیہ پر حملے کیے جن میں تین فوجی اہلکار اور ایک شخص جاں بحق ہوا، جبکہ غزہ میں بھی اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ دوسری جانب امریکہ اور ایران کے درمیان اپریل سے جنگ بندی ہونے کے باوجود دونوں ممالک ایک دوسرے کے خلاف کارروائیاں اور الزامات جاری رکھے ہوئے ہیں۔ بین الاقوامی قانون کے ماہرین کے مطابق جنگ بندی دراصل لڑائی روکنے کا ایک عارضی معاہدہ ہوتا ہے تاکہ فریقین مذاکرات کا موقع حاصل کر سکیں۔ کینیڈا کی یونیورسٹی آف فریزر ویلی کے پروفیسر مارک کرسٹن کے مطابق جنگ بندی کا مطلب مستقل امن نہیں بلکہ صرف وقتی طور پر دشمنی روکنا ہوتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جنگ بندی اکثر سیاسی معاہدہ ہوتی ہے، جسے توڑنے پر فوری اور مؤثر قانونی سزا کا نظام موجود نہیں ہوتا۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے وکیل ٹوبی کیڈمین کے مطابق جنگ بندی قانونی حیثیت رکھتی ہے اور فریقین اس کے پابند ہوتے ہیں، لیکن یہ معاہدے انتہائی نازک اور کمزور ہوتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگ بندی لڑائی کو معطل کرتی ہے، جنگ کے بنیادی تنازع کو ختم نہیں کرتی، اسی لیے معمولی

کشیدگی بھی دوبارہ تصادم کا سبب بن سکتی ہے۔ یہ سب سے پیچیدہ سوال ہے۔ فلسطینی اسرائیل پر غزہ جنگ بندی توڑنے کا الزام لگاتے ہیں، ایران اور امریکہ ایک دوسرے کو قصوروار ٹھہراتے ہیں جبکہ لبنان کی حزب اللہ اور اسرائیل بھی یہی دعوے کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق دنیا میں کوئی ایسا مکمل غیر جانبدار ادارہ موجود نہیں جو حتمی طور پر فیصلہ کر سکے کہ جنگ بندی کس نے توڑی۔ زیادہ تر نگرانی انہی ممالک کے ہاتھ میں ہوتی ہے جو معاہدے کے ضامن یا ثالث ہوتے ہیں۔

ترک کشتی پر حملہ، ایک ماہی گیر ہلاک 4 زخمی

انقرہ، 6 جون (یو این آئی) ترک ساحلی محافظوں کے ایک بیان کے مطابق، جزیرہ نما کریمیا کے قریب مبینہ حملے کے بعد بحیرہ اسود میں ترکیہ کی ایک ماہی گیر کشتی ڈوب گئی، جس کے نتیجے میں ایک ماہی گیر ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ کوسٹ گارڈ نے جمعہ کو بتایا کہ انھیں اطلاعات ملی تھیں کہ جمعرات کے روز سیواستوپول کے ساحل کے قریب ترک پرچم بردار ماہی گیر کشتی "DURU 67" پر حملہ کیا گیا تھا۔ اس واقعے کے نتیجے میں یہ کشتی بعد میں ڈوب گئی۔ قریب ہی موجود مچھلی پکڑنے والی ایک دوسری کشتی، "BURAK KAYA" نے زخمی ماہی گیروں کو نکالنا اور انھیں ترکیہ کے بحیرہ اسود کے ساحل کی طرف منتقل کرنا شروع کیا۔ اس منتقلی کے دوران، زخمی ماہی گیروں میں سے ایک، جس کی حالت تشویشناک بتائی گئی تھی، زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ ترک کوسٹ گارڈ نے شمالی بندرگاہ Inebolu سے ایک بحری جہاز، طبی عملہ اور بچاؤ کی ٹیمیں روانہ کیں۔ حکام نے بتایا کہ کوسٹ گارڈ کے جہاز نے بندرگاہ سے تقریباً 115 ناٹیکل میل دور ماہی گیر کشتی تک رسائی حاصل کی اور زخمی ماہی گیروں کو طبی علاج کے لیے منتقل کیا۔ زخمیوں کو واپس اینبولو لایا گیا، جہاں انہیں صحت کے حکام کے حوالے کر دیا گیا۔ ترک کوسٹ گارڈ نے جاں بحق ہونے والے ماہی گیر کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی ہے۔ بیان میں اس حملے کے ذمہ دار فریق کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی۔

نائیجر کے صحرائے صحارا میں گاڑی خراب

ہو کر پھنسنے والے 50 افراد پیاس سے جاں بحق

ابوجا، 6 جون (یو این آئی) نائیجر کے صحرائے صحارا میں گاڑی خراب ہو کر پھنسنے والے 50 افراد پیاس سے جان کی بازی ہار گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھنے والے تمام عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کے بعد مالی سے واپس آ رہے تھے کہ صحرائے صحارا میں ان کا ٹرک خراب ہو گیا۔ خبر ایجنسی کا بتانا ہے کہ شدید گرمی میں ٹرک میں موجود پانی کا ذخیرہ ختم ہونے سے

ہلاکتیں ہوئیں، دو افراد زندہ بچے جو پیدل صحرا عبور کر کے قریبی علاقے میں پہنچے۔

اسرائیل نے امریکی حکام کی جاسوسی بڑھا دی

تل ابیب، 6 جون (ایجنسیز) اسرائیل نے امریکی حکام کی جاسوسی بڑھا دی، نگرانی کا مقصد مشرق وسطیٰ تنازع پر ٹرمپ انتظامیہ کی خفیہ گفتگو سننا اور امریکی فیصلہ سازی کی انٹیلی جنس معلومات اکٹھی کرنا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون کی ڈیفنس انٹیلی جنس ایجنسی نے اسرائیل کی جانب سے امریکی حکام کی جاسوسی کے خدشے کا لیول بڑھا کر 'اہم' کر دیا ہے۔ ایک انٹرنل میمو کے مطابق اسرائیل کی انسانی جاسوسی اور تکنیکی معلومات اکٹھا کرنے کی صلاحیتیں نازک سطح' پر پہنچ چکی ہیں۔ دستاویز میں مخصوص واقعات کی ایک سیریز کی نشاندہی کی گئی ہے جس سے امریکی خدشات بڑھ گئے ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق امریکی جب بھی اسرائیل جاتے ہیں، تو معمول سے زیادہ احتیاط کرتے ہیں، کیوں کہ اسرائیلیوں کی شہرت ہے کہ وہ جاسوسی کرنے میں بہت جارح مزاج ہیں۔

لبنان کارڈ استعمال کرنا ہوتا تو معاہدہ کافی پہلے ہو چکا ہوتا

ایران کا لبنانی صدر کو دوٹوک جواب

تہران، 6 جون (یو این آئی) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کا لبنانی صدر جوزف عون کے بیان پر سخت ردِ عمل سامنے آ گیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس

عراقچی نے ایران پر لبنان کے معاملات میں مداخلت کرنے کے لبنانی صدر جوزف عون کے بیان کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں عباس عراقچی نے کہا ہے کہ صدر عون کے بیانات سن کر ایسا لگتا ہے جیسے لبنان کے پانچویں حصے پر ایران نے قبضہ کر رکھا ہو، چوتھائی لبنانی آبادی کو ایران نے بے گھر کیا ہو اور روزانہ بمباری بھی ایران ہی کر رہا ہو۔ ایرانی وزیر خارجہ نے لبنانی صدر جوزف عون کو مخاطب کر کے کہا کہ جنابِ صدر! لبنان کو اصل دشمن سے بچائیں، امریکا کے ساتھ لبنان کارڈ استعمال کرنا ہوتا تو معاہدہ کافی پہلے ہو چکا ہوتا۔ واضح رہے کہ لبنانی صدر جوزف عون نے سی این این کو حالیہ انٹرویو میں کہا تھا کہ ایران امریکا کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے جاری مذاکرات میں لبنان کو سودے بازی کے مہرے کے طور پر استعمال کر رہا ہے، ایران کو لبنان کے معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔

فرانس نے غزہ فلوٹیلا کے سماجی کارکنوں سے اسرائیلی

بدسلوکی پر جنگی جرائم کا مقدمہ شروع کر دیا

پیرس، 6 جون (یو این آئی) فرانس نے غزہ فلوٹیلا کے سماجی کارکنوں سے اسرائیلی بدسلوکی پر جنگی جرائم کا مقدمہ شروع کر دیا۔ فرانسیسی پراسیکیوٹر کے دفتر کا کہنا ہے کہ فرانس نے غزہ فلوٹیلا کے سماجی کارکنوں سے اسرائیلی بدسلوکی پر جنگی جرائم کا مقدمہ شروع کر دیا، اسرائیلی بدسلوکی کے خلاف تحقیقات فرانس حکومت کی درخواست پر شروع ہوئیں۔ ادھر آئرلینڈ نے اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر بن گویر اور وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کے آئرلینڈ میں داخلے پر پابندی لگا دی۔ آئرش وزیر اعظم نے کہا کہ غزہ امداد لے جانے والے فلوٹیلا قافلے سے ان وزرا کا ناروا سلوک ناقابل برداشت ہے۔ اس کے علاوہ البانیہ میں ہزاروں افراد نے امریکی اسرائیلی کمپنی رہائشی منصوبے میں سرمایہ

کاری کیخلاف مظاہرہ کیا۔ دارالحکومت ترانہ (Tirana) میں کیے گئے مظاہرے میں شریک افراد کا کہنا تھا کہ البانیہ برائے فروخت نہیں، ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر سے وابستہ کمپنی البانیہ میں سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہے۔

امریکہ ایران مذاکرات سے متعلق معاہدے کے معاملے پر اہم پیشرفت، محسن نقوی آج تہران جائیں گے

اسلام آباد، 6 جون (ایجنسیز) امریکہ کی جانب سے ایران کے منجمد اثاثوں کے حوالے سے اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ ذرائع عرب میڈیا کے مطابق وزیر داخلہ محسن نقوی آج ایران کا دورہ کریں گے، وزیر داخلہ تہران میں ایک مفاہمتی یادداشت تک پہنچنے کے طریقوں پر بات کریں گے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ ایرانی منجمد فنڈز کے حوالے سے پیشرفت ہوئی ہے، ایرانی منجمد فنڈز کے حجم، اجرا کے وقت کے بارے میں اختلافات برقرار ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ نے ثالثوں کو آگاہ کیا ہے کہ 60 دن سے زیادہ کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے، اب یہ ایران پر منحصر ہے کہ وہ تیزی سے جواب دے۔ یاد رہے کہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے گزشتہ دو روز کے دوران ایرانی حکام سے متعدد ملاقاتیں کی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com